کالا علم

عُرف

عملیات محبت

مصنف: پنڈت گردھاری لال

ملنے کا پتہ

حمید بک ڈپو ۔ بازار ۔ لاہور

Rs. 60

بابِ اوّل

منتر سدھی کے بیان میں

لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا:- منتر:- اوم کنکنی کرساد ھن بدھی وکرشن یکھ کی آدیش
سے لیکر برابر ایک ماہ تک ہر روز منتر کا جپ تین ہزار تک کیا جاوے اور
۲۴ ہزار منتر سے کسی کا ہون کرے۔ اور یہ ہون جب آخری دن رہ جاوے
تب کیا جاوے اور ہون میں جو لکڑی جلائی جائے وہ نیم کی ہونی چاہیئے۔ پھر
اسطرح عمل کرنے کے بعد جو راکھ ہون سے تیار ہو کر اس کو ماتھے پر لگائے
جس سے یہ ہوگا کہ اس عامل کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور جب ماتھے پر سے اس راکھ
کے تلک کو اتار دیگا۔ پھر اپنی اصلی حالت پر آجائیگا۔

دیوی سدھ کرنا:- منتر:- اوم نمو انچھ مہر سندری سواہا
سادھن ودھی:- صبح سویرے اپنے بستر سے
اٹھ کر اور رفع حاجت سے فارغ ہو کر ماہ ساون میں عمل شروع کرے
اور اشنان وغیرہ کر کے صاف لباس پہن کر اس منتر کا جپ ایک روز
میں سات ہزار بار کرے۔ جب جپ ختم ہونے کے قریب ہو تو اس وقت
چھ ہزار منتر کا گھی سے ہون کرے اور چھ ہزار منتر ترپن کرے۔ اور

دوران عمل میں زمین پر سووے۔ جھوٹ بولنے سے پرہیز کرے۔ خوراک
دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ استعمال کرنے سے منتر سدھ ہونے پر
دیوی درشن دیوے گی۔ جس سے آرام ہوگا اور ہر ایک قسم کی تکلیف سے
نجات حاصل ہوگی۔ اور بہت سی دولت بھی نصیب ہوگی۔

نوٹ:- ترپن کرنے کی یہ ودھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی دب گھاس لے
کر اور پانی لے کر مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرے اور منتر کے آخر میں سواہا
کے لفظ کی جگہ ترپتامی کہے۔ اور پانی کو چھوڑتا جائے اور ہون کی ودھی
بھی اسی طرح ہے کہ آگ جلا کر اور ایک ایک منتر پڑھ کر اور سواہا کے
لفظ پر ایک ایک آہوتی آگ میں ڈال دے جس سے منتر سدھ ہو جائے
گا۔ اور مندرجہ بالا پھل پراپت ہوگا۔

دیوی کو سدھ کرنے کا منتر:- منتر:- اوم ہر نیک کلینگ ستر نیک نمہ۔

سادھن ودھی:- یہ پانچ حروف کا منتر لکھا جاتا ہے اگر اس منتر
کا جپ ہر روز بیس ہزار تیس دن تک کیا جاوے اور آخری دن میں
دودھ کی کھیر پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے دو ہزار منتر سے ترپن کر کے
زمین پر سووے اور سوائے دودھ کی کھیر کے اور کوئی بھوجن نہ کھاوے
تو دیوی منتر کے سدھ ہونے پر درشن دیوے گی اور تمام قسم کا زر و مال دیگی
اور تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

یکھشی سدھ کرنا: منتر:- اوم کلینگ بھگوتی بھیو نمہ۔

سادھن ودھی :- اس منتر کا جپ پچاس ہزار کرنے سے شمشان بکھنی خوش ہو کہ تمہاری مراد پوری کرے گی۔ بشرطیکہ یہ عمل کسی برے کام کے واسطے نہ کیا جائے۔ نہیں تو آپ کا وقت یونہی ضائع ہو گا اور کچھ پھل پراپت نہ ہو گا۔ اس لئے کسی اچھے خیال کو لے کر منتر کا جپ کیا جاوے۔ کہ منتر سدھ ہو جاوے۔

دولت حاصل کرنے کا منتر

منتر :- اوم ہرانگ ہرنیک ہرونگ ہرنیک ہرونگ ہرہ سواہا۔

سادھن ودھی :- اس منتر کا جپ سوموار سے شروع کیا جاوے اور ہر روز ۵ ہزار جپ کرے۔ جب پورا ایک لاکھ پچپن ہزار جپ ہو جاوے تو دن میں ۲۵۰ منتر سے گھی اور کھیر کا ہون کرے اور پھر اتنے ہی منتروں سے ترپن کرے۔ تو منتر سدھ ہونے پر تمام قسم کا دھن اپنے بس میں ہو جاوے گا اور کوئی کمی نہ رہے گی۔

دیوی کا منتر :-

منتر :- اوہم ہرونگ ، ہرنیک پھونک شمشانے ورہنی شمشانے سواہا۔

سادھن ودھی :- شمشانوں میں ننگے بیٹھ کر اس منتر کا جپ پچاس ہزار دفعہ کیا جاوے تو شمشان دیوی خوش ہو کر ایک بیاس کو پہن لیا جاوے پھر منتر اوم کلینک بھگوتی بھیسوتمہ ۵۰ ہزار جپ کیا جاوے مگر تین مدر یہ تین شراب سے پر کر کے ان کو اپنے پاس رکھو چھوڑے اور ان کے ساتھ کھانا شروع کرے جب منتر سدھ ہو جائے تو دیوی درشن دے گی

اور جو پھل یا مراد مانگو گے پوری کرے گی۔ مگر عامل کو چاہئے کہ ایسے منتر کا جاپ ہرگز نہ کرے کیونکہ اس منتر میں شراب کا استعمال لازمی رکھا گیا ہے۔ اس واسطے اس کو نہ کرنا بہتر ہو گا۔

دلی مراد حاصل کرنے کا منتر

منتر :- اوم جگت پیہہ جاتری کے پدم مدھے سواہا۔

سادھن ودھی :- اس منتر کا جپ پہلے پچیس ہزار کرنا چاہئے۔ اور جب یہ منتر جپ ہو چکے تو پھر ڈھائی ہزار منتر سے مختلف پانچ میووں کا ہون کرے جب منتر سدھ ہو جاوے تو عامل اپنی مراد کو پورا پا دیگا۔ جس سے اسکی زندگی بڑے آرام سے بسر ہو گی۔

دیوی کی سدھی کا منتر :

۱۔ منتر :- اوم ہرنیک وید باتری بھیسو سواہا

۲ :- اوم کلینک وتی سواہا۔

سادھن ودھی :- ان دونوں منتروں کی ترکیب ایک ہی ہے۔ یعنی ان دونوں منتروں کو ایک طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے پہلے اس منتر کا بارہ لاکھ جپ کیا جاوے اور پھر ایک لاکھ بیس ہزار منتروں کا پانچ میووں سے ہون کیا جاوے۔ تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آ جاوے گی اور یہ عمل نیک کچھ کی سمجھی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جاوے۔ کیونکہ اس کے سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ منتر :- اوم نانا چرن پدما وتی سواہا۔

سادھن ودھی :- اس منتر کا ایک لاکھ جپ کے ذریعے ہون کرنا چاہیئے اور ہون گھی، اگر، گل، سیوتی وغیرہ چیزوں کا ہون چاہیئے اور جب منتر کو سدھ کرنے لگے تو ایک مٹی کا برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھر دیوے تو دیوی سدھ ہو کر درشن دیگی اور سب خواہشات کو پورا کریگی اور اس کو سدا ریوتی نچھتر کے کسی اور دن میں شروع نہ کیا جاوے اور پھر پانچ ہزار ہر روز کیا کرے - اسی طرح ہر روز کرنے سے ایک لاکھ منتر کا جپ پورا کرے

دشمن کو زیر کرنے کا منتر :- منتر: اوم تو سدھی ونایکا یہ سروکارتہ سے سرپ دشمن پرشتنے سروجن وشی کرنا ہیئے سروجن سروا ستری پرکھا اکھنائے شمر نیکیا ونگ سواہا۔

سادھن ودھی :- اگر اپنے دشمن کو تباہ کرنا ہو۔ یا اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ اس منتر کا جپ متواتر ہر روز سوموار سے شروع کر کے دس ہزار روز کرے۔ اس طرح سے منتر سدھ ہو جاویگا اور عامل کا حسب الحکم کام پورا ہوگا۔

ہر دلعزیز ہونے کا منتر :- منتر: اوم نمو سروا ستری سروجن وشی کارنی شرنیک ہرنیک سواہا۔

سادھن ودھی :- مندرجہ بالا منتر کا ۲۷ ہزار جپ کرے۔ اور یہ جپ منگل کے دن شروع کرے۔ اور ہر روز متواتر ۲۷ یوم تک اس کا جپ کرنا ہے اور ستائیس ہزار دو سو منتر کے ذریعہ ناریل کے ساتھ ہون کیا جائے۔ اور جو راکھ اس ہون سے تیار ہوا سکو ماتھے پر لگایوے۔ جہاں جائے گا قدر و منزلت حاصل

کریگا اور تمام لوگ اسکی خدمت کو شوق سے بجا لائیں گے اگر راکھ کو ماتھے سے اتار دیگا - تو پھر اپنی اصلی حالت پر آجاویگا۔

دیوی کو حاضر کرنا :- منتر: اوم شری کالک کمل وردھنے سروکاریہ سروا تھان دیہی دیہی سروکار نیک کروپہ یاچھ بیہ سرو سدھی پائرکا یانگ ہنک کہنک ودروشان وریئے سروسدھی پرادائکا ہا۔

سادھن ودھی :- اس منتر کا جپ ایک لاکھ کرے اور جپ کرنے کے بعد دس ہزار منتر سے چندن کا ہون کرے تو ایسا کرنے سے دیوی سدھ ہوگی اگر تم اس وقت تمام دنیا کے پھل وپھول سے جونسا حکم کروگے، اسی وقت بجالائے گا۔ بس تمہارے صرف اشارے کی ضرورت ہے کہ دیوی اسی وقت حاضر ہو کر آپ کی خواہش کے مطابق کام کرے گی اور جپ پکھ نچھتر سے شروع کیا جاوے کیونکہ اس نچھتر کے شروع کرنے سے منتر جلدی سدھ ہوگا - اور منتر کا جپ ہر روز متواتر ایک ہزار کرنا چاہیئے، تاکہ عامل پورا پورا فائدہ اٹھا سکے۔

حاکم کو خوش کرنا :- منتر :- اوم سدھنک رکت چانڈے کھڑنگ کھڑنگ امنک وشی مانیہ سواہا۔

سادھن ودھی :- پہلے اس منتر کا ایک لاکھ جاپ کرے - اور پھر کنیر کے پتے لیکر ایک ہزار منتر سے ہون کرے تو تمام لوگ تمہارے تابع ہو جاوینگے ایک ہزار منتر کا جپ ہون کے ہمراہ برگ جوہی کے ساتھ کیا جاوے - تو عورت خوش ہوگی اور فرزند کے پیدا ہونے کی امید ہوگی اور منتر کا جپ پکھ نچھتر سے شروع ہوگی اور جپ تقریباً متواتر ایک ہزار روزانہ کرنا لازمی ہے۔

دلی خواہش پوری کرنا:- منتر: اوم نمو تیکلے چپلے تانا پشو موہنی سواہا

سادھن ودھی: اس منتر کا جپ ہر روز شام کے وقت کرو۔ اور متواتر ہر روز ایک ہزار جپ سوا سال تک جاری رکھو اور جپ شروع کرتے وقت مندرجہ ذیل اشیا کو اپنے سامنے رکھو۔ سپاری۔ ناریل اور زعفران وغیرہ پھر گوگل کی دھونی دے کر پرارتھنا کرو۔ تو دیوی خوش ہوگی جس سے تمہارے دل کی خواہشیں مکمل ہو جاویں گی۔ اور یہ منتر نگا تھر سے شروع کرنا چاہیئے۔

منتر: اوم مہیندری دل کل سواہا۔

سادھن ودھی: جس وقت قوس و قزح ہو۔ مندرجہ بالا منتر کا جپ کرے اور اور روزانہ ایک ہزار جپ کیا جاوے اور جب ایک لاکھ کے قریب ہو جاوے تو پھر دس منتروں سے کوئی سے پانچ میووں کے ذریعہ ہون کیا جاوے۔ اور اور جو جپ کیا جاوے۔ تو درخت نرگنڈی کے نیچے بیٹھ کر کیا جاوے اس سے مہیندری خوش ہوگی۔ اور پاتال کی اشیاء لا کر دے گی۔ اور اگر اس کے ساتھ ہمبستر رہوگے تو بہت خوش ہوگی۔

دیوی کو بس میں کرنا:- منتر: شنکھ دھارنی۔ اشنکھ دھارے ہر انگ۔ ہر نیک کا جینک۔ کلبنک مشر نیک سواہا۔

سادھن ودھی: عامل کو چاہیئے کہ صبح سویرے آفتاب کے طلوع ہونے سے پیشتر اٹھے اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک بڑ کے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے اور مندرجہ بالا منتر کا جپ دس ہزار سورج نکلنے سے پہلے پہلے کر لیوے اور پھر اسی جگہ یعنی بڑ کے درخت کے نیچے ہی گھی وغیرہ سے ایک ہزار منتر کے

ذریعہ ہون کرے۔ تو دیوی سدھ ہوگی۔ اور جو چیز مانگو گے حاضر کردیگی کسی قسم کا عذر نہ کریگی۔

دیوی کو پرسن کرنا:- منتر: اوم ہر نیک چندر کے سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کا جپ بھی بڑ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر کیا جائے۔ اور ہون وغیرہ بھی ساتھ ہو۔ یعنی مطلب یہ ہے کہ جس طریق سے مندرجہ بالا منتر کو سدھ کیا گیا تھا۔ کیا جاوے تو دیوی خوش ہو کر آپ احتیاجات دے گی۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اس منتر کو وہی سدھ کر سکتا ہے جو آدمی ہر وقت پاک و صاف ہو اور منتر کے پڑھتے وقت برے خیالات کی طرف دھیان نہ دیوے۔ بلکہ ہر وقت نیک خیالات کو اپنا ہمجولی بنا رکھے۔

نظروں سے غائب ہونے کا سرمہ حاصل کرنا:- منتر: اوم مدن بیگھے نمہ سواہا۔

سادھن ودھی:- دھتورے کے درخت کے نیچے بیٹھ کر مندرجہ بالا منتر کا جاپ ہر روز متواتر چودہ دن کے اندر اندر ایک لاکھ کا جپ مکمل کرے تو دیوی خوش ہو کر ایک سرمہ دیگی۔ جو شخص اس کو لگائے۔ وہ سب آدمیوں کو دیکھ سکے گا لیکن خود کسی کو بھی دکھائی نہ دے گا۔ اور اگر اندھیرے میں کوئی چیز دیکھنا چاہے تو دیکھ سکتا ہے۔ اگر کسی اندھیری جگہ پر چلا جاوے تو وہاں روشنی نمودار ہو جائیگی۔ مگر عامل کو چاہیئے کہ جپ شروع کرتے وقت برے خیالات کو دل میں جگہ نہ دیوے تاکہ اس کا منتر سدھ ہو جاوے اور اسکا پھل پراپت ہو

رسائن سدھ کرنا:- منتر: اوم لکشمی ونک کملا دھارتی سواہا۔

سادھن ودھی:۔ اس منتر کا جپ ایک لاکھ اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے اور مور کے پروں کا دھوپ دھکا دے۔ اسکے دس ہزار منتروں کے ذریعے پرگ کنیر دکھم کو ملا کر ہون کرے اور پھر دیوی خوش ہو کر رسائن دیگی اس سے عامل جسقدر سونا بنانا چاہے بنا سکتا ہے مگر یہ لازمی ہے کہ اس منتر کا جپ ماہ بیساکھ میں سواتی نچھتر سے شروع کرنا چاہیئے۔ اور روزانہ ایک ہزار جپ کیا جاوے۔

وکلا کو سدھ کرنا: منتر: اوم وکلے اینک ہر نیک کلینک شر نیک سواہا۔

سادھن ودھی:۔ مندرجہ بالا منتر کا جپ ایک لاکھ دفعہ کیا جاوے اور تین ماہ تک لگاتار اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے اور جب منتر کا جپ کر چکے تو آخر میں دس ہزار منتروں کے ذریعے کنیر کے پھول لے کر ان کو گھی میں ملا کر ہون کرے۔ ایسا کرنے سے وکلا تمہارے تابع ہو جائیگا۔

دیوی کا منتر:۔ منتر: اوم اینک اننی ہر نیک اینک بھئے ہی شدری ہس ہس سواہا۔

سادھن ودھی:۔ صبح سویرے اٹھ کر کسی چوراہے میں بیٹھ جائے اور اس منتر کا جاپ ایک لاکھ کرے اور دس ہزار منتر کے ذریعے گلاب کے پھول گھی ملا کر ہون کرے تو دیوی پرسن ہو کر ایک چیز عنایت کرے گی جس کے ذریعہ سے کچھ حکومت کرنے کی امید ہوتی ہے اگر دس ہزار منتر سے صرف گھی کا ہون کیا جاوے تو ایک اوزار ملتا ہے جو کہ بہت ہزار آ ء

ہوتا ہے سینکڑوں میل دور کا فاصلہ ایک منٹ میں طے کرتا ہے۔
منتر:۔ اوم کلینگ سوچنا دوی دیلیہ کی سواہا۔

سادھن ودھی:۔ ہر روز بوقت شام کسی ندی کے کنارے پر جایا کرے اور برابر تین ماہ تک تین لاکھ جپ ختم کرے اور جپ ختم کرنے کے بعد ایک لاکھ منتر سے گھی کا ہون کرے۔ تو دیوی خوش ہو کر ایک قسم کی کھڑاویں عطا کرے گی جس کو پہن کر اگر عامل چاہے۔ تو ہزار کوس کے فاصلہ کو ایک منٹ میں طے کر لیوے اور لطف یہ کہ تھکاوٹ بالکل نہ ہو۔ خواہ کوئی کیسی ہی مشکل مسافت ہو۔ اور یہ عمل بیساکھ سواتی نچھتر کے سوائے اور کسی دن کو شروع نہ کیا جاوے۔ ورنہ اس کے سدھ ہونے کی کوئی امید نہ ہوگی۔

دیوی بس کرنا:۔ منتر:۔ اوم ہر نیک ورچا کھنی ولاستی آگچھا ہر نیک پدیہ مے بھجو کلینک سواہا۔

سادھن ودھی:۔ مندرجہ بالا منتر کا جپ دریا کے کنارے بیٹھ کر کرنا لازمی ہوگا اور جپ تقریباً پچاس ہزار کرنا چاہیئے۔ پھر جپ ختم کرنے کے گھی اور گوگل کو ایک کر دے اور اس منتر کی دس ہزار آہوتی دیوے۔ جتنی ہون کرے اور اس میں آہوتی دیوے۔ دیوی تابع میں آجائے گی

تنگی دور ہو: منتر: اوم ہر نیک آگچھا آگچھ سر سندری سواہا
سادھن ودھی:۔ اس کے جپ کرنے والے کو چاہیئے کہ ہر روز ایک ہزار منتر کا جپ کرے اور اسی طرح سے متواتر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور تمام دیوی کی مورتی کے پاس بیٹھ کر گھی و گوگل کا پندرہ ہزار منتر کے ذریعے

ہون کرے۔ عمل پورا ہونے پر منتر سدھ ہوگا اور دیوی حاضر ہوگی۔ اس وقت اس کو دیکھ کر نمسکار کرے۔ اگر دیوی کہے کہ بول تو کیا چاہتا ہے تو ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرے یعنی یہ منتر پڑھے

منتر: دیوی داو دریہ گدھ ھوسی تمنے ناشیہ ستوانگ۔

اسکا مطلب یہ ہے کہ مجھے فلاں نے بہت دکھی کیا ہوا ہے۔ اور مفلسی نے بہت تنگ ہوں اس لیئے ان سے مجھے بچا دے اور ان کا ناش کر دے تاکہ میں آرام سے رہوں۔

بیماری دور ہو: منتر: اوم ہر نیک نسٹی مہاں نسٹی سوروپ وتی سواہا۔

سادھن ودھی:۔ ماہ کاتک کی پورنماشی کو کسی شیشم کے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے پھر ایک خوبصورت منزل تیار کرے جو کہ چندن کا ہو اور ایک مورتی رتی یکھنی کی بنا کر اس میں بٹھا دیوے اور پھر اسکی پوجا کرے اور اس کے سامنے بیٹھ کر ایک ہزار کا جپ کرے اور یہ جپ تقریباً ایک ماہ تک متواتر جاری رکھے۔ اور رات کو بھی اسی طرح پوجا کرے اور پھر کھانا کھانے بیٹھے اور آدھی رات کے وقت بستر سے اٹھ کر منتر کا جپ کیا کرے تو یکھنی پوشاک اسی روپ میں ظاہر ہو کر درشن دیویگی اور ایک قسم کا سرمہ دیگی جس کو آنکھ میں لگاؤ گے۔ سب قسم کی بیماری دور ہو گی۔ پھر کسی قسم کی بیماری نہ ہو گی اور آنکھیں صاف رہیں گی۔

رسائن حاصل کرنا: منتر:۔ اوم ہر نیک آگچھ آگچھ کامیشوری سواہا۔

سادھن ودھی:۔ صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک پوتر

آسن پر بیٹھ جاوے۔ اور ایک ہزار جپ کرے اسی طرح سے تقریباً تین ماہ تک متواتر کرتا رہے اور رات کے وقت بھی اس منتر کا جپ دھوپ سامگری وغیرہ سے کرے۔ تب دیوی ماتا خوش ہوگی اور حاضر ہو کر نہیں پرسن کریگی مگر یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اس منتر کا جپ ماہ کاتک کی پورنماشی کو شروع کیا جائے

منتر:۔ اوم مرک وشال ملے۔ سورن ایچھا سواہا

دلی مراد پوری ہو: اوم ہرانگ۔ ہرنیک ہرنیک سواہا

سادھن ودھی: پہلے مہادیو کی مورتی تیار کرے اور پھر شام کے وقت مورتی کو سامنے رکھ کر اور برے خیالات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اس کی پوجا شروع کرے۔ متواتر اسی طرح برابر چھ ماہ تک کرتا رہے۔ جب منتر سدھ ہوگا۔ تو دیوی خوش ہو کر درشن دیوے گی۔ پھر اس کے سامنے اپنی خواہشات واضح کر دی جائیں۔ ہر طرح مکمل کر دے گی۔ جس سے آپ کی زندگی کا بہت سا حصہ آرام و سکھ سے گزرے گا اور کسی قسم کی تکلیف ہوگی

۲۔ منتر: اوم ہرنیک پر سودائے سواہا۔

سادھن ودھی:۔ ہر روز رات کے وقت پوتر آسن پر بیٹھ کر ایک ہزار جپ کرے اور اسی طرح سے ہر روز متواتر باقاعدہ تین ماہ تک جپ کرتا رہے۔ تو دیوی سدھ ہوگی۔ اور تمہاری مراد بر آئیگی۔ لیکن یہ عمل جب جی چاہے شروع کر دو کوئی دن یا تاریخ مقرر نہیں۔

یکھنی کو حاضر کرنا: منتر: اوم ہرنیک۔ اتوا رنگنی یکھنی کی مورتی بناؤ اور مورتی کی شکل اس طرح سے بنائی جاوے کہ ہاتھ میں کمل کے پھول ہوں اور بہت ہی اعلیٰ کپڑے زیب تن ہوں خوبصورت

کو بہت سی قیمت والے زیورات سے بھری ہو۔ پھر اس مورتی کی پوجا دھوپ سے شروع کی جاوے۔ اسی طرح سے منتر اتہر روز ایک جاپ ایک ماہ تک کیا جاوے اور جب پورا ہو جاویگا تو یکھنی آدھی رات کے وقت حاضر ہوگی اور تمہاری مراد کو پورا کریگی اور پچیس ۲۵ دینار بخشے گی مگر عامل کو خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ ان دیناروں کو سوائے نیک کاموں کے کسی جگہ خرچ نہ کرے اگر اس کے برخلاف کیا تو یاد رکھیئے آخر کو پچھتانا پڑے گا۔

۱۱۔ منتر:۔ اوم نیگ ملکہ کیسی کنک رنی سواہا۔

سادھن ودھی:۔ اس منتر کو سدھ کرنے کی ترکیب لکھنا بے فائدہ ہے کیونکہ اس منتر کو مندرجہ بالا منتر کی طرح سدھ کیا جاتا ہے اگر اس منتر کو اچھے وپاک وصاف خیالات سے کیا جاوے تو عامل اپنے نتیجے پر بہت جلدی پہنچ سکتا ہے اور ہر طرح کا آرام لے سکتا ہے

دیوی حاضر کرنا:۔

منتر:۔ اوم ہرنیگ مہا یکھشنی بھاسنی پوسے سواہا۔

سادھن ودھی:۔ اس منتر کو سدھ کرنے کے لیئے اتوار یا سوموار کا دن اچھا ہوتا ہے اور اس کے شروع کرنے سے تین دن تک برت رکھنا پڑتا ہے اور دھوپ دیپ پشپ وغیرہ سے پوجا کرنی لازمی ہے اور بوقت چاند گرہن یا سورج گرہن کے شروع سے آخر تک کرے جب اس طرح سے کیا جاوے گا تو منتر سدھ ہو جاوے گا۔ اور دیوی پرسن ہو کر درشن دیگی۔ اور تمہاری خواہشات کو ہر طرح سے مکمل کرنے کو ہر وقت تیار رہے گی۔ بشرطیکہ منتر کا جپ برے خیالوں سے بچ کر کرے۔ تاکہ عامل اپنے قیمتی وقت کا کچھ ثمرہ حاصل کر سکے۔

۲۔ منتر:۔ اوم ہرنیگ پدمنی سواہا۔

سادھن ودھی:۔ صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اشنان وغیرہ کر کے اپنے آپ کو پوتر کرے۔ پھر ایک منڈلی سوگندھت چندن کا ڈیڑھ فٹ مربع تیار کرے اور اس میں پدمنی یکھنی کی مورتی بشکل عورت کے بنا کر رکھی جاوے پھر اسکی پوجا کی جاوے۔ پوجا اس طرح پر کی جاوے کہ مندرجہ بالا منتر کا جپ ہر روز ایک ہزار تک کرے اور برابر ایک ماہ تک کرتا رہے پھر کیا ہو گا کہ دیوی قابو میں آجاویگی۔ اور رسائن دے گی۔ جس سے آپ پرسن ہو جاویں گے

دفینہ حاصل کرنا:۔

منتر:۔ ہرنیگ کلینگ چترنی سواہا

سادھن ودھی:۔ ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک آم کے درخت کے نیچے بیٹھ جاؤ اور ہر روز اس منتر کا جپ ایک ہزار تک کرو۔ اسی طرح منتواتر تین ماہ تک کرتے رہو اور آخری دن کو کسی پھل کے ذریعہ دس ہزار منتروں کا ہون کرے تو دیوی خوش ہو کر ایک قسم کا سرمہ عنایت کرے گی۔ جس کا فائدہ یہ ہوگا۔ کہ اگر عامل چاند کی پہلی تاریخ کو اپنی آنکھ میں لگا لیوے تو اسے بڑا سا خزانہ کہیں سے ہاتھ لگے گا۔ جس سے کہ اپنی زندگی کو آرام سے گزارے گا۔

دولت حاصل ہو:۔

منتر:۔ اوم ہرنیگ کلینگ چترنی سواہا:۔

سادھن ودھی:۔ یہ منتر سات دن میں دس ہزار کرے۔ منتر کرنے کی جگہ ندی کا کنارہ ہونی چاہیئے۔ اور آخری دن میں دس ہزار منتر سے ہون کیا جاوے تو دیوی خوش ہوگی اور حاضر ہو کر ہمیشہ مالا مال و زندگی۔ مگر ان کو لازم ہوگا۔ کہ دولت کو جمع کرنے کی خواہش نہ کرے۔ بلکہ اس کو نیک کاموں میں لگا دیوے۔ اگر اس کے برخلاف کرے گا۔ تو بجائے فائدہ

کے نقصان ہوگا - اور اس منتر کو جپ کرنے سے پیشتر لازم ہوگا - کہ مندرجہ ذیل
شلوک کا دھیان کرنا چاہئے - یعنی اس کو پڑھنا چاہیئے - اور اس کا جپ کرتے
وقت اس بات کا بھی خیال رکھو کہ اس دن چند رماں شبھ راشی پر ہو -

شلوک : کورنگ نیترانک شروند و وکترانگ نبا پراگ چندن گندھ
ما لیانک چنیا شایذناک دھین کپانگ سنو گیانک تیانک سدکری
دیترانک - ارتھ : اے مرگ نینی رات ہو چشم ، موسم سرما کی چاند کی مانند صاف
مکھ والی - سندر روپ والی سرخ مونہہ والی - تیز ناگ والی اور خوبصورت
پوشاک والی ایسی جو دیوی ہیں - میں تمہارا دھیان دھرتا ہوں -

منتر : - اوم کالکا دیوی سواہا -
کالی دیوی کے سدھ کرنے کا منتر :- سادھن ودھی : - گنگاؤں کے ملنے
کی جگہ رگھوہ شالہ میں جا کر اس منتر کا دو لاکھ جپ کرے اور بیس منتر سے گھی کا ہون
کرے - تو دیوی سدھ ہوگی اور جو منہ سے مراد مانگو گے بر آئے گی اور منتر بحساب
ہر روز ایک ہزار کے تمام دو لاکھ جپ ختم کرنا چاہیئے لیکن عامل کو لازمی ہے
کہ سوائے منگل کے روز کے کسی اور دن جپ شروع نہ کرے نہیں تو منتر سدھ
نہ ہوگا - اور اس کی محنت فضول جاویگی -

منتر : اوم کرن سیتا چینی پکلے لوچنے سواہا -
دیوی سے ور حاصل کرنا : سادھن ودھی : اس منتر کا جپ خواہ کتنے
دن لگیں ایک لاکھ تک کرنا لازمی ہے - لیکن متواتر کیا جاوے - اور جپ
اسطرح سے پورا پورا جپ کر چکو تو پھر دس ہزار منتر کے ذریعہ ہون کرو - پھر ایک
ہی وقت میں گڑ دل ملا کر کھانا چاہیئے - ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور
تمہیں ور دے - کہ تم ہر ایک بات کو خود بخود معلوم کر لوگے اور ساتھ ہی پاتال

کا خزانہ یعنی زرو مال کا خزانہ یعنی زرو مال بھی بتاوے گی - جس سے تم اپنی زندگی بہت
وسیع پیمانے پر بڑے آرام سے گزار و گے - مگر اس کو خیال رکھنا چاہیئے - کہ
یہ عمل بروز بدھوار کو شروع کرے - تاکہ اپنی محنت کا پورا پورا پھل لے سکے -

منتر : اوم بھیترے پتر وہ یین سدھ حنا ک کرو سواہا -
مراد پوری ہو :- سادھن ودھی : - صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری
حاجات سے فارغ ہو کر اشنان کرے - پھر صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک بڑ
کے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے - پھر ایک لاکھ کا جپ کرے جب جپ کر
چکے تو شہد گھی دودھ میں ملا کر ہون کرے اور ہون بذریعہ دسنہر اور سکتر
سے کیا جاوے - پھر دیوی خوش ہو کر تمہاری خواہشات پورا کرے گی - جس
سے کہ آپ کی زندگی سدھر جاوے گی -

منتر : - اوم نیگ ہرنیگ مہا نندے بھگیشے ہرنیگ ہرونگ سواہا
سادھن ودھی : - جہاں تین راستے آپس میں ملتے ہوں - وہاں پر اس منتر کا
جپ ایک لاکھ بار کیا جاتا ہے - اور جب اس طرح سے تین ماہ برابر ہو جاویں
پھر دس ہزار منتر کے ذریعہ گھی اور گوگل کا ہون کرے - تو دیوی قابو میں
ہو جاویگی اور تمہارے کہنے کے مطابق عمل کریگی -

۳ - منتر : اوم ہرنگ مکھ کینی کنک وتی سواہا -
سادھن ودھی : - کسی اکیلے مکان میں ننگے بیٹھ جاؤ - اور ہر روز متواتر
برابر اکیس روز تک دس ہزار منتر کا جپ کرتے رہو - تو دیوی آدھی رات
کے وقت خوش ہو کر درشن دیگی اور تمہاری دلی خواہش کو پورا کریگی -
بھنڈار سدھی کرنا :- منتر : اوم ہرنیک دھبرم روپے دھجرے کرد

کر دایہی بھگوتی سواہا۔

سادھن ودھی:- ہر روز رات کے وقت قبرستان میں جاکر دو لاکھ کا جپ کرو
یعنی اس منتر کا جپ تین ماہ تک پورا کرو اور جب جپ پورا کر چکو۔ تو بیس
ہزار منتر سے گھی کے ذریعہ ہون کرو تو پھر دیوی خوش ہو کر پچاس آدمیوں کی خوراک
ہر روز دیا کریگی۔ جس سے آپ کی بڑی مشہوری ہوگی۔ اور یہ عمل سنیچر وار کے
روز شروع کیا جاوے۔

۲۔ منتر: اوم ہرنیک جل پاتھی جول جول مہنگ رنگ سواہا۔

سادھن ودھی:- صبح سویرے اٹھ کر حاجات سے فارغ ہو کر اشنان وغیرہ کرکے
ایک آسن پر بیٹھ جاؤ اور اس منتر کا جپ ۱۳ لاکھ تک کرو جو کہ ۱۱ ماہ میں پورا
ہو جائے۔ ہر روز ایک لاکھ منتر سے کھیر کا ہون کرو۔ تو دیوی خوش ہو کر ہر روز ایک
ہزار انسان کی خوراک دیگی اور عامل کو چاہیئے کہ اپنی خوراک دوران عمل میں سوائے
دودھ کے اور کوئی نہ کرے اس منتر کا جپ سوائے بھور شکر کے کسی اور دن نہ کرے

سادھن ودھی:- اس منتر کا جپ کل گیارہ لاکھ گیارہ ماہ میں ختم کیا جاوے
دو لاکھ کا ہون کرے اور ساتھ ہی تیرہ ہزار جپ بھی کرو اور جب سورج
گرہن ہو تو بھی یہی عمل کیا جاوے اس طرح کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور
حاضر ہو کر ایک ہزار انسان کی خوراک عطا کریگی جس سے آپکی عزت بڑھیگی۔

منتر: اوم ہرنیک چھ چھ سواہا۔

غیب کے حالات جاننا:- سادھن ودھی:- اس منتر کا جپ ہر روز
ایک ہزار کرتے رہو اور ساتھ ہی اپنے خیالات کو پاک و صاف رکھو
تو وہ ہو کر حاضر ہوگی اور دیوی سے جو بات آپ پوچھیں گے اس کا

جواب کان ہی میں دے گی پھر آپکا فرض ہوگا کہ وہ بات باہر جاکر کہہ دینی تو تمام بات
ٹھیک ہو جاوے گی اور آپ کی مراد بر آئیگی۔

واک سدھی کرنا:- منتر: اوم نرنکو ورد یہی لے دلپنگ سد منک
ون پرت گتے در انگ ونگ ڈرنگ ڈرینگ سواہا

سادھن ودھی: کسی بہتے ہوئے جل میں کھڑے ہو جاؤ اور اپنا بایاں ہاتھ سر پر
رکھ لو۔ پھر ایک لاکھ منتر کا جپ کرو۔ اس منتر سے سدھ ہو جائیگا تو آپ
کو بات کہیں گے وہی ہو جاویگی اور آپ سچے خیال کئے جائینگے لیکن عامل کو
یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ مندرجہ بالا منتر کا جاپ تین ماہ کے اندر اندر ختم ہو جاوے
تاکہ آپکی محنت اور وقت کی قدر ہووے۔

منہ مانگی چیز حاصل کرنا:- منتر:- اوم ایھونیا گی مم تیا گار تھنگ
دیہی سے رتنگ دی رسے تنگ سواہا۔

سادھن ودھی:- صبح سویرے اٹھ کر اشنان کرکے اور پاک و صاف کپڑے
پہن کر آسن پر بیٹھ جاؤ۔ پھر گوگل یا دھوپ دھکاؤ۔ اور چار لاکھ کا جپ
ایک سال تک متواتر کرتے رہو۔ ایک سال کے اندر اندر دیوی حاضر ہو جاوے
گی اور جو چیز تم مانگو وہی لاکر دیگی۔ یعنی تمہاری ہر ایک خواہش کو پورا کریگی

تکلیف دور ہو جائے:- منتر:- اوم ہرنیک شرنیک ٹے دا سنی بکھیہ
کل پہ سوتے وٹ بکھینی ایہی سواہا

سادھن ودھی:- اس منتر کا جپ سوموار سے شروع کرے اور رات
کے وقت جہاں تین راستے ملتے ہوں۔ بیٹھ جائے اور اوپر لکھے ہوئے منتر
کا تین لاکھ جپ کرے۔ جس سے دیوی خوش ہو کر حاضر ہوگی وہ ایک سرمہ
اور بارہ چیزات دیگی یا پرچہ جات سے یہ فائدہ ہوگا۔ کہ اگر آدمی کسی مصیبت

کے وقت اس کو پہن لے تو تمام تکلیفوں کا دمہ دورہ رفع ہو جائیگا اور سرمہ کا یہ فائدہ ہوگا۔ کہ حاملہ عورت منتراتہ دو ماہ تک آنکھ میں لگائے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور آپ کی شہرت کو چار چاند لگائے۔

دیوی کو خوش کرنا:- منتر: اوم نمو بھگوتے رودرائے چندریو گنگتے سواہا۔

سادھن ودھی: رات کے وقت بڑ کے درخت پر چڑھ جائے اور صبح سے لیکر دوپہر تک تقریباً چھ گھنٹہ تک اس منتر کا جپ کرتا رہے ہر روز اس منتر کا جپ کرنے سے ایک لاکھ جپ پورا کرے اور ہر روز منتر کے جپ کے آخر میں اس منتر کو سات دفعہ پڑھے اور اپنا منہ کانجی کے ساتھ دھوئے ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور بہت سی ایسی چیزیں عنایت کرے گی جو کسی جگہ پر ملنی مشکل ہوں۔

کایا پلٹ کرنا:- منتر: اوم ہر نیک ونتائے ورانگ وردانگ کلینک ایسی ایہی سواہا

سادھن ودھی:- اسی منتر کو اسی درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار بار جاپ کرے اور برابر ستائیس دن تک ایسا کر چکے۔ تو دیوی بس میں ہو جائیگی اور ایک ایسی چیز عنایت کریگی جو آدمی یا عورت اس کو منہ پہ ملے تو خوبصورت اور گورے رنگ کا ہو جاوے۔

بھنڈار کبھی ختم نہ ہو:- منتر: اوم نمو الیشوری چل برہم کیشوری رد سدھی دینی ہمارے ہاتھ بھرپور بھنڈار واس کرو سکھی کرو شری آن پورنا جالا مکھی چوکھا ایک سواہا۔

سادھن ودھی:- اس منتر کا دس ہزار کیا جاوے۔ جب جپ کر چکو۔ تو اسی

طرح پہلے منتر کا جپ کرو۔ یعنی اس منتر کا دس ہزار کیا جاوے اور پہلے کا دو سو بیس دفعہ کیا جاوے۔ یہ گل شکل پکچھ پندرہ دن کیا جاوے اور پندرہ دن ہی کرشن پکچھ میں کیا جاوے اسی طرح برابر دو سال تک کرتے رہیں جب اسطرح کر چکو۔ تو پھر ایک دفعہ اس منتر کے پڑھنے سے جب بھنڈار کو ہاتھ لگاؤ گے۔ تو اسی وقت بھنڈار پر ہو جاویگا جس سے آپ کی زندگی بڑے آرام سے گذرے گی۔

غیبی طاقت حاصل کرنا:- منتر:- اوم نمو گپت ویدو تحان پہ ودان پا کوٹھا مادے تیری آن گنگا کی لہر تیا کو پڑان پا کوٹھا راجہ کا بھنڈار دوار چو پر جاوے پانچ رانی ودھی لاڈ نو ناتھ چوراسی سدھ کا پا سدھ ہمارا پاتھ جے بھرو پاتہ بھیے تہ بھرو نو پار نیپی کی چیر یو دھا کرو۔

سادھن ودھی: صاف وپاک ہو کر اور اکیلے کسی جگہ پر بیٹھ جاوے اور اوپر لکھے ہوئے منتر کا دس ہزار جپ کرو۔ اور یہ جپ کرو دو سال کے اندر اندر ہر روز کر کے ختم کرو جب منتر سدھ ہو تو عامل کو بہت سی اندر باتوں کا پتہ لگ جاویگا۔ جس سے کہ اپنی زندگی کو خطرے سے محفوظ رکھ سکے گا۔ اس لئے عامل کو لازمی ہے کہ منتر کا جاپ ٹھیک خیالات کرے۔

منتر:- اوم شر نیک ہر نیک کلینگ وائے سواہا۔

مراد پوری ہو:- سادھن ودھی:- دیوالی کی رات کو بکھیرو کم صورت کو عورت کی مانند بناؤ۔ اور اس کے اوپر سندھور چڑھاؤ اور دھوپ دیپ نیوید سے اس کی پوجا کرو۔ اور اوپر لکھے ہوئے منتر کا دو سو دفعہ جپ کرو۔ جب عامل ایسا کر چکے گا۔ تو بھنڈار مستقل ہو جائیگا اور آپ

کی مراد کو پورا کریگا۔

منتر:۔ اوم نرچا کھاڑے پر چنڈے انادرے اونمو پر کھنڈامنی کھیدہ کھنی پہ کر کھنی کر کھیا آکر کھیہ و رویہ مانیہ ہنک پھٹ سواہا

جو چیز مانگو فوراً مل جاوے

سادھن ودھی:۔ اس منتر کا دس ہزار جپ کرے اور ایسا ہی برابر تین ماہ تک کرتے رہو۔ اور جب آخری دن رہ جائیگا تو عامل کو اس بات کو بڑا خوف کی خواب دیکھنا پڑیگا۔ اگر اس طرح کرنے سے یہ خواب ظاہر میں آوے تو چاہیئے کہ اکیس دن اور یہ عمل کرے۔ جب منتر سدھ ہوگا۔ تو دیوی رات کو کئی قسم کا خوف و ڈر دے گی۔ اس وقت عامل کو چاہیئے کہ مستقل مزاج رہے اور اپنے کو مضبوط رکھے۔ تو پھر خود بخود دیوی بس میں ہو جاوے گی اور جو چیز اس سے مانگے گے فوراً حاضر کرے گی

۲۔ منتر: اوم نمو دھرنیدر پدمانی آکچھ کچھ کا زنیک کر دکر دہ جہاں بھیجوں وہاں جاؤ جو منگاؤں سو آن دیو۔ دو تو شری پارس ناتھ کی آگیا سنیہ میرے کردو ہا

سادھن ودھی:۔ اس منتر کو سدھ کرنے کے وقت اپنا منہ مشرق کی طرف کرکے بیٹھ جاؤ۔ یا شمال مشرق کی طرف کرو۔ ایک ہی بات ہے اور ماہ کاتک (کرشنا) پکچھ کی تیرودشی سے لیکر اکم تک ہر روز ایک ہزار جپ کرے تو منتر کے سدھ ہونے پر دیوی حاضر ہوگی۔ اور جو چیز مانگو گے فوراً حاضر کریگی کسی قسم کا عذر نہ کرے اور آرام و سکھ ملے گا۔

منتر: اوم ہرنیک مہامیٹے ننگ پھٹ سواہا۔

عمر دراز ہو:۔ سادھن ودھی:۔ انسان کے جسم کی ہڈیاں لے کر اسکی ایک مالا بناوے۔ اور پھر قبرستان میں چلے جاؤ اور وہاں پہ آسن جما کر ہو کر

آسن پہ بیٹھ جاؤ۔ اس منتر کا ایک لاکھ جپ کرنا شروع کر دو۔ تا کہ ایک ماہ اندر یعنی ایک ماہ تک جپ پورا کر لو۔ تو دیوی سدھ ہو جائیگی حاضر ہوگی اور تمہیں رساین دیگی جس میں یہ خوبی ہوگی کہ جو آدمی اسکو کھا لیگا وہ پہاڑ جیسے شیروں کا مقابلہ کر سکتا ہے اور پہاڑوں کو اپنی طاقت سے چلا سکتا ہے اور ساتھ ہی اسکی عمر لمبی ہو جاتی ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ اگر ایک ماہ تک یہ منتر سدھ نہ ہو تو ایک ماہ اور جپ کرے تا کہ یہ منتر سدھ ہو جاوے اور مراد بر آوے۔

منتر: اوم ہرنیک چنڈے ہنسا کلنگ سواہا۔

امرت حاصل کرنا:۔ سادھن ودھی:۔ ماہ کاتک کے شکل پکچھ میں ہر روز اس منتر کا جپ کرے اور جب تک چاند کی چاندنی رہے۔ اس منتر کا جپ کرتا رہے۔ یعنی اگر شروع دنوں میں چاندنی تھوڑا عرصہ رہتی ہے تو جپ بھی اتنی دیر کرتا رہے اگر آخیر میں زیادہ رہتی ہو تو جپ بھی اتنا عرصہ ہے جب اس طرح سے عمل ہو جاوے تو دیوی خوش ہو کر درشن دیگی اور ایک امرت سا دیگی جس کو عامل پی کر آنند ہو جاویگا۔ یعنی وہ امرت کیا ہوگا ایک قسم کا آب حیات ہوگا کہ وہ کبھی نہ مرے گا۔ اور اگر عامل چاہے تو دوسروں کو بھی موت کے منہ سے بچا سکتا ہے مگر اس کے حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہے کہ عامل پارسا پرہیزگار اور نیک خیالات کے جاننے والا ہو۔ ورنہ یہ ہر ایک کے لیئے حاصل کرنا بہت مشکل ہے

ا۔ منتر: اوم ہرنیک شرنیک کلنیگ ایشو۔

بھنڈار میں کمی نہ ہو:۔ دھیان تک ان پورنائی نمہ۔

۲۔ منتر:۔ اوم ہرنیک شرنیک کلنیک ہرنیک ہرنیک گلی کرو سواہا جیسے دھجہ اپہ تم جاپ۔ کم رکھیہ سدھ نیناب کرہ کرو سواہا

سادھن ودھی:- پہلے نمبر والے منتر کا جپ شروع کیا جاوے اور برابر تین ماہ کرے پھر نمبر ۲ کو آٹھ دفعہ پڑھے اور ساتھ ہی کھانے کی چیزیں سفید اڑیں۔ رکھ کر اس سے کیا ہوگا کہ سب چیزیں بڑھتی جائیں گی۔ اور سفید ڈارہ ترقی پہ ہوتا جائے گا۔ لیکن عامل کو یاد رکھنا چاہئے کہ جب منتر کو سدھ کرنے بیٹھے تو نہا دھو کر پاک وصاف ہو کر اور نیک خیالات کو لئے ہوئے بیٹھے۔ اور ساتھ ہی دوران عمل میں کسی دن ناغہ نہ کرے اگر ناغہ کیا گیا تو تمام منتر نئے سر سے دوبارہ شروع کرنا پڑیگا۔ اسلئے اس بات کا خیال رکھا جائے اور خواہ مخواہ وقت کو ضائع نہ کرو۔

اناج ختم نہ ہو:-

ا۔ منتر: اوم آمنے کملا سنے کمل واسی استھل شلیا ویلے جیوتش بھاس سواہا۔ دس فرشتا تک نیا بھور رہ ہنگ جیز ہیت جرک پڑ بھیو باہر دی کرجا میہ وتی بھیدا بدیہ ہمزنگ رتیو چکہ سنی نکھی نار سنگھ بھیجے سواہا۔

سادھن ودھی: پہلے پہل اس منتر کا ۱۰۸ دفعہ جپ کرو۔ بعد میں نیک خیالات کو سنگھ من میں رکھتے ہوئے کسی کاغذ پر اس منتر کو لکھو۔ اور وہ کاغذ جس پہ منتر لکھا گیا ہے۔ جس اناج کو آپ بڑھانا چاہیں۔ اس میں رکھ دیا جائے تبھی اناج بڑھے گا۔ جسے آپ انند کریں گے۔

۲۔ منتر: اوم نمو نارسیا پہ کھدان رکھو کھام کھار بھنڈار کی تالا کنجی کھول دو آن دو رجاب دو۔ بچون دو۔ ان ناجوں رکی پورن کرو۔ جوگ ڈیون میل ہوائی آگے میل۔

سادھن ودھی: اس منتر کا ہر روز ۱۰۸ دفعہ جپ کرو اور منتر اگر کرے ستائیس دن تک جپ کرتے رہو۔ اور پھر جب آخری دن رہ جائے۔ تو کچھ نافقط خوشخط ایک ٹھیکرے پہ لکھ دو اور پھر اُن اناج میں رکھ گے

دیہی ترقی میں ہوگا بشرطیکہ عامل اپنے دل میں برے خیالات کو جگہ نہ دے اور نہ کسی کا برا چاہے۔

محبت کرنے کے لئے منتر/موہنی منتر

اگر کسی کو محبت میں تابع کرنا ہو۔ تو اس منتر کا جاپ کرو اور جاپ کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل عمل کرنا چاہیئے۔ یعنی عامل سرخ رنگ کے کپڑے پہنے اور ماتھے پر زعفران کا ٹیکہ لگائے پھر سات دن تک اس منتر کا جاپ دس ہزار دفعہ کرے اور برت میں جس طریق پر رہتے ہیں۔ اگر اس طریقہ پر رہے تو کھیر کھانا ہے اور محبت کا سکھ پراپت ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے

منتر:- اونگ ہرینگ نمو۔

تلک کے ذریعہ عزت بڑھانا:-

اتوار کے دن مندرجہ ذیل عمل کرے لیکن اس اتوار کو جبکہ آدرش ہوا کی پنج رتناگیر۔ گورو چن۔ اور سفید آک کی جڑ منگوا اکٹھا کرکے ان کو باریک پیسے یعنی انکو اتنا پیسے کہ باریک کیا جائے کہ اس کا تلک لگ سکے۔ جب اچھی طرح پیسا جا سکے۔ تو ماتھے پر اس کا تلک لگائے۔ جس کے پاس جائے گا۔ عزت کرے گا۔ اور بڑی خوشدلی اور نرمی سے پیش آوے گا

منتر:- اس منتر کے پڑھنے سے جس پہ پھونک ماردے گے۔ وہ تابعدار ہو جائے گا۔ اس طرح کہ شکل کے روز سات بار مندرجہ ذیل منتر کو پڑھے اور پھر جس کو تابعدار کرنا ہو پھونک ماردے۔ فوراً تابعدار ہو جاوے گا لیکن یہ منتر کسی برے خیالات کے لئے نہ کیا جاوے۔ نہیں تو کوئی اثر نہ کریگا۔

منتر:- کالا کلوا چونسٹھ بیر میرا۔ میرا کلوا بھاگا تیرا جہان دیکھوں ہاں

کو جائے۔ اس مجھ کو چھون بن جائے۔ اپنا مارا آپ ہی کھائے۔ چلت ہر دل الٹ منوٹھ ماروں مار۔ مار کلوا تیری آس چار۔ جو کھا دیا نہ جائے۔ ماروں دراہی کو چھاتی اتنا کام میرا کام نہ کرے۔ تو تجھے اپنی ماں کا دودھ پیا حرام۔

مندرجہ ذیل منتر محبت کیلئے بہت ہی اکسیر ہے: پورنماشی کی آدھی رات حامل کو چاہیئے کہ کسی جنگل میں چلا جائے اور وہاں سے آگ کا پودا ڈھونڈے۔ جب پودا مل جائے۔ تو اس کی ٹہنی سے چاقو سے کاٹ لے اور ہر روز متواتر صبح سویرے لبستر سے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر مندرجہ ذیل منتر کو کسی تنہا جگہ میں پڑھے اور اس کا جپ تقریباً ایک ہزار کرے اس طرح سے یہ عمل میں بات یاد رکھنی چاہیئے کہ کسی سے کوئی بات نہ کی جاوے اور نہ دوسرے کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا جائے اور نہ ہی ایک ہفتہ تک کی اپنی عورت سے بھوگ کرے مندرجہ بالا کو مدنظر رکھتے ہوئے جب ایک ہفتہ گذر جائے تو اس لکڑی کو باریک پیس لیا جائے اور احتیاط سے رکھ لے۔ اور جب ضرورت ہو یعنی کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو۔ تو وہ پسی ہوئی لکڑی کی ایک چٹکی بھرے اور پیڑے کی مٹھائی میں مطلوب کو کھلا دی جائے تو وہ تمام عمر تک آپکا فرمانبردار بن جاوے گا۔ لیکن یاد رہے کہ یہ منتر کسی برے کام کے خیال سے نہ کیا جائے اور نہ اس نیت سے یہ منتر کبھی سدھ ہو سکتا ہے۔ مثلاً ہاں اگر ایسی ضرورت پڑے کہ کہیں پر میاں بیوی میں تکرار ہو جائے تو ان میں محبت کا کرانا منظور ہو۔ تو یہ عمل کیا جائے

منتر:۔ اوم۔ اوم۔ اوم۔ ہری ہری ہری ہری ہری ہری ہری سواہا۔

دشمن کو پاگل بنانیکا منتر:۔ اتوار کے روز کوئے کے بیدھے بازو کا پر لاؤ۔ اور گیدڑ کی دم لا کر ان دونوں کو گوگل کی دھونی دیدیں۔ پھر اب انہیں دشمن کی چارپائی کے نیچے رکھ دیویں جب دشمن اس چارپائی پر لیٹے گا۔ اسی وقت لیٹتے ہی دیوانہ و پاگل ہو جاوے گا۔

دشمن کے دل کو گھبرا دینے کا طریقہ:۔ اتوار یا منگل کے دن گھگو کا سر لائیں اسے باریک پیسا جاوے۔ پھر دشمن کی پیشانی پر اس کو ڈال دیویں اسی وقت اس کا دل اچاٹ ہو جاوے گا۔ اور گھبرا جاوے گا۔

دیگر: اتوار یا منگل کے روز گھگو کی داڑھ۔ لیموں کی لکڑی۔ بلی کا ناخن چاول مرگھٹ کی ہڈی پہلے ان تمام چیزوں کو اکٹھا کریں۔ پھر انہیں دھتورے کے عرق میں خوب پیسیں۔ یہاں تک کہ خشک ہو جاوے اور اس کے بعد اس کا بورڈ بنا کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ اس وقت اسے وحشت ہو جائے گی۔ دیگر: اتوار یا منگل کے روز لنگر کے پتے پر منتر ذیل ۱۰۸ بار پڑھے اور پھر اس کو دشمن کے گھر میں ڈال دیا جائے۔ اسی وقت اس کا دل اچاٹ ہو جاوے گا۔ منتر حسب ذیل ہے۔

منتر: نمو پر دشٹ اموک گرہ لیشیاں کل سواہا۔

بذریعہ منتر دشمن کو دیوانہ کرنا:۔ اتوار یا منگل کے روز گھگو اور کالے

کوے کے پر لائیں۔ اور دونوں کو ایک ساتھ اکٹھا باندھ کر آگ میں جلانا شروع کریں۔ اور جو خاک اس سے بنے اس پر مندرجہ ذیل کا منتر ذیل کا منتر ۱۰۰ بار بعد پڑھیں۔ پھر یہ خاک احتیاط کے ساتھ رکھ لیں۔ پس جس وقت یہ خاک چٹکی بھر جس کے سر میں ڈال جاوے گی۔ اسی وقت وہ دیوانہ ہو جاوے گا اور گھر بار چھوڑ بھاگ جاوے گا۔

منتر:- اوم نمو پدوری پتی یا امرکن اجاٹ بچاٹ لا بھٹ سواہا۔

دشمن کا پیشاب بند کرنیکا طریقہ:- کسی اتوار کے دن ایک چھچھوندر کا شکار کرو اور اس کی کھال اتار دو۔ پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو۔ وہاں مٹی لے کر اس کھال میں ڈال دو۔ اب اسے کسی اونچی جگہ میں لٹک دیا جائے۔ تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائیگا۔ اگر اس مٹی کو کھال میں سے نکال لیا جاوے۔ تو دشمن کو پھر پیشاب آنا شروع ہو گا۔

دشمن کو بیمار کرنیکا منتر کسی سنیچر یا اتوار کے روز دشمن کے پاؤں کا جوتا لائیں۔ بشرطیکہ جوتا الٹا پڑا ہو اب اسے اسی جوتے کو پانی میں ڈال نیچے آگ جلائیں۔ یہاں تک کہ پانی ابلنے لگے۔ پھر کیا ہوگا۔ دشمن اسی وقت بیمار ہو جاوے۔ اور بستر مرگ پر پڑ جاویگا۔

دشمن کو بیمار کرنیکا طریقہ:- سوموار یا منگل وار کے روز مرگھٹ کی راکھ لاؤ۔ اور اس راکھ کی ٹکیہ سی کا گولہ کہ اسی دن بنایا گیا ہے مندرجہ ذیل منتر پڑھیں دشمن بیمار ہو جائے گا منتر یہ ہے۔ اموکرے بن ہن سواہا۔

باب دوم

بھوت پریت اور دیوی آدمی کو سدھ کرنا

بھوت دیکھنے کا طریقہ:- اوم گنگیشے نمہ ... نمہ کبب:- گیدڑ کی ایک آنکھ لے کر اس کو باریک پیس کر اس کا سرمہ بنا دے۔ اس سرمہ کو لگاتے وقت مندرجہ بالا منتر پڑھنا چاہیئے۔ اس سے فائدہ یہ ہووے گا کہ بھوتوں کا درشن ہو جاوے گا۔ اور ساتھ ہی بڑا بھاری خزانہ حاصل ہو جاوے گا۔ اسے بھی آنکھوں میں لگانے سے یہی پھل ہوتا ہے۔ یعنی بھوتوں کا درشن ہو جاوے گا۔ اسے بھی آنکھوں میں لگانے سے یہی پھل ہوتا ہے۔ یعنی بھوتوں کا درشن یا خزانے کا ملنا۔ دونوں کو حاصل کرنے کے واسطے منتر صرف ایک ہی ہے۔ جو اوپر درج کیا جا چکا ہے۔

دورانِ عمل عامل کس حالت میں رہے

تمام عمل کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل حالت میں رہنا لازمی ہے

اول:- پگیو پریت عورت کے بالوں کا بنا کھینے بال اس عورت کے ہوں جو کہ سب لوگوں میں غنی اور مشہور ہو۔ یعنی جس وقت کوئی اچھی سی عورت مر

تو اس کے بالوں کا یگیہ پویت بنا کر پہنے اور ساتھ ہی اس کے جسم کی راکھ کو اپنے جسم پر ملے اور تمام سر منڈا کر یگیہ پویت اور جسم پر راکھ مل کر ننگا رہے اور ایک پونچھ بھی لگانی ضروری ہے۔ جب ایسی حالت بنا لیوے تو بعد ازاں ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتا ہوا ہون کرے۔ ۱

منترا اوم سنکو چائے سواہا۔

جب اس منتر کا جاپ ۱۰۸ دفعہ پورا کر کے ہون کر لیوے گا تو وہ نیچ وان ہو جاوے گا۔ یعنی اس کا تیج بڑھ جاوے گا۔ اور تمام لوگوں میں سے کسی کی بھی یہ طاقت نہ ہو سکے گی۔ کہ وہ اس کے آگے کسی قسم کی کوئی بات کر سکے۔

لکشمی منتر:۔ منترا اوم شیریں ہریں کلیں مہالکشمی نمہ

ترکیب:۔ جب صبح سویرے اٹھے تو رفع حاجت کرے۔ رفع حاجت سے فارغ ہو کر اسے لازم ہے۔ کہ زرد رنگ کے کپڑے پہنے اب پیپل کے تنوں پر باری باری ایک ایک پر مندرجہ بالا منتر تحریر کر کے پانی میں بہاتا جاوے۔ جب اس طرح سے تمام پتے منتر لکھ کر بہا دیوے گا۔ تو اس وقت دیوی سدھ ہو جاوے گا۔ اور عامل کو چاہیے کہ جس چیز کی ضرورت ہو۔ دیوی سے مانگ لیوے

اس کے ساتھ ہی اس کی مرضی کے مطابق بہت سی دولت بھی مل جاویگی اور عامل کو جس وقت ضرورت پڑے دیوی فوراً حاضر ہو جاویگی۔ اسی طرح عامل کو بہت سا آرام ملے گا اور زندگی کو آنند سے گزارے گا۔

کسی شئے کا بھاؤ معلوم کرنیکا طریقہ:۔ منترا اوم ہریں شریں کلیں

کلیں آں مکشمی سواہا۔

ترکیب: جس چیز کا بھاؤ معلوم کرنے کی ضرورت ہو اس کو لے کر مندرجہ بالا منتر کو پڑھتے ہوئے ایک کپڑے میں باندھ دو۔ اور رات گزر جانے پر اس کو صبح دیکھو اگر اس کا وزن کم دکھائی دے تو یہ جان لو کہ وہ چیز ضرور مہنگی ہو گئی ہو گی۔ یہ منتر عام طور پر بیوپاریوں کے حق میں بہت مفید ہے کیونکہ وہ اس کے مطابق اپنے مال کو نفع سے فروخت کر کے دولت مند ہو سکتے ہیں۔

خواب سدھ کرنے کا طریقہ:۔ منترا اوم شیریں کلیں ہریں اکنت چانڈے کو پنے کھنے کھنے شبھ اشنبھنک اوم بھوت سواہا۔

ترکیب: اس منتر کا جپ ہر روز باقاعدہ ۱۰۸ دفعہ کرنا لازمی ہے جب اس طرح جپ کرتے کرتے برابر اکیس دن گزر جاویں تو آپ کو خواب کا اصلی مطلب معلوم ہو جاویگا۔ کہ اسکا مقصد کیا تھا۔

ہنومان اور بھیروں کو سدھ کرنا:۔ منترا:۔ اوم ست نام آدیش گرو کو اوم بھلا تا ایشور تارا

جہاں ہنومان مار ہنکار، کالی بھیروں کالی رات کلو کا لو آدھی رات چھو درٹ چٹ کر انشٹ مار پیل مار ہو ہنومنت ویر حال آویں سوا گھڑی میں آؤ جا کسی کی گھاٹ رہی لاؤ۔ سیدھی لاؤ سوتی کو جگا کر بیٹھی کو اٹھا لاؤ چلتی کو بلا لاؤ ہو۔ ہنومنت ویر ہمارے کام میں ڈھیل کرو گے تو سدا شیو کی دہائی نانا انجنی کی دہائی سیدھا پاؤں دھرو گے تو بنیں دھار دودھ کو حرام کرو گے میری بھگتی گرو کی شکتی چلو منترا ایشور واچ۔

ترکیب: اس منتر کو ہر روز قبرستان میں پڑھا کرو اور اتوار کے دن سوا پاؤ
کی کڑاہی کر کے بھیروں کو بھوگ لگاؤ۔ اور منگل وار کے دن ہنومان جی کا
برت رکھو۔ اور شام کے وقت طریقہ کے مطابق بھوگ لگا دو اور بعد ازاں پ
بھوجن کرو۔ تمام دن کوئی چیز نہ کھاؤ۔ اور ہر وقت اپنے دل میں ہنومان جی کا خیال
رکھو اور اوپر لکھے ہوئے منتر کا جپ باقاعدہ کرتے رہا کرو۔ اس طرح سے ہنومان
جی اور بھیروں سدھ ہو جائیں گے۔ اور جو بھی کام تم چاہو گے اسی وقت فوراً
اس کام کو سرانجام دیں گے۔

گنیش جی سدھ کرنیکا طریقہ:- منتر:- اوم ہریں کلیں بلوں ویڈر
گنیشے وہ وہ اور توشنگ مم
وش مانے اوم ہریں بھٹ سواہا

ترکیب: صبح سویرے بستر سے اٹھ اور حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس
منتر کا دھیان اپنے من میں قائم رکھو۔ جپ کرتے وقت رنجنی کی مالا اور سرخ
رنگ کے چندن کا تلک ماتھے پر لگایا جائے اور پھر گنیش جی کی طرف اپنے
خیال کو رکھو۔ جب اپنا دھیان اچھی طرح سے گنیش جی کی طرف ہو جاوے
تو اس وقت اس منتر کا ۱۲ ہزار جپ کرو۔ پھر تمہیں گنیش ظاہر ہو کر
درشن دیویں گے اور اس کے بعد گنیش جی کو پانچ پانی سے اشنان کرائے
اور ۱۰۸ دفعہ آہوتی دے۔ اگر اس کے بعد ایک مالا کا جپ اور کیا جاوے
تو گنیش جی خوش ہو کر ودھی سدھی دیں گے۔ اور جب گنیش درشن
دیویں تو اس وقت عامل کو لازمی ہوگا کہ جس چیز کی ضرورت محسوس کرے
تو مانگ لیوے اس وقت فوراً موجود ہو جائیں گے۔ اور بات منظور
ہو گی۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر:- منتر: اوم کا لکھے دوا چوے اوم
ہنوں چکیے جے جے سواہا۔

ترکیب: پہلے اس منتر کا ۱۰۸ دفعہ جپ کرو اور بعد جپ کرنے کے جو اچھا کھانا آپ
کو پسند ہووے۔ وہ وٹ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر بھوگ لگائے اسی طرح
سے متواتر ایک ماہ کرنے سے دیوی سدھ ہو جاوے گی اور ظاہر ہو درشن دیوے
گی۔ یعنی ظاہر ہو کر وہ کہا لیوے گی تم چاہو وہ دیکھ ہمیشہ ہر روز تمہارے پاس
آیا کرے گی اور ماضی حال و مستقبل تینوں زمانوں میں جو بات ہونے والی یا
نہ ہونے والی ہو بتا دیگی جس سے یہ تصویر پہاڑوں کو چلا سکتی ہے۔ باوجود اس
کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں یعنی جس چیز کی ضرورت ہو فوراً لا کر دیتی ہے۔ اور
جو آئندہ ہونے والی ہے۔ اس کا پتہ بتا دیتی ہے جو عامل اس کا مقابلہ کرنے کے
لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اور اس پر قابو پا سکتا ہے۔

رکت کملا دیوی کا منتر:- منتر:- اوم ہریں رکت کملے مہا دیوی
مرتگ ستھاپے پرتیا چالیہ میرو تال
کیمیہ نیلے درست ہول ہول۔

ترکیب: صبح سویرے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس مندرجہ
بالا منتر کا جپ کرو اور یہ جپ باقاعدہ ہر روز ایک مالا تین ماہ تک
کرتے رہو۔ اس سے دیوی سدھ ہو جاوے گی۔ اس کے سدھ ہونے سے
سب باتیں چلتی ہیں۔

مرگی کا اکسیر علاج: منتر:- اوم پریم اغذ ر رکھیہ رکھیہ سواہا
ترکیب:- اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے گئے تیل کو سات دفعہ سلا...

اب یہ منتر ا ہوا تیل مرگی والے مریض کے جسم پر ملو اور اچھی طرح سے مالش کرو جھٹ پٹ مرگی دور ہو جاوے گی ۔ اور تا عمر مرگی پاس تک نہ آئیگی ۔

شری ہنومان سدھ کرنیکا طریقہ :-

منتر : اوم جیوتی سروپ میرا رام مدن ، کہیں انجنی پون کا پوت ، مہا دشنو کرو ، رچیت کوتر ، درکا پاٹھ ۔ گنگا کیتا گا تیری تجلی مکھ ۔ سنکارک پوجا سورج منتر ۔

ترکیب : گوری گائے کا دودھ حسب ضرورت گوگل گولا اکیس عدد کا یکی ٹپری اکیس عدد دوب کا پودا اکیس عدد ستیلوا پیسے بھر ۔ ہنومان کے سات نام ہیں ۔ جس پر تیل لگایا جاوے اس کا نام ہنومان درشن دیتا ہے اگر ماتھے پر تیل لگایا جاوے وہ تیل آجاوے اسی طرح مرڑھا بھیجا پر تیل لگایا جاوے تو اس قسم کا ہنومان درشن دیوے ۔ جس قسم کی جگہ پر تیل لگاؤ گے اس نام کی قسم والا ہنومان درشن دیوے ۔ ہنومان کی پوجا اس طرح کی جاتی ہے ۔ حسب حیثیت روٹ ۔ لنگوٹ ۔ بیجا بڑا ۔ سب طرح کے کھاتے تیار کر کے ہنومان کی پوجا شروع کرو ۔ دروازے کھلے رکھو اور اکیلے نہ بیٹھو اس سے ہنومان سدھ ہو جاوے گا ۔ اور جو خواہش ہو گی اس کے مطابق چل دے گا ۔ یہ بہت طاقتور ہے ۔ اور جو بھی مشکل سے مشکل کام کروانا چاہو اس سے کروا سکتے ہو ۔ بلکہ جس طرح سے مدد چاہو کرنے کو تیار ہو گا ۔

ہنومان کے ظاہر درشن کرنیکا طریقہ :-

اوم نمو ہنو منت ویر کمپ دھر تیج شریر ۔ مار مار ہنومنت ویر ۔ ہاتھی سندھ مست گج چڑھیا ہاتھی

چڑھے ۔ تو تو ہنومنت کھیلتا جو آوے مار کرتا جو پھر آوے ۔ وہ پر تار آدمی سکتی کا ناک کروں ۔ تیس تیس بھتیوں ۔ تیوں وش کروں ۔ وشیش ہنوں منت تیرا روپ ۔ کھنڈ گوگل راکھ ۔ دھوپ آسن بٹھا رن کروں مکھ درشٹی باندھ دے موہنی میرا وزیر ۔ تری بھیکھ ۔ بھجا بھوڑ کلیجہ دیکھا ایٹ نار بلیٹ مار گھور مار ۔ گھمنت مار ۔ ٹھیک مار ۔ پچھاڑ مار ۔ مار مار ۔ ویگ مار نہ مارے تو ماتا انجنی کے نیر پاؤں دھرے سو اہا ۔

ترکیب :- پہلے ہنومان جی کی ایک مورتی لو اور اوپر لکھے ہوئے منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو ۔ اس کے آگے سوا سیر کا روٹ رکھو ۔ بعد میں کسی کنواری لڑکی کا سوت لے کر ہنومان جی کو پہنا ۔ اور اکیس پان بیڑا بھی آگے رکھو اس کے بعد پھر ۱۰۸ دفعہ منتر کا جپ کرو ۔ جپ کر چکنے کے بعد ناریل کے دو ٹکڑے چڑھا کر اپنی جگہ پر آجاؤ ۔ اور جب تک اکیس دن کرتے رہو اور ساتھ ہی منگل کا برت بھی رکھو ۔ اور ہنومان کی پوجا کسی مندر یا کسی پوتر جگہ یا کسی اعلیٰ درخت مثلاً نیم یا وٹ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر کرو ۔ جب اکیسواں دن ہو تو اس وقت آرتی و نیر نند کا جل گھی ۔ گڑ اور تلوں کو ملا کر ایک لڈو بناؤ ۔ اور پانچ اناج خیرات کرو ۔ اس سے ہنومان جی خوش ہو کر ظاہر ہو درشن دیں گے اور اس وقت جس چیز کی ضرورت ہو مانگ لو ۔ دل کو دھیر رکھنا ڈرنا نہیں چاہئیے

دشمن کو تکلیف پہنچانے کا منتر :-

منتر :- اوم مدل بھول کرو انگ ٹیں کاٹ سکھ سکھی ردی دا ڈور نادہ وارچکار ۔ تیس کروڑ دیوتا ۔ کر نت ستسن نہیں بھو دیو نہیں لوک ستنتی ہاتھ کشار گنسی ملی مھدر کی الی نینر مسخ کنب پاتال دھر دھر بارہ سنگھ دیوتا

نرسنگھ ونہال کا مارو کانکھیا کی کرٹ آگیا اوم ہریں ہریں کلیس کاہیس ہوں ہوں جھوں جھوں پھٹ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو اپنی جوتی کے تلے پر رکھو۔ اور دشمن کی مورتی بنا کر اپنے سامنے کھڑا کر کے اس مورتی پہ دشمن کا نام لے کر اس پہ جوتیاں لگاؤ اور یہ امر لازمی ہوگا۔ کہ جہاں دشمن موجود ہوگا۔ اس کے سر پہ جوتیاں پڑتی ہوں گی۔ اور جب تک یہ عمل جاری رکھو گے تب تک دشمن کے سر پہ یہ جوتیاں پڑتی رہیں گی اور ساتھ ہی دشمن کو یہ معلوم ہو جائیگا کہ اس کو کون جوتیاں لگا رہا ہے۔ حالانکہ آپ کسی دور مقام پہ بیٹھے ہوئے یہ کام کر رہے ہونگے۔

طلسماتی دھوپ تیار کرنا

منتر: اوم ستری کھنڈ کلا من ستری :- رشی کا بان منونار سنگھ ہنکار یا کہاں گئی لوہار گری پچھہارہ، جا کفل تری پوجا تے ہمارا منتر سدھ کر دے شبد سانچا نپڈ کا نچا۔ چلو منتر ایشور راج۔

ترکیب:- نرسنگھ کی ایک مورتی بناؤ۔ اور اس کی پوجا وغیرہ کر کے اس کے منہ کے آگے گوگل اور لوبیاں کا دھوپ دیوے اور مندرجہ بالا منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو۔ اور اس طرح سے جپ کرتے ہوئے اکیس دن برابر ہو جائیں تو اس دھوپ کو جس جگہ لگاؤ گے۔ وہ اس جگہ کو کھا جائے گا اگر دشمن کے جسم پر لگاؤ گے تو جس عضو پر لگایا جائیگا۔ وہ عضو مصیبت میں پڑ جائیگا حتی کہ جس چیز کس جگہ پر لگایا جاوے وہ اس جگہ کو کھا جاویگا۔

ہنومان جی کے ذریعہ بھوتوں کو قابو میں کرنا

منتر: اوم ہنو ہنومان بلونتا

گجنتا گھورتنا بلسی جاپ جنتا بسوا سیر کا روٹ پیلی چھتر سوا سات پانی کا بیڑا لو سوا سات کوس کر رہ جاؤ۔ ڈنکنی سنکھنی بھوت پریت دیو دانو کر پکڑ کر کر باندھ کر لاؤ۔ نہ لاؤ گے تو ماتا کا دودھ حرام کرو گے۔ شبد سانچا۔

ترکیب: منگلوار کو ہنومان کا بت رکھو۔ ایک روٹ پانی کا بیڑا اور جنیو چڑھا کر دھوپ وغیرہ سے اس کی پوجا کرو۔ اور ۱۰۸ دفعہ مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرو۔ یہ عمل اس طریق سے منگلوار تک متواتر کرو۔ اس طرح کرنے سے ہنومان تمام بھوت پریت کو تمہارے بس میں کر دے گا۔ اور تم اپنی خواہش کے مطابق جو کام چاہو۔ ان سے کرا لو گے اگر وہ تمہارے حکم کے بجا لانے میں کوتاہی یا انکار کریں تو فوراً ہنومان کو یاد کر کے پوری پوری سزا دلواؤ۔

ہنومان جی کا منتر

منتر:- اوم ہنو آدیش گرو کا اوم زنگہ زنگہ زنگہ :- زنگہ زنگہ زنگہ زنگہ سول پون بندھ توہی سو ہنگ سو ہنگ سو ہنگ سو ہنگ سو ہنگ سو ہنگ سو ہنگ سو ہنگ سوا سا لیس تترہ اچنتہ چنتہ چنتہ چنتہ چنتہ چنتہ چنتہ چنتہ۔ چٹ پٹ پاتال سوہا بھنتہ۔ بھنتہ بھنتہ بھنتہ بھنتہ بھنتہ بھنتہ۔ بھنتہ کرڈت ناتھا ویرہ کلا بھیکنتہ۔

ترکیب اس منتر کا جپ کرتے رنت گوگل تیل سندھوا اور روٹ ملکوٹ کو آگے رکھتے ہوئے یہ پاٹھ کرو۔ پوجا اپنی کیجئے۔ جہاں چلاؤں تہاں چلوں کا ٹنے امیر دھوتی کر جنت آؤ دیکھ ہزار من کی شکل بناؤنی چلو لنکر پر دھاوا مارتے چلو۔ چلو درخت اکھاڑتے چلو۔ دشمن کو پامال کرتے چلو شکل بھوت دانوں پکڑتے چلو شبد سانچا نپڈ کا ہا چلو منترا ایشور واچ واچار سوا چار ہم راچاو سنو سوا چاہ۔

جب آتی پار تھا ہو جاوے - تو اس کے بعد ہی مندرجہ بالا نمبر ا کا منتر والا جپ کرو - اور جپ اتنا کرنا لازمی ہو گا - جتنا کہ پرتھا سے پہلے کیا جا چکا ہو - اس جپ کو تقریباً پچاس ہزار دفعہ کرو - اس سے ہنومان جی سادھ ہو جائیں گے - اور ہو جب حکم آپ کے مطلب آمد کریں گے۔

بھید معلوم کرنیکا منتر:- منتر: اوم ایں کلیں گلوں اوم منو کرن کنو کرن پشاچکا دیوی - رحت اناکت ورتمان وارتان کہتے مم رتے کہتے کہتے تھنیہ مدراوتاں کھنے کھتے کچھ آکچھ ستیننگ تسینگ دو دواگ دیوی سواہا۔

ترکیب:- ایک طرف من کئے ہوئے جپ کرو - اور جپ کرتے وقت ساتھ ہی ہون بھی کرنا چاہیئے - جب اس منتر کا جپ ایک لاکھ پورا کروگے - تو اس وقت منتر سدھ ہو جائیگا - دیوی ہر ایک بھید کامل خوش ہو کر تم پر اچھی طرح سے واضح کرے گی - اور آپ کو ہر بات کی بات کا آسانی سے تپہ لگا دیگی۔

کالی دیوی کو سدھ کرنیکا منتر:- اوم کالی کالی مہا کالی مدھید بالنس پھرے - منوا جی مرد کے سانے باجے تالی پوہا کی بیٹی کی اندر کی سالی ادھی لیا فرماتا - اٹھ چل سوتی کو جگا لاؤ بیٹھی کو اٹھا لاؤ - میر اویری تیرا بھیکھ سندری سواہا سدھ آئی - مدآئی - چکیھ آئی - ردھی سدھی سیان حال اٹھ چال چلے - نہیں تو یہ ہمارا شلو کی آنی -

ترکیب:- گوگل گھی چاول گڑ اور تلوں کو آپس میں ملا کر ان کی دو ہزار ایکسو اکیس گولیاں بناؤ - ایک سو ایک گولی لے کر ماتا کے آگے اکیس دن تک ہون کرو اگر یہ کام کسی اچھی جگہ ہونا ہوگا - تو کالی ماتا ضروری سدھ ہو جائے گی اور

کی خواہش کے مطابق پھل دے گی - اور دوران ہون میں یہ ضروری یاد رہے - کہ ہر ایک گولی کے ایک دفعہ مندرجہ بالا منتر کو پڑھ لیا کریں - ایسا نہ کرنا ایک سو گولی کو اکٹھا ہون کر دیا - اور جپ کم کیا - بلکہ جتنی دفعہ بھی ہون کرو اتنی دفعہ منتر کا جپ کرتے جاوے - یہ کالی ماتا بڑی طاقت ور ہے - اگر یہ سدھ ہو جائے تو عامل کو کسی چیز کی پرواہ نہیں - اور بڑا آرام حاصل ہوتا ہے۔

گنیش جی کا منتر:- منتر: شری گنپتی گنپتی وے سان جے پھل مانگو دیویں پھل آن سر سندھور من کی اچھیا آن دے پورا اپل کو بان منو منت جنی شری گورکھ نام کے لے آوے - اوم نو کرکسنو ہنگ سواہا۔

ترکیب:- عامل کو لازم ہے - کہ پوجا شروع کرنے سے پہلے ایک سوا من لڈو اور اتنے ہی کنیر کے پھول مہیا کرے اور مندرجہ بالا عمل کو کرے - یعنی ایک لڈو اور ایک ایک کنیر کا پھول چڑھاتا ہو - اور ساتھ ہی مندرجہ بالا منتر کا جپ کرتے ہوئے کرے - اور جب یہ پوجا وغیرہ ختم ہو جائے گی - تو ضروری ہے - کہ گنیش جی درشن دیویں گے - اور حسب خواہش دل کی مراد پوری کریں گے۔

گنیش جی کو سدھ کرنا:- منتر:- اوم منو ہست تکھائے لمبہ دبائے اوچنٹ مہا تنخے گرانگ گرنیگ ہرانگ بے بے چشت سواہا۔

سادھن ودھی:- ایک نیم کی لکڑی لو - اس کی ایک انگلی بھر کے برابر گنیش جی کی مورتی بناؤ - اس کی پوجا دھوپ دیپ سے کرو - پھر اس مورتی کے ساتھ بیٹھ جاؤ - اور ماہ کاتک کی کرشن پکھ کی اشٹمی سے لے کر دادس تک ہر روز

منتر اتنا پانچ سو جپ کرتے رہو جب اس طرح عمل ہو جاوے اور آخری دن رہ جائے تو اوپر لکھے منتر کے ذریعہ پانچ مہیوں کے چندن اور کافور کی اگنی جلاؤ۔ اور پانچ منتر سے ہون کرو۔ بس تمہارا منتر سدھ ہو جاویگا اور گنیش جی قابو میں ہو جاویں گے۔ اور جو چیز آپ مانگیں گے اور کسی قسم کی حجت نہ کریں گے۔

منتر:- اوم مم کارنیک سادھیہ اوم شرنگ ہرنگ کلینگ او ماست گنیتائے۔ گج ونائے۔ امرت کبھولائے۔ مم منوانچھت لابھ ور دائے ودھی۔ چیتائے ہو ماستائے کے ای ای مم منوانچھت پورید لکھمی دیوی ریہی نرنیہ دھاراتاپ پوجا سدھے شروزم جینا کرو کرو شری چنتا منتی گنیشائے سواہا۔

شری گنیش جی کا منتر:- منتر:- اوم کن رری پتی کنا دھی پتی رسے سمان جو میل مانگتے دیتے آن پنچ للدہ رس سندھور بھر آن آن انند پور رنارہتی بھان کپھول پھلت باگیں بھرسیاوے تو اک بھوے ہاتھی۔ چپو تو سن رہے۔ شواپال ساتھ کری جاؤ۔ تو مٹھی کورے منتوالا۔

ترکیب:- اس منتر کو مندرجہ بالا طریق سے سدھ کیا جاتا ہے صرف فرق اتنا ہی ہے کہ اسکی پوجا صرف اکیس دن تک کی جاتی ہے اور جب اکیس دن پورے ہو جاتے ہیں۔ تو ظاہر گنیش جی درشن دیتے ہیں اور ردھی سدھی دیکھ کرتے ہیں۔ اس سمان پر عمل کرنے والے کو ضروری ہے کہ وہ سنت سادھواں کی بھی سیوا تن من دل سے کرے کیونکہ ایسا کرنے سے گنیش جی بہت پرسن ہوتے ہیں۔ اور ہر شے مانگو ہر وقت دینے کو تیار رہتے ہیں۔ جس وقت چاہو

درشن کر سکتے ہیں۔ اور اپنے ہر ایک کام بخوبی سرانجام کرا سکتے ہیں۔

چوبیس سدھیوں کا حال:- انیما: جس آدمی کو یہ سدھی حاصل ہو جاوے۔ اپنے جسم کو اپنی مرضی

کے مطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے۔

لیکھما:- اس سے اپنے جسم کو جب چاہیں ہلکا کر سکتے ہیں۔ اور آسمان میں اڑ سکتے ہیں۔ اور ہر ایک کام بخوبی سرانجام کر سکتے ہیں۔

مہما:- جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے۔ اس وقت آدمی حسب مرضی اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔

پراپتی:- اس کے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو۔ یا جو خواہش دل میں ہو۔ وہ پوری ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ اگر یہ خواہش ہو۔ کہ زمین پر بیٹھے بیٹھائے چاند کو ہاتھ لگا دیا جاوے تو ہو سکتا ہے۔

۷۷ - اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر آدمی جب چاہے اس میں داخل

دشتواس:- سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں اور گھوگھٹ وغیرہ پر اپنے اختیارات جا سکتا ہے۔

الشتو:- بھوتک پدارتھوں اور ان کی کام کرنے کی طاقت ہو جاتی ہے

سلوچار:- اس سدھی کے حاصل ہو جانے سے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔ اور اپنے دل کی خواہش پر جہاں بھی جانے کو چاہے جا سکتا ہے

منتو نکرت:- اس سدھی کے مل جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی قوت کو لے آوے یا پرانی چھوڑ دیں۔

انوررگنی :- اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم پر گرمی اور سردی کا بالکل اثر نہیں کر سکتی۔

پر کایا پرویشن :- اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے۔ کہ اگر وہ چاہے کہ ایک مردہ پڑا ہے۔ تو اس کے جسم میں جان ڈال سکتا ہے۔ اور بعد میں آپ مردہ ہو جاتا ہے۔ یعنی مطلب یہ کہ اپنی روح کو دوسرے کے جسم میں داخل کر سکتا اور نکال سکتا ہے۔

سوریہ وشتو :- اس سدھی کے مل جانے سے عامل سورج کو اپنے بس میں کر سکتا ہے۔ اور حسب خواہش سورج سے جو کام کروا سکتا ہے

جل وشتو: اس سے عامل پانی پر ایک طرح کا قابو پا سکتا ہے۔ اگر وہ اٹھواں پہر اس میں رہے اور بالکل نہیں ڈوبتا۔

دور درشٹی :- اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل جتنی دور تک چاہے دیکھ سکتا ہے۔

دور شروتی :- اس کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آواز سنائی دے سکتی ہے۔ جتنی کہ عام لوگ اتنی دور ہی پر سے اچھی طرح سے نہیں سن سکتے

کامہک موونا :- اس سدھی کے مل جانے سے عامل جس کسی کو بھی خواہش کرے۔ حسب خواہش سامان پورا ہو جاتا ہے۔

اپرتال گتی :- اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل جہاں چاہے۔ جا سکتا ہے۔ کسی قسم کی روک ٹوک نہیں ہوتی۔

دیوتا سروپ سدھی :- اس کے حاصل ہونے پر عامل تنتیس کروڑ دیوتاؤں

کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ غرضیکہ جس دیوتا کا روپ دھارنا چاہے دھار سکتا ہے۔

شیلی سدھی :- اس کے حاصل ہونے سے عامل تنتیس کروڑ دیوتاؤں کے حلکہ میں پھر آوے۔

ہرنا :- اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل کبھی کسی سے ہار نہیں سکتا خواہ مقابلہ میں کوئی طاقتور جوان ہی کیوں نہ ہو۔

ترکلا :- اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل کبھی کسی سے ہار نہیں سکتا اور ماضی و حال و مستقبل تینوں زمانوں سے آگاہ ہو سکتا ہے

اگنی وشتو :- اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر عامل کو آگ کبھی بھی نقصان نہیں دے سکتی۔ خواہ آگ میں ہاتھ کیوں نہ ڈال دے۔

شبد سدھی :- اس سدھی کے حاصل کرنے سے عامل جو بات دل میں کہے سچ ہو جاتی ہے کبھی جھوٹ نہیں ہو سکتی۔ کہ چوبیس سدھیاں گرو گورکھ ناتھ جی نے کہی ہیں ان سدھیوں کو حاصل کرنے والے کو لازم ہے تمام نشے والی چیزوں کو بالکل ترک کرے گوشت اور دیگر بری اشیاء سے پرہیز کرے اور کسی قسم کا کوئی فکر نہ کرے اور وہ آدمی جن کی شادی ہو چکی ہے ان کے واسطے حاصل کرنا بڑا مشکل امر ہے کیونکہ اس کے حاصل کرنے میں یہ ضروری شرط ہے۔ کہ عامل کسی قسم کا کوئی فکر اپنے دل میں نہ رکھے۔ لیکن شادی شدہ اصحاب کو اپنے بال بچوں اور بیوی وغیرہ کا فکر ضرور رہتا ہے۔

ان پورن بیج منتر:

منتر :- ان پورنی - ان پورنے اندر پورے پاتی روھی سدھی تو گنیش پورے ندی پرا بھوانی - ایشوری بھنڈار بھر مہیشوری ستیل سنتوش کی ڈبی نین نوک لوی آوہ سدھو جیجو سب کوئی ستیا ماتا کی۔ رسوئی جنم نہ نکالی رسوئی

چالا منتر:- جہا منتر ادم کرے۔ ٹھکٹ سواہا ادم اچھیا جیتا آکے سواہا۔ ادم سری سرسو تے سواہا۔

ترکیب:- منگلوار کے دن کسی سات گاؤں کے ہر ایک گھر سے اناج اکٹھا کرو۔ پھر اس کو الٹی چکی میں پیسو اور پیسنے کے بعد ایک روٹ بنا کر ہنومان جی کی پوجا کرو۔ اور ساتھ ہی اس کے مندرجہ بالا منتر کا جپ کرو۔ اس طرح سے متواتر چھ منگلوار تک ایسا کرو۔ اور بعد ازاں ایسا کرو کہ چکی کے ساتویں منگلوار کو ایسا طریقہ کرو۔ کہ سوا دس انگل کی لمبی مورتی بنا کر اس کی پوجا شروع کرو۔ بعد ازاں اس کو بھنڈار میں رکھو یعنی روٹیوں میں رکھو تو بھنڈار اتنا بڑھ جائیگا اگر تم دس آدمیوں کے لئے کھانے کے لئے روٹی کہو گے تو دس کی بجائے سو بھی آجائے تو یہ بھنڈار ختم نہ ہونے میں آئے گا۔

سفید آک لانے کا منتر:- منتر:- میسنیک تو رنگ کھنتے رہار بیجنگ تو انگ ور کھو کینیا تیین تو انگ کھان لیشامی مم کاریہ کرو بھو۔

۲- کھدیہ سینچ رکھیں۔ کھنیو انیری یا ڈھکا ادم۔ ادم۔ ادم اشٹو تر شٹے دانسنگ جیوا نیا رک مدھریتے ادم شوبیتے ور کھو مانسی سواہا۔

ترکیب:- دیوالی کے روز نہا دھو کر اور پاک و صاف ہو کر رات کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے بالکل ننگے ہو کر سفید آک کے پاس بیٹھ جاؤ۔ اول حصہ کے منتر کو صرف تین دفعہ پڑھو۔ اور پھر خیر کی کیلی سے کھودو۔ اس کے بعد اول ادم ادم وغیرہ منتر کو اکیس آٹھ دفعہ جپ کر کے سفید آک اکھاڑو جب اکھاڑ چکو تو اس وقت بر کھو وغیرہ منتر تین ہزار جپ کرو۔ اور جپ کرنے کے بعد اس کو اپنے گھر میں لے آؤ۔

چنتامنی کو سدھ کرنیکا طریقہ:- منتر:- مم کارنیک سامنے سادھے ادم شریا ہریں کلیں ہوں امانت گنیشائے ترئی منترائے کچ ورنائے۔ امرت کیہو لائے مم منوواانچھت لابھ دروائے سودھی سدھی جیتا تے تپا ناتے۔ ایہی ایہی منوو انچھتن پورے پورے سکھی وہی وہی تربتہ نرتیہ ترتیبہ دمعاو دھائے پر چار دسے سروترم جبیں کرو کرو شتری چنتامنی گنیشائے سواہا۔ شبھ بلیوتی گنیشائے کرسے وشانتی ہیو ہین سدھیر بھونتی۔

ترکیب:- صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر گنیش جی کی مورتی کو اپنے آگے رکھ کر مندرجہ بالا منتر کا ایک لاکھ جپ کرو اور اس جپ میں سے دسواں حصہ ہون کرو۔ اگر جپ باقاعدہ تن دہی سے کیا جاوے گا۔ تو چنتامنی ضرور سدھ ہو جاوے گا۔

راجہ کو قابو میں لانا:- سفید آک۔ سرخ چندن اور گوروچن کو ملا کر راجہ کے ماتھے پر ٹیکا لگاؤ۔ اس سے راجہ تمہارے قابو میں ہو جائے گا۔ اور کسی کی بات پر دھیان نہیں دے گا۔ لیکن تمہارے کہنے پر سب کام کریگا۔ اور جو بھی بات آپ کہیں گے۔ اس کو کرنے میں بالکل ہٹ نہ کرے۔ اگر تم کو دولت عزت کی ضرورت ہو تو بھی آپ کو راجہ سے مل جائے گی غرضیکہ راجہ آپکی ہر طرح سے مدد و امداد کرنے کو تیار ہو گا۔ یہ شرط بھی ضروری ہے کہ مندرجہ بالا عمل پورے نیک دل اور پاک خیالات کو مد نظر رکھ کر کی جاوے۔

عورت کو قابو میں لانا:- سفید آک سنگم اور سرخ چندن تینوں چیزوں کو برابر وزن ملا کر ٹکیہ بناؤ اور جس عورت کو اپنے قابو میں کرنا چاہو۔ اپنے ماتھے پر اس کا لیپ کرو فوراً وہ عورت آپ کے قابو میں آجاوے گی۔ بشرطیکہ لیپ ماتھے پر اچھی طرح اور صفائی سے کیا جاوے

رات کے وقت عورت کو پاس بلانا:۔ سفید آک گورد چن وتی پیلی سرخ التی ۔لال جاتی ہر ایک چیز وتی پیلی ۔سرخ ماتی ۔لال جاتی ہر ایک چیز کو برابر وزن میں لے کر باریک پیس کر اچھے سفوف کی مانند بن جائے ۔ بعد ازاں تازہ مکھن لے کر سفوف میں حل کر دو اور بعد ازاں رات کے وقت اس سفوف اور مکھن وغیرہ کو لے کر عضو پر لیپ کرو اس وقت عورت آپکے پاس آجاویگی ۔ مکھن بھینس کا ہونا چاہیئے ۔

راجہ کو اپنی طرف کرنے کا منتر:۔ منتر: اوم نمو بوتی بھدر رائے اتشراک اتل پل پرا کرائے وکو سیاتے اوم اور دھ گنیشائے کر بکائی ماتنے چپاتی وشٹ ورجن بھیدے بھیدے وچ سنگ جننگ کرو کرو شتر و نانک کھنگ نبدھے سواہا ۔

ترکیب :۔ راجہ کے سامنے حاضر ہونے سے پیشتر مندرجہ بالا منتر کا دس ہزار دفعہ جپ کرو ۔اور جب بھی پیش ہو ۔تب اس منتر کا جپ کرتے ہوئے حاضر ہو کر جس سے آپ کی طاقت اور دلیری بڑھ جائے گی اور راجہ ہر کام کی نسبت اس کی طرف داری کرے گا ۔جسے لوگ دیکھ کر حیران ہو جائیں گے ۔

خواب کی برائی کو دور کرنا:۔ منتر :۔ اوم نمو آں اوم بھورو کورا دو نون نیک سواگا ۔آپ سنو بھائی سو ہو چل پھول نیچے پانی پچھا پڑے تو سیتا رام جی کی دواچا پھڑے ۔

ترکیب :جب خواب سے بیدار ہو جاؤ ۔اسی وقت مندرجہ بالا منتر کا سات دفعہ جپ کرو تو خواب میں جو بری باتیں دکھائی دیتی ہیں دور ہو جائینگی اور نیز ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جو برے خیالات تمام دن دل میں چکر لگاتے ہیں ۔منتر کا جپ کرنے سے دور ہونگے بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ رات کو خواب کی حالت میں زور زور سے

بکارنے لگ جاتے ہیں کہ جس سے آس پاس کے تمام لوگ ڈر کے مارے جاگ اٹھتے ہیں ان کو لازم ہے کہ اس منتر کو سوتے وقت سات دفعہ پڑھ لیا کریں ۔

باغبان سے انتقام لینے کا طریقہ:۔ منتر: اوم نمو میرو پروت وائی واڈا آئے نیو بیٹ دیکھیا جھاڑا پھول کرکے پھل کرکے پڑے ۔نہیں تو ہنومنت کی آنا ۔

ترکیب :۔ اس منتر کا جاپ کرتے وقت سات کنکر لے کر کے سات دفعہ منتر کے ساتھ اس باغ میں پھینک دو ۔جس باغبان سے آپ کو انتقام لینے کی خواہش ہو ایسا کرنے سے باغ کے تمام درختوں کے پھل پھول خراب ہو جائینگے ۔ اور باغبان کو بڑا بھاری نقصان پڑتا ہے ۔

پرلوگ:۔ ہدایت :۔ اچھے آدمیوں کو لازم ہے کہ ایسی اعلیٰ ودیا برے کام کرنے والے چوری عیاری جوا بازی اور پرماتما کی بھگتی سے منکر اور چنچل مغرور وغیرہ کو نہ دی جائے ۔ بلکہ یہ ہدایت ایسے لوگوں کو دی جائے ۔جو اپنے ماتا پتا کے تابعدار پرماتما کے ماننے والے اور اس کی بھگتی کرنے والے پوجا سیوا کرنے والے کسی کی برائی نہ کرنے والے وغیرہ وغیرہ ہوں ۔کیونکہ اگر اس کے برخلاف خراب اور برے آدمیوں کی ہدایت کی گئی ۔تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا اسلئے ہدایت کرنے والے کو لازم ہے کہ ایسا کرنے سے پرہیز کرے ۔ اگر عامل اپنے بھلے کی خواہش چاہتا ہے تو چاہیئے کہ وہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرے جو کہ علم جانتے ہیں ۔ اور خدا کی پوری پوری بھگتی اور پریم رکھنے والے ہوں ۔ آدمی یہ منتر نہ جانتا ہو ۔ وہ کچھ نہیں کر سکتا ۔ اور یہ منتر جو جانتے ہیں ۔ کبھی بھی بے فائدہ نہیں جاتا ۔ خواہ زمین اپنی گردش کو چھوڑ دے سورج کا مشرق سے طلوع ہونا

تباہ ہو جاوے ۔ پانی چلنا ٹھہر جاوے ۔ لیکن یہ منتر اپنا عمل کئے بغیر نہیں رہتا ۔ ضرور بہ ضرور اس سے فائدہ ہوتا ہے ۔ جیسے کہ قاعدہ ہے کہ آگ لوگوں کو جلا دیتی ہے اس طرح اس کو جاپ کے جاننے والوں کے دشمن تباہ ہو جائیں گے ۔ اور ان کو کسی قسم کا کوئی فکر نہ رہے گا ۔ اور اس منتر کا سدھ کرنا سوائے حوصلہ والے آدمی کے اور کوئی نہیں کر سکتا ۔ اس کی سدھی کرنے والا دنیا میں اپنی زندگی بڑے آرام سے بسر کر سکتا ہے اور جس چیز کی خواہش کرے وہی میسر ہو جاتی ہے ۔ لیکن جو چاہے سو دنیا میں کر سکتا ہے ۔ لیکن عامل کو مندرجہ بالا باتوں کا پرہیز کرنا ضروری ہے ۔

(۱) اپنی روح میں برے خیالات کو جگہ نہ دیوے (۲) ہر وقت صفائی رکھے (۳) جپ کرے (۴) بڑے صاف ستھرے کپڑے پہن کر منتروں کا جپ بذریعہ ہون کیا کرے ۔ کیونکہ گندے کپڑوں کے ساتھ کئی طرح کے نقص پیدا ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے اور یہ بھی لازم ہے کہ عامل ہر وقت اپنے دل میں کسی سے نفرت نہ کرے ہر ایک کو ایک جانے اور کسی پر بھی کسی قسم کا غصہ اور گالی وغیرہ نہ دیوے ۔ غرضیکہ تمام باتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ عامل کو اپنی زندگی بطور ایک پرہیزگار صوفی کی مانند بنانی چاہئے ۔

ہر منتر کے سدھ کرنے کے وقت اپنے دل میں شانتی رکھے اور جب تمام منتر سدھ کئے جا سکیں ۔ تو اس وقت لازم ہے کہ وہ اپنی زندگی کو بے شک بڑے آرام سے بسر کرے اور جب کوئی آدمی اس کے پاس اپنی خواہش لے کر آوے تو اس کی خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کرے جہاں تک کہ ہر ایک کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے کسی سے برا نہ کرے ۔

پریوگ کا حال

منتر :۔ اوم گنپتے نمہ

اعلیٰ عقل و دولت حاصل کرنی :۔ ترکیب :۔ مندرجہ بالا منتر کو پڑھتے ہوئے کمہار کے گھر سے مٹی لاؤ ۔ اور اس مٹی کو لے کر گنیش جی کی پوجا کرو اگر اس گنیش جی کی مورتی کے سامنے مندرجہ بالا منتر کا جپ ایک ہزار دفعہ باقاعدہ سات تک کیا جاوے ۔ تو دل کو بہت راحت و آرام حاصل ہوتا ہے اگر اس منتر کو زیادہ دفعہ کرے تو زیادہ عقلمند بن جاتا ہے اگر اس منتر کا متواتر ایک ماہ تک جپ کیا جاوے ۔ تو عزت حاصل ہوتی ہے ۔ اور چھ ماہ کے متواتر جپ اور پوجا وغیرہ کرنے سے دولت حاصل ہوتی ہے اور ہر ایک کام ہر طرح سے انجام پاتا ہے ۔ کسی قسم کی کوئی رکاوٹ وغیرہ کا اندیشہ نہیں ہوتا ۔

منتر :۔ اوم الیس نمہ

عقل اور سمرتی حاصل کرنا :۔ ترکیب :۔ پہلے دھوپ اور سفید پھول مہیا کرو ۔ اور بعد ازاں گنیش جی کی مورتی کر لے کر مندرجہ بالا منتر کا جپ کرتے ہوئے اس کی پوجا کرو ۔ خوشبودار چیزوں سے گنیش جی کی جگہ کو خوشبودار بناؤ ۔ اور کھانا صاف اور ستھرا کر کے کھاؤ ۔ اور بعد ازاں اس منتر کا جپ شروع کرو ۔ اور جب ایک ہفتہ تک متواتر یہ عمل کر چکو گے ۔ تو تمہاری عقل اور سمرتی بڑھ جائیگی ۔ اور حافظہ یادداشت بھی ٹھیک ہو جاوے گی ۔ حتیٰ کہ

یہاں تک کہ عامل کسی بات کو نہیں بھول سکتا - اگر جپ زیادہ دفعہ کیا جاوے تو عامل کی عزت بڑھ جاوے گی - اس سے تمام عمر بہ آسانی بڑے آرام کے ساتھ گزار سکے گا -

عورت کو پاس بلانا :- منتر : اوم کھیون ہریں ہریں ، ہیرانگ سولیا

ترکیب :- مندرجہ بالا منتر کا جپ کرتے ہوئے جس عورت کو پاس بلانے کی خواہش رکھتے ہو اس کا خیال دل میں رکھ کر جپ کرو - اور جپ دس ہزار کر چکو - اس وقت عورت آئیگی جہاں تم کھڑے ہو خود بخود پہنچے گی - اور آپ کی مرضی کے مطابق جو کام کہو گے کرے گی - لیکن خیال رکھنا چاہیئے - کہ جپ کسی سنسان جگہ پہ کیا جاوے سنسان جگہ پر جپ کرنے کا مطلب یہ کہ وہاں کوئی نہیں جاتا - اگرچہ یہ جپ کسی اور جگہ پر کیا جاوے تو وہاں کئی عورتیں آتی جاتی ہیں - لیکن اس طرح سے آپ کے دل کو تسلی ہونی ناممکن ہے - اس لیئے لازم ہے - کہ منتر کی سدھی کرنے کے لیئے سنسان جگہ میں جپ کیا جاوے

آسمان پر سیر کرنے کا طریقہ :- منتر : اوم نمہ :

ترکیب : صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اس منتر کا جپ شروع کرو اور جپ کرتے وقت ساتھ ہی ہون کرتے چلو - جب اس طرح دس لاکھ کا جپ ہو جاوے گا تو اسوقت تمہارے جسم میں اتنی طاقت پیدا ہو جائے گی کہ آپ آسمان پر اڑنے کے قابل ہو جائینگے اور ساتھ ہی آپ کے دکھ اور گناہ وغیرہ سب ناش ہو جائینگے

دور اندیشی حاصل کرنا :- منتر :- اوم ہرین اوم ہوں ہوں ہوں لویم ،

ترکیب :- صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر پہلے ہون کرے - اسی طرح ہر روز جپ کرتے رہو - جب تین لاکھ جپ پورا ہو جائے : تو اس وقت عامل گناہوں سے بچ سکتا ہے - اور ساتھ ہی اتنا طاقتور ہو جائیگا - کہ آسمان پر اڑ سکے -

کپالنی سدھ کرنے کا طریقہ :- منتر :- اوم ہروں ہروں کالی کرانسی ہروں کھیاں کھیں کھول پھٹ -

ترکیب :- جب مندرجہ بالا منتر کا ۱۰۸ دفعہ جپ کرو - تو بعدازاں بکری کے گوشت اور سرخ پھولوں کی قربانی دو - اور یہ قربانی کسی قبرستان میں جا کر کرنی چاہیئے - جب اس طرح سے سات دن یہ عمل کر چکے - تو کپالنی سدھ ہو جائے گی اور پھر آپ اپنی حسب خواہش جتنی دولت مانگنا چاہو مانگ سکتے ہو - لیکن یہ ضرور کرنا پڑے کہ جو دولت اس کپالنی سے حاصل کرو گے - اس کو کہیں پر ان کرو جس طرح ہو سکے خرچ کر ڈالو - کیونکہ اگر تم نے اس کو زمین میں گاڑ چھوڑا یا اپنے پاس جمع رکھ دیا - تو یہ دولت کسی طرح سے نکل جاوے گی - اور تمہارے پاس نہیں رہے گی -

فوج کو شکست دینے کا طریقہ : منتر : اوم ہرین کھیانگ لوہنگ بھیج کلی کلی سواہا -

ترکیب :- اس منتر سے دیوی کی پوجا کرنی چاہیئے - اور تقریباً اس کا جپ ایک ہزار ایک سو دفعہ کرو - اس طرح باقاعدہ ہر روز اسی طرح جپ کرو - یا دوسرے معنوں میں ایک لاکھ جپ کرو - ایسے کرنے سے آپ میں ایک ایسی طاقت پیدا ہو جاوے گی کہ تم ایک ہزار نوجوانوں کو شکست دے سکو گے - اور دشمن کی فوج کو مارنے کا طریقہ بھی عجیب ہے - جو کہ سوائے عامل کے کسی اور کو معلوم

نہیں ہو سکتا۔ اور جو کوئی اس منتر کا جپ کریگا۔ وہی اس طریقہ کو بھی سمجھ سکے گا۔

چور کو اقبال کرانے کا طریقہ :۔

منتر :۔ اوم ستمبھے کالی سواہا کیا لتی سواہا اوم ہوں ہریں کھیں چلینگ الکھی بندھنی ٹھ ٹھ۔

ترکیب :۔ صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہونے پر ہر روز اس کا جپ کرو۔ اور جب دس ہزار تک کر چکو گے تو اس منتر کی سدھی ہو جاویگی جس سے کہ چور کو اقبال کرایا جائے گا۔ اقبال کرانے کا طریقہ یہ ہے۔ تھوڑی مٹی لے کر مندرجہ بالا منتر سے اس مٹی کو منترا جاتا ہے۔ پھر بعد ازاں چور کے آگے ڈالی جاتی ہے۔ مگر احتیاط کرنی چاہئے۔ کہ ہر باری منتر پڑھ کر سات دفعہ چور کے آگے مٹی کو ڈالا جائے۔ ایسا کرنے سے چور میں ایک حرکت ظاہر ہوگی جس سے کہ وہ خود بخود اقبال جرم کریگا۔

شیر اور خطرناک آدمیوں سے نڈر ہونا :۔

منتر :۔ اوم ہریں کھانکھیاں کھیاں کھیاں کھیں کھیں کھیریا اوم کریں کھیں کھوں کھنگ۔ کھیں کھیں کھٹ۔

ترکیب :۔ صبح سویرے اپنے بستر سے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو جاؤ اور صبح طلوع آفتاب کے وقت کسی مندر میں چلے جاؤ۔ اور وہاں پر جا کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاؤ۔ اب مندرجہ بالا جپ شروع کرو۔ جب اس منتر کا دس ہزار جپ ختم کر چکو گے۔ تو منتر کی سدھی ہو جاویگی۔ اور آدمیوں میں بجائے وغیرہ سے آپ قطعی بیخوف ہو جاویں گے۔ اور آپ اپنا کام بغیر کسی

خلوص کے کریا کریں گے۔ جس سے کہ آپ اپنی زندگی اعلےٰ پیمانے پر گزار سکیں گے۔

چوٹ سے بیہوش ہوئے ہوئے کو ہوش میں لانا :۔

منتر :۔ اوم سبنہ سبنہ

ترکیب :۔ اس منتر سے پانی لے کر اس کو ۲۰ دفعہ منترو اور بعد ازاں اس آدمی کو کہ جس کو چوٹ لگی ہوئی ہے۔ پلا دو۔ فوراً اپنی اصلی حالت میں آجاوے گا۔ اور آدمی ایسا معلوم کرے گا۔ کہ وہ بیہوشی کی حالت میں نہیں تھا۔ اگر کسی اور آدمی کو جو کسی اور طریقہ سے بیہوش ہو گیا ہو۔ یعنی پانی پلا دیویں۔ تو بھی اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے

خواہش کے مطابق سدھ حاصل کرنا :۔

منتر :۔ اوم ہریں مالینے منئے اوم اوم اوم سواہا سواہا۔

ترکیب :۔ سورج نکلنے سے پہلے اپنے بستر سے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو جاؤ۔ اور ایک عمدہ سا ہون کنڈ بنا کر اس میں گھی اور چاولوں کا ہون کرو۔ ہون کرتے وقت مندرجہ بالا منتر کا جپ کرو۔ اور ہون کرنے وقت اپنے دل کو ہر طرح کے بُرے خیالات سے بچاتے رکھو۔ جب منتر سدھ ہو جائے گا۔ تو تمہاری خواہش ہر طرح سے پوری ہو جائے گی جس سے آپ ہر طرح سے آرام میں رہیں گے۔

ہر دلعزیزی حاصل کرنا :۔

منتر :۔ اوم رکھو الشوری گھور گھور مکھی چامنڈے میوا دھو کیشی مانگ کھیاں پھٹ سواہا

ترکیب: صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو جاؤ۔ بعد ازاں مندرجہ بالا منتر کا جپ کرو۔ اس سے تمام برائیاں ناش ہو جاویں گی۔ غرضیکہ ہر قسم کے دکھ کو دور کرتا ہے۔ اس منتر کا ۱۰۸ دفعہ جپ کرنا چاہیئے۔ اگر ایک سال تک جپ متواتر کیا جاوے۔ تو پیٹ میں جو کچھ ہوتا ہے، ہضم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے پیٹ کی بیماری کا کبھی خطرہ نہیں رہتا۔ جب پیٹ میں کسی قسم کی خرابی نہ ہو۔ تو اس سے جسم طاقتور رہے گا اور غذا ہضم کرنے سے دوسرے اعضاء بھی اپنا کام کرتے رہیں گے جس سے کہ آدمی پڑا تندرست ہو جاتا ہے۔ اور کسی قسم کی تکلیف وغیرہ نہیں رہتی۔ جب تمام دکھ اور بیماریاں دور ہو گئیں۔ اور جسم بھی طاقتور ہو گیا۔ تو خود بخود ہر دلعزیزی حاصل حاصل ہو جاتی ہے کیونکہ تندرست آدمی ہر ایک کام کو پورا کر سکتا ہے۔

بھوت ڈاکنی پلیا چھنی وغیرہ کو دور کرنا:-

منتر: اوم بھگوتے اور اے ہریں ہوں ہرہ ہرہ پھٹ سواہا اوم نمو بھگوتے اور کہے ہوں پھٹ سواہا۔

ترکیب:- اس منتر کے دس ہزار جپ کرنے سے تمام بھوت یعنی ڈاکنی پشنا چھنی وغیرہ دور چلے جاتے ہیں۔ اور جو آدمی ان بھوتوں سے جکڑا ہوا ہو۔ اس کو اگر پاس بٹھا کر مندرجہ بالا منتر کا جپ کریں۔ تو وہ نجات پا سکتا ہے۔ اور ہر طرح سے تندرست رہ سکتا ہے۔

ہر کام سادھ کرنے کا منتر:-

منتر: اوم ہوں پہ خود منتری ہر ہنگ پہ پورے ایں ہرنگ ورنگ ورنگ پھٹ سواہا۔ ترکیب: صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے

فارغ ہو جاؤ۔ اور بعد ازاں منتر کا دس ہزار دفعہ جپ کرو۔ اور ساتھ ہی ہون کنڈ بیو میٹھ کر ۱۰۸ دفعہ ہون کنڈ کرو۔ اور منتر کو ہون میں اس طرح پڑھو کر تمہارا دل ہر برے خیالات سے پاک ہو۔

باب سوم

علم التعویذات یعنی جنتروں کے بیان میں

سیاروں کی نیکی بدی کے عمل کرنیکے طریقے

مریخ:- نحس اکبر ہے۔ اسکی موجودگی میں محبت کا منتر نہیں لکھنا چاہیئے۔
زحل:- نحس اکبر ہے۔ اسکی موجودگی میں محبت کا منتر نہیں لکھنا چاہیئے
قمر:- سعد ہے۔ اسکی موجودگی میں محبت کا تعویذ لکھنا چاہیئے۔
شمس:- سعد ہے:- اسکی موجودگی میں محبت کا تعویذ لکھنا چاہیئے
عطارد:- مشترک ہے: اسکی موجودگی میں محبت کا منتر لکھنا بہت اچھا مانا جاتا ہے
زہرہ:- سعد اصغر ہے اسکی موجودگی میں محبت کا منتر لکھنا بہت اچھا ہے
مشتری:- سعد اکبر ہے۔ اسکی موجودگی میں محبت کا منتر لکھنے سے منتر سدھ ہو جاتا ہے طالب محبت کو منتر لکھتے وقت یا عمل

دھونی دینے کا طریقہ:- کرتے وقت سیاروں کی ساعت کے لحاظ سے دھونی کو استعمال کرنا چاہیئے۔ ورنہ تجربہ کرنا منتر اور اس پر عمل

کرنا سب بے فائدہ معلوم ہوتا ہے۔

نام ساعت سیارہ	قسم دھونی
زحل	عود۔ لوبان۔ رال۔ لونگ
مشتری	مشک۔ جدوار۔ کافور۔ صندل سرخ عود مشکہ
مریخ	لوبان۔ عود۔ رال
شمس	دار چینی۔ عود۔ مشک۔ زعفران
زہرہ	عود۔ عنبر۔ مشک۔ صندل سفید کافور اسپند
عطارد	صندل سرخ لونگ کافور۔ نمک سنگ۔ عود
قمر	شہد۔ کافور۔ عود

آتشی۔ بادی۔ آبی اور خاکی

حروف ابجد کے اعداد

آتشی	ا ۱	ہ ۵	ط ۹	م ۱۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
بادی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
آبی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
خاکی	د ۴	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰

سیاروں کی خوبیاں

منتر۔ کے لکھنے یا منتر پر عمل کرتے وقت ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل نقشہ سے سیاروں کی خوبیاں معلوم کر لینی چاہئیں۔ نہیں تو منتر کا پڑھنا اور اس پر عمل

کرنا کسی فائدہ کا نہ ہوگا۔ کیونکہ جب منتر کے پڑھنے اور عمل کرنے سے کچھ فائدہ نہ ہو تو ایسا کرنے سے کیا فائدہ اس لئے عامل کو چاہیئے۔ کہ مندرجہ ذیل نقشہ کو ملاحظہ کرے۔

نام سیارہ	زحل یا سنیچر	مشتری یا برہسپت	مریخ یا منگل	شمس یا سورج	زہرہ یا شکر	عطارد یا بدھ	قمر یا چاند
مذکر و مؤنث	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	مؤنث	مخنث	مذکر یا مؤنث
رنگ	سیاہ	زرد	سرخ	طلائی	سفید	فیروزی	سبز
مزاج	خاکی	آتشی	آتشی	آتشی	بادی	بادی	آبی
مقام	فلک ہفتم	فلک ششم	فلک پنجم	فلک چہارم	فلک سوم	فلک دوم	فلک اول
عامل	شنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	یک شنبہ	جمعہ	چہار شنبہ	دو شنبہ
مؤکل	شرنائیل	روماتیل	روماشیل	ہراکیل	شرفائیل	لوماتیل	عطرائیل
حروف	ابجہ	ہوزج	طیکل	منسح	مفص قر	شتث شخ	ذضظغ

دن اور رات کی ساعتوں کا بیان

یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ پرماتما نے اپنی خلقت میں ہر قسم کی تاثیریں دے رکھی ہیں۔ اور ان کے اثر ہمیشہ ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ اور جس وقت کوئی ستارہ کسی راس میں ہوتا ہے۔ وہ اپنے وقت میں اپنی تاثیر دکھلاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عامل ان کی خوبیوں اور تاثیروں کو مدِ نظر رکھ کر منتر یا تعویذ وغیرہ لکھے۔ اور عمل کرتے وقت یکسوئی کرے۔ کیونکہ جو عمل اسی طریقہ پر کیا جاتا ہے۔ وہ ہمیشہ مکمل اور پورا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ عامل کو سیاروں کی تاثیرات سے واقف ہونا ضروری ہے۔ اس لئے مندرجہ ذیل

نقشہ حاصل کو ملاحظہ کرنا چاہیئے۔

نقشہ ساعت نامہ

اول پہر — دوم پہر

رات دن	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

اول پہر — دوم پہر

رات دن	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

سوم پہر — چہارم پہر

رات دن	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
شب شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

چہارم پہر — سوم پہر

رات دن	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
شب جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

مندرجہ ذیل مہینوں اور تاریخوں میں قمر در عقرب ہوتا ہے

نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	
چیت	۱۷	بیساکھ	۱۶	جیٹھ	۱۲	
اساڑھ	۱۱	ساون	۸	بھادوں	۶	
اسوج	۳	کارتک	۱	مگھر	۱۸	
پوہ	۲۶	ماگھ	۲۳	پھاگن	۲۱	

مندرجہ بالا نقشہ میں جو تاریخیں دی گئی ہیں۔ ان میں کسی قسم کا عمل کرنا منع قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے عامل کو لازم ہے کہ ان تاریخوں میں کوئی عمل نہ کرے ایسا نہ ہو کہ کی ہوئی محنت اکارت چلی جائے۔

بارہ برجوں کا بیان

:- برج کو ہندی میں راس کہتے ہیں اور ان کی کل تعداد بارہ ہے پہلے برج کا نام حمل ہے۔

۱- حمل :- ہندی میں اس کا نام میکھ ہے۔ اور نجوم کے علم کی رو سے میکھ کو ماہ بیساکھ بھی کہا جاتا ہے اور یہ مینڈھے کی شکل وصورت سے

بہت ملتا جلتا ہے۔ اس کے دو سینگ ہوتے ہیں۔ اس کا سر مغرب کی طرف دم مشرق کی طرف پیٹھ شمال کی طرف اور پاؤں جنوب کی طرف ہوتے ہیں اور منہ پیچھے کی طرف پھیرا ہوتا ہے۔ اس کا منہ دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ گویا کسی چیز کی طرف دیکھ رہا ہے۔

۲- ثور :- ہندی میں اس کو برکھ یعنی ماہ جیٹھ کہتے ہیں۔ اس کی شکل وصورت گائے سے ملتی جلتی ہے۔ سر مشرق کی طرف اور دم مغرب کی طرف ہوتی ہے۔

۳- جوزا :- ہندی میں اس کا نام متھن رکھا گیا ہے۔ متھن نجوم کی رو سے ماہ اساڑھ بھی بولتے ہیں۔ اس کی شکل ایسی ہے کہ جیسے دو لڑکے ننگے کھڑے ہوئے آپس میں ملے ہوئے ہیں۔ ان کا سر شمال اور مشرق کی طرف اور اس کے اعضا جنوب مغرب کی طرف ہوتے ہیں۔

۴- سرطان :- ہندی میں اس کا نام کرک رکھا گیا ہے۔ کرک کو نجوم کی رو سے ماہ ساون بھی بولتے ہیں۔ اس کی شکل ایسی ہے کہ جیسے دریائی جانور کیکڑا اور کنکھاٹ کی مانند ہوتی ہے۔

۵- اسد :- ہندی میں اسکو سنگھ بولتے ہیں اور نجوم کی رو سے اسے بھادوں کا مہینہ بولتے ہیں۔ اسکی شکل وصورت صحرا کے رہنے والے خطرناک شیر سے ملتی جلتی ہے۔

۶- سنبلہ :- ہندی میں اس کو کنیا بولتے ہیں۔ اور نجوم کی رو سے اسے ماہ اسوج بولتے ہیں۔ اسکی شکل ایسی ہے۔ جیسے کسی لڑکی نے اپنا دامن لٹکایا ہوا ہے اور دا[illegible] ہاتھ کندھے پر رکھا ہوا ہے۔ اور ساتھ ہی ہاتھ میں کسی درخت کی ڈالی پکڑی ہوئی ہے۔

۷- میزان :- ہندی میں اسکو تلا کہتے ہیں۔ علم نجوم میں اسکو ماہ کاتک کہتے ہیں۔

اس کی شکل وصورت ترازو کی طرح بنتی ہے۔

۸۔ عقرب:۔ اس کو ہندی میں برشچک اور نجوم کی رو سے گھر کا مہینہ پڑتے ہیں۔ اس کی شکل بچھو سے ملتی ہے۔

۹۔ قوس:۔ ہندی میں اسکو دھن یا ماہ پوس بولتے ہیں۔ اسکی شکل آدمی کی سی ہوتی ہے اور ہاتھ میں تیر و کمان لیے کھڑا ہے۔

۱۰۔ جدی:۔ ہندی میں اسکو مکر یا ماگھ بولتے ہیں اسکی شکل مگرمچھ سے ملتی جلتی ہے۔

۱۱۔ دلو:۔ ہندی میں اسکو کمبھ کہتے ہیں۔ اور علم نجوم کی رو سے اس کو پھاگن بولتے ہیں۔ اس کی شکل آدمی سے ملتی ہے۔ جو کہ ہاتھ میں ایک ڈول لئے کھڑا ہوتا ہے۔ اور ڈول میں سے پانی گرتا ہے۔

۱۲۔ حوت:۔ ہندی میں اس کا نام مین ہے۔ اور علم نجوم میں اسکو ماہ چیت بولتے ہیں۔ اس کی شکل ایسی ہوتی ہے۔ جیسے کہ دو مچھلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوتی ہیں

راسوں کا معلوم کرنا

علم جیوتش یا نجوم کے جاننے والوں نے دنیا کی تمام موجودات کو مندرجہ ذیل نقشوں میں تقسیم کیا ہوا ہے۔ اس لئے جس کو اپنی راس کا پتہ لینا مطلوب ہو۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ پہلے اپنے نام کا پہلا حرف دیکھے۔ پھر وہ اس راس کے نقشہ میں اپنے نام کے پہلے حروف کو تلاش کرے۔ جہاں پر وہ حرف لکھا ہوگا اس کے اوپر جو راس لکھی ہوگی وہی اس کی راس ہے۔

چونکہ ہم آپ کو ہر ایک برج کا نام ہندی عربی وغیرہ میں بتا چکے ہیں۔ اور ساتھ ہی ان کی شکل وصورت بھی بتائی گئی ہے۔ اس لئے یہاں پر صرف نقشہ بنایا جاتا

ہے جس سے راس معلوم کرنا۔ ہر ایک کے لئے آسان ہوگا۔ نقشہ یہ ہے۔

نقشہ

راس معلوم کرنے کا نقشہ

نام ہندی راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
نام عربی یا انگریزی	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
	چو	ای	کا	ہی	م	ٹو	را	تو	یے	بھو	گو	دی
	چے	او	کی	ہو	می	پا	ری	ن	یو	ج	گے	دو
	چو	اے	کو	ہے	مو	پی	رو	نی	بھا	جی	گو	تھ
	لا	او	کھا	ہو	مے	پو	رے	نو	بھی	جو	سا	چا
	لی	وا	اونکا	ڈا	مو	کھٹا	رو	نے	بھو	جے	سی	نیاں
	لو	دی	چھا	ڈی	ٹا	انان	تا	نو	دھا	کھی	سو	دے
	لے	دو	کے	ڈو	ٹی	ٹھا	تی	یا	پھا	کھی کھو	سے	دو
	لو	وے	کو	ڈے	ٹو	پے	تو	یی	ڈھا	کھے کھو	سہ	چا
	آ	دو	ہا	ڈو	ٹے	پو	تے	یو	بھے	گی	دا	چی

تعویذات کی قسمیں

آتشی تعویذ

تعویذ:- آتشی۔ بادی۔ آبی، خاکی چار قسم کے ہوتے ہیں۔ جو صاف عمدہ کاغذات اور جانور کی کھال پر لکھ کر محبت کے واسطے آگ میں ڈالے جاتے ہیں انہیں آتشی کہتے ہیں۔

آتشی تعویذ لکھتے وقت مندرجہ ذیل ہدایات کو عمل میں لانا چاہیئے پہلے پہل اپنا منہ مشرق کی طرف کر کے بیٹھو۔ اور آگ کو بھی مہیا کرو۔

تعویذ بادی:- اس کو کہتے ہیں۔ جو لکھ کر درخت پر لٹکائے جاتے ہیں مطلب یہی ہے کہ ہوا سے ہلتے رہیں۔ اور جب یہ تعویذ لکھنا ہو۔ تو عامل کو ضروری ہے۔ کہ وہ کسی اونچے مکان پر جہاں بہت ہوا آتی ہو۔ بیٹھے اور اپنا منہ مغرب کی طرف کرنا چاہیئے۔ اور یہ عمل محبت کرنے کے واسطے بہت فائدہ دیتا ہے

تعویذ آبی:- اس تعویذ کو کہتے ہیں جس کو لکھ کر پانی میں ڈالا جاتا ہے ان کو دریا کے کناروں کے پاس بیٹھ کر لکھا جاتا ہے۔ اس کے لکھنے وقت عامل کو چاہیئے۔ کہ اپنا منہ دکھن کی طرف رکھے۔

خاکی تعویذ:- اس کے لکھنے وقت عامل کو اپنا منہ شمال کی طرف کرنا چاہیئے۔ یہ زمین میں دفن کیئے جاتے ہیں۔ یا پرانی قبروں میں دبائے جاتے ہیں خاکی تعویذ کسی کام کے پورا کرنے میں بڑے کارآمد ہوتے ہیں۔

آداب تعویذ:- اول عامل کو چاہیئے۔ کہ نہا دھو کر فارغ ہو جائے۔ اگر نہانا ممکن نہ ہو تو ہمیشہ سے پہلے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر وضو کرے۔ اور پھر بدن پر کوئی خوشبودار چیز لگائے اور تھوڑی سی خوشبو کو اپنے پاس رکھے اور عامل کو تعویذ لکھتے وقت خیال رکھنا چاہیئے کہ کوئی ناپاک عورت اپنے پاس نہ آوے اور نہ کسی سے کسی قسم کی کوئی بات چیت کرے اور تعویذ کے سرے پر ۷۸۶ کا عدد ضرور لکھ لینا چاہیئے۔ محبت اور تسخیر حب کے تعویذ لکھتے وقت ضروری ہے کہ کوئی چیز جو کہ میٹھی ہو منہ میں رکھنی چاہیئے

ہدایات، عامل کو چاہیئے کہ ناجائز محبت کے لئے یہ تعویذ ہرگز نہ لکھے۔ جب عامل تعویذ جائز لکھنے لگے تو اسے چاہیئے کہ اپنا منہ مطلوب کی طرف کرے اور مطلوب کو ایسا خیال۔ کرے گویا اس کے پاس کھڑا ہے۔ اور جس کے واسطے تعویذ لکھا جاوے پہلے اس کا رنگ دیکھے اگر رنگ کالا ہو تو سیاہی سے لکھے اگر گندمی ہو تو زعفران سے لکھے اگر سفید ہو تو کافور سے اگر سرخ ہو تو سرخی سے لکھے۔ اور عامل کو لازم ہے کہ جب ٹٹی یا پاخانہ جاوے تو تعویذ کو اتار لے۔ اور پھر پاک و صاف ہو کر تعویذ پہن لے لیکن ایک بات یہ بھی ضرور یاد رکھنے والی ہے کہ جس قلم سے تعویذ لکھا جاوے وہ بھی کسی نیک وقت میں صاف دل سے گھڑی ہووے۔

حب کے حاضر کرنے کیلئے مندرجہ ذیل عمل استعمال کرو

(۱) جو آدمی ۴۰ دن تک باقاعدہ نماز پڑھے گا اور نماز پڑھنے کے بعد سورۃ یٰسین کو ایک بار پڑھ کر ایک دانہ فلفل سفید پر ڈال کر جلا دے گا۔ تو مطلب اگر سو کوس کے فاصلے پر ہوگا۔ بہت جلد حاضر ہو جاوے گا۔

(۲) اگر مندرجہ ذیل منتر کو کسی نیک وقت میں لکھ کر

جانب مطلوب کے گھر تک جاوے گا۔ تاکہ ہوا میں اڑتا رہے۔ تو مطلوب بہت جلد حاضر ہو جاوے گا۔ منتر یہ ہے۔

ـ ۹۹۹۹ مر ۵۲۸۱۱۷۹۲۹۱۱۱۱۷۷۷

۳ - عامل مندرجہ ذیل منتر کو مرغ کے انڈے پر لکھے۔ پھر آگ میں دبا دیوے پھر کیا ہوگا۔ مطلوب فوراً حاضر ہو جاوے گا۔ اور جس طرح پالا ہوا کتا انسان کے پیچھے پیچھے پھرتا ہے۔ وہی حالت مطلوب کی ہوگی۔ جہاں جاؤ گے۔ وہاں تمہارے ساتھ جاوے گا منتر یہ ہے۔

۱۲۳ ۷ ۱۱۱ ملھا اسح ۲ عـ اسم فلاں بن فلاں

علی حب فلاں بن فلاں الساعتہ الساعتہ الوحا الوحا العجل العجل العجل

(۴) جو آدمی مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ وہ آدمی جس کے پاس جاوے گا۔ عزت کرے گا اور ہر ایک دل میں اپنی عزت بڑھے گی۔ مگر برا خیال دل میں ہرگز نہ لانا چاہیئے۔

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

محبوب کو حاضر کرنے کا طریقہ

مندرجہ ذیل کو چار طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر انار کے درخت کے ساتھ لٹکایا جاوے۔ جس وقت یہ تعویذ ہلے گا۔ مطلوب محبت میں بیقرار ہوگا اور فوراً حاضر ہوگا۔ (۲) صحرا میں یہ تعویذ لکھ کر دبا دیا جاوے۔ تب بھی مطلوب حاضر ہو جاوے گا (۳) اس تعویذ کو لکھ کر

کر گیہوں کے آٹے میں گوندھے اور اس کی گولی بنا کر صبح سورج نکلنے سے پہلے دریا میں اکیس روز تک ڈالتا رہے

احد	اللہ	ہو	قل
یلد	لم	الصمد	اللہ
ولم	لہ	یولد	ولم
احد	کفوا	لہ	یکن

(۴) اس تعویذ کو لکھ کر اسکی ایک بتی بنا لے بعد ازاں اس چراغ کو ڈال کر روشن کرے۔ اور چراغ کا منہ مطلوب کی جانب کرے۔ اس طرح اکیس روز تک باقاعدہ عمل کرنے سے مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو جاویگا تعویذ اوپر درج کیا گیا ہے۔

حب کے واسطے فائدہ مند جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر مطلوب کے گھر میں دبا دیں۔ پھر کیا ہوگا کہ عامل کے ساتھ محبوب بہت محبت کرے گا۔ یہ جنتر بہت دفعہ آزمایا گیا ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۱۴	۱۱	۴	۲
۵	۱۶	۱۵	۱۰
۱۹	۶	۹	۱۲
۸	۳	۱۸	۷

(۲) اس جنتر کو لکھ کر اس کی بتی بنائی جائے۔ پھر اس کو روغن کنجد میں جلایا جائے پورا پورا یقین ہو سکتا ہے کہ مطلوب تھوڑے دنوں تک حاضر ہو جاوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۱۱	۸	۱۸	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۱۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۹	۱۷

(۳) مندرجہ ذیل جنتر کو کسی سفید کاغذ پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں۔

اور فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں عاشق شد لکھ دے ۵۵ م در ط ۱۱۹۹ ۱۱ علق ط

اور فلاں بن فلاں کے نام طالب اور مطلوب ان کا نام لکھے۔ جنتر اگلے صفحہ پر ہے

۱۹۱۰۱۱۱۹۱۸ عص عص ہ ہ ے کلا ۱۱ عص ح لا

منتر برائے مطلوب:- اگر آدمی اور عورت کے درمیان محبت کرانی چاہو۔ تو مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر کسی میٹھی چیز میں ملا دیا جائے

الٰہی بحرمت عزرائیل ؑ	الٰہی بحرمت میکائیل ؑ	الٰہی بحرمت جبرائیل ؑ
الٰہی بحرمت عمر خطاب رضؓ	الٰہی بحرمت ابابکر صدیق	الٰہی بحرمت محمد مصطفےٰ
المحب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں	الٰہی بحرمت کرم اللہ وجہ	الٰہی بحرمت عثمان غنی رضؓ

جنتر برائے مطلوب:- مندرجہ ذیل جنتر کو مشک و زعفران سے لکھ کر مطلوب کو پلایا جاوے۔ اور یہ جس برتن میں ملایا جاوے وہ چینی کا ہو۔ مطلوب فوراً آجائے گا۔ اور محبت کرے گا۔ منتر یہ ہے

۷۸۶

۰۰۹	۰۰۲	۰۰۷	۸
۰۰۴	۰۰۶	۰۰۸	۳
۰۰۵	۰۱۰	۰۰۳	۴

(۲) اگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر محبت سے لکھا جاوے اور جس سے محبت مطلوب ہو اسے کسی کھانے کی چیز میں ملا کر کھلایا جاوے۔ اس سے زیادہ محبت ہو گی۔ اور کبھی کبھی کہیں دوسرے کی نیت برا خیال نہ ہو گا۔ جنتر یہ ہے

۷۸۶

۲	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۳
۱۴	۱	۸	۱۱

۳۔ اگر مندرجہ ذیل جنتر کو شروع چاند میں سوموار یا جمعہ کے روز صبح نماز

پڑھنے کے بعد لکھ کر بازو پہ باندھ دیا جائے۔ تو محبوب فوراً حاضر ہو جاویگا۔

۷۸۶

ع	۶	دم	۱	۲	ط	۱	۴
م	دح	۲۱	ح	ی	ب	ی	ا

۵۔ مندرجہ ذیل منتر کو سرس یا امرود کے درخت میں باندھ دیا جاوے تاکہ ہوا کے ذریعہ سے وہ جنتر ہلتا رہے۔ مطلوب محبت میں بیتاب ہو کر حاضر ہوگا اور محبت کی خواہش ظاہر کریگا۔ جنتر یہ ہے

۷۸۶

۱۵۱ کال ل ل ل

المحب فلاں بن فلاں

۶۔ جو کہ مندرجہ ذیل تعویذ کو لکھ کر ٹوپی میں رکھے یا بازو پر باندھے۔ اس کی تمام خلقت میں عزت ہووے جیسے حضرت ابراہیم نے تمام خلقت کو اپنے قابو کرنے کے لئے باندھا تھا وہ یہ ہے۔

(یا عشا المعظمت اللہ یا سلطان یا اللہ۔ یا مصبحا یا لیما سایا سلطو)

محبت میں دیوانہ کرنے کا منتر

محبت کے واسطے اس جنتر کو لکھ کر اس کی ایک بتی بنائے اور روغن کنجد میں ڈال کر ایسی جگہ جلائے جو کہ پاک و صاف ہو اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف رکھے اور ابن فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں لکھ دے۔ جب چراغ بجھ جائے تو شرمنی فاطمہ رضؓ

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

حضرت محبوب سبحانی اور شاہ عبد الواحد اور شاہ عبد الصمد کی طرح دے کر تقسیم کر دے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اس جنتر کو برے کام کے لئے ہرگز ہرگز استعمال نہ کیا جاوے۔ ورنہ بالکل اثر نہ کرے گا۔ جنتر صفحہ ۶۹ پر ہے

۷۸۶

۳۵۲۱	۳۵۱۸	۳۵۱۵
۳۵۱۶	نام محبوب	۳۵۲۰
۳۵۱۹	۳۵۴۲	۳۵۱۷

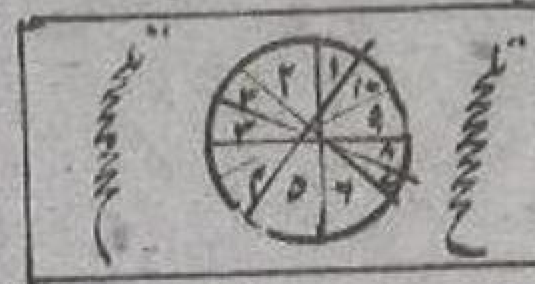
(۲) مندرجہ ذیل جنتر کو چنبیلی کے تیل میں اس کی بتی بنا کر ڈالیں اور چراغ میں ڈال کر جلانا شروع کریں۔ فوراً مطلوب اور طالب کے درمیان محبت ہو جاویگی۔ جنتر یہ ہے۔

مطلوب کو تابع کرنے کا جنتر

(۱) مندرجہ ذیل جنتر کو کسی اچھے سفید کاغذ پر تحریر کرو اور بعد ازاں اس کو آگ میں جلا دو۔ ایسا کرنے سے مطلوب خود بخود محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور تمام عمر آپ کی خدمت کرے گا۔ مگر یہ یاد رہے کہ کسی برے خیال سے یہ جنتر نہ کیا جاوے۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کی محنت اکارت جائے۔ جنتر یہ ہے۔

عص عص	۲ عص	۰ عص
۸ عص	عص عص	۰ عص
۱ عص	۶ عص	۵ عص

۲۔ ایک جنتر ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے مگر اس کو ایک طریقہ سے سیدھا کیا جاتا ہے۔ پہلے اس کو کسی کاغذ پر تحریر کیا جاوے اور پھر اس کو دھو کر مطلوب کو پلایا جائے تو لکھنے سے پہلے یہ ہدایت یاد رکھو کہ پہلے چند دفعہ یا شفیع پڑھ کر کاغذ پر دم



حاضر ہوگا۔ اور حکم بجا لاوے گا۔ جنتر صفحہ ۷۰ پر ہے۔

(۳) مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پہ تحریر کرو۔ اور مطلوب کو گھول کر شربت کے ذریعے پلا دیں۔ مطلوب حاضر ہو کر بہت محبت کرے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۴۔ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی سفید اور اچھے کاغذ پر تحریر کرو۔ اور پھر اس کی ایک بتی بناؤ۔ بتی بنانے کے بعد اسے ایک چراغ میں ڈالو اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرو۔ مطلوب حاضر ہو کر محبت کا اظہار کریگا۔ اور کبھی بھی تم سے جدائی کرنے کا خیال دل میں نہ لائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۵۸۲۴۱	۵۸۴۳	۲۸۲۵۰
۵۸۲۴۹	۵۸۲۴۷	۵۸۲۴۵
۵۸۲۴۲	۵۴۵۱	۵۸۲۴۶

بیوی اور خاوند میں محبت بڑھانے کے منتر

(۱) مندرجہ ذیل منتر کو کسی کاغذ پہ تحریر کرو اور ایک منتر شوہر کے بازو پر باندھا جاوے۔ اور دوسرا منتر لکھ کر عورت کے بازو پہ باندھ دیا جائے اس طرح شوہر اور بیوی میں محبت ترقی کرے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	ع	۹
۸	۳	۴

۲۔ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پہ لکھ کر زمین میں دبا دیا جاوے اور جنتر پہ مطلوب و طالب کا نام تحریر کر دیا جائے پھر طالب محبوب میں محبت ہو جاوے گی۔ جو کہ دونوں کی زندگی کو ٹھیک طریقہ پہ

سکھائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۳	۴	الحب فلاں بن فلاں	۶	۷	۲
۱	۵	۹	علی حب فلاں بن فلاں	۱	۵	۹
۶	۷	۲		۸	۳	۴

(۳) اگر مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر آگ میں ڈالا جائے تو بھی محبت کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۷	۶	الحب فلاں بن فلاں	۴	۳	۸
۹	۵	۱	علی حب فلاں بن فلاں	۹	۵	۱
۴	۳	۸		۲	۹	۲

(۴) مطلوب کے لئے حرف الف کو جس وقت کہ قمر برج حمل میں طلوع ہو اس وقت سیسہ کی تختی پر لکھے اور بعد اس کو گلے میں ڈال دے مطلوب محبت کرنے لگا۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۸۱	۷۶	۷۹
۸۰	۸۲	۸۴
۸۵	۷۸	۸۳

(۵) مندرجہ ذیل جنتر کو جب قمر دلو میں طلوع ہووے اسوقت اس کے نشان کو گدھے کے پوست پر تحریر کرے اور اس کو اپنے پاس رکھے۔ اس طرح سے محبت بڑھے گی اور طالب مطلوب دونوں خوش رہیں گے۔

۲۳۵	۲۱۰	۲۰۳
۲۰۴	۲۰۶	۲۰۸
۲۰۹	۲۰۲	۲۰۷

(۶) حروف سین کو مرغی کے انڈے پر لکھو۔ مگر اس وقت لکھو جب کہ قمر برج جوزا

۷۸۶

۲۳۳	۲۳۸	۲۳۱
۲۳۲	۲۳۵	۲۳۶
۲۳۷	۲۳۰	۲۳۵

جوزا میں طلوع ہو ایسا کرنے سے مطلوب اور طالب میں محبت کا جذبہ پیدا ہو جائے جس سے کہ وہ دونوں اپنی زندگی بڑے مزے سے اپنی زندگی بڑے مزے سے بسر کریں گے جنتر یہ ہے۔

(۷) حروف غ کو کسی تانبے کی تختی پر لکھو۔ پھر اس کو اپنے پاس رکھو۔ لیکن اس وقت لکھو کہ جب قمر برج اسد میں طلوع ہو اگر ایسا نہ کیا گیا۔ تو منتر کے سدھ ہونے کی کوئی امید نہ ہوگی اور آپ کی تمام محنت فضول جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۰	۱۳۵	۱۲۸
۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲

(۸) حروف میم کو کنے کی کنا جیری پہ لکھے یا گنے کے کسی ٹکڑے پر تحریر کرے اور ٹکڑے یا گنڈیری کو مطلوب کو کھلا دے اس طرح سے بھی محبت جوش مارتی ہے اور مطلوب محبت کا اظہار کرے گا جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۴	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۶

(۹) حرف ل کو سفال آب نارسیدہ پر تحریر کرے۔ مگر اس وقت کہ جب قمر برج قوس میں طلوع ہو۔ نہیں تو منتر سدھ ہونے کی کوئی امید نہ ہوگی اور وقت کو خواہ مخواہ ضائع کرنے والی بات ہوگی جنتر یہ ہے

۷۸۶

۳۹۲	۳۰۱	۳۹۴
۳۹۵	۳۹۷	۳۹۹
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۸

(۱۰) حرف ن کو کسی کاغذ پر بذریعہ جنتر مندرجہ ذیل کے لکھے اور لکھنے کا وقت ہو جب قمر برج اسد میں طلوع ہو۔ تا کہ آپ کا جنتر

یاد رکھو کہ جنتر کو سادھ کرتے وقت برے خیالوں کو ہرگز دل میں نہ لانا چاہیئے کیونکہ برے خیال سے جنتر کے سادھ نہ ہونیکا اندیشہ ہو جائیگا۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵	۴۰	۳۳
۳۴	۳۶	۳۸
۳۹	۳۲	۳۷

عزت پیدا کرنیکا تعویذ:۔

عامل کو چاہیئے کہ اگر وہ اپنی عزت کو فروغ دینا چاہتا ہے۔ تو مندرجہ ذیل تعویذ کو تحریر کرے لیکن خود ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اور نہا دھو کر اچھی طرح سے پاک صاف ہو کر عمل کو شروع کرے اور اس تعویذ کو مشک سے لکھا جاوے کہ بہت جلدی اثر کرے گا۔ اس وقت اس کو اپنے پاس رکھ چھوڑے۔ جہاں جائیگا۔ عزت اور شہرت حاصل کرے گا۔ اور تمام لوگ خوش اخلاقی سے پیش آویں گے۔

۷۸۶

۲۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۸	۱۷	۳۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۳	۲۱
۲۵	۳۰	۲۰	۳۰

محبت و عزت بڑھانیکے جنتر:۔

(۱) حروف واو کو تانبے کی تختی بنا کر اس کے اوپر لکھے عامل لکھنے کا وقت نیک ساعت کا ہو۔ یعنی جس وقت قمر برج اسد میں طلوع ہو۔ یہ جنتر نہایت ہی اچھا ہے اور بہت جلد اثر کرنے والا ہے بشرطیکہ نہایت احتیاط سے اس پر عمل کیا جاوے جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴	۳۹	۳۲
۳۳	۳۵	۳۸
۳۸	۳۱	۳۶

(۲) مندرجہ ذیل جنتر حرف ہ کو ہرن کی کھال پر تحریر کرے۔ بروقت قمر برج ثور میں طلوع ہونے کے یہ منتر بھی مندرجہ بالا جنتر کے خواص رکھتا ہے جنتر یہ ہے۔

(۳) مندرجہ ذیل جنتر کے ذریعہ حرف ب کو ریشمی کپڑے پر لکھو۔ یہ جنتر بہت ہی جلدی اثر کرنے والا ہے اور بارہا آزمایا گیا ہے کبھی بھی خطا نہیں کرتا۔

۷۸۶

۲۳۸	۲۴۳	۲۳۶
۲۳۷	۲۳۹	۲۴۱
۲۴۲	۲۳۵	۲۴۰

جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۱	۱۹۶	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۲	۱۹۴
۱۹۵	۱۸۸	۱۹۳

معشوق کے ساتھ محبت پیدا کرنا

معشوق کیساتھ محبت پیدا کرنے کیلئے عامل کو چاہیئے کہ یہ دونوں تعویذ شربت یا پانی میں گھول کر پلا دیئے جائیں معشوق میں محبت کا جذبہ جوش کرے گا۔

۷۸۶

۹۸۵	۹۸۰	۹۸۶	۲۱۹۶	۲۱۹۷	۲۱۹۳
۹۸۲	۹۸۴	۹۸۳	۲۱۹۴	۲۱۹۱	۲۱۸۹
۹۸۱	۹۸۸	۹۸۳	۲۱۹۸	۲۱۹۲	۲۱۹۰

جنتر یہ ہے۔

کسی دوسرے سے محبت کرنیکا جنتر:۔

مندرجہ ذیل جنتر کو اتوار کے دن کسی سفید کاغذ پہ لکھو اور مطلوب کا نام لے کر اس کو آگ میں جلا دو اور عامل کو چاہیئے کہ منتر کو برے خیال سے سادھ نہ کرے۔ ورنہ وقت کو فضول ضائع کرنے والی بات ہو گی۔ جنتر مندرجہ ذیل ہے۔

۹ ع ۱۱ ۸ ۵ ۷ ۱ ۸

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو بکری کے شانہ میں رکھ کر کسی گرم تنور میں تین روز

تک ڈالے اور مندرجہ ذیل جنتر کی طرح اسکو بھی سدھ کرے تو مطلوب اور طالب میں محبت بڑھے گی۔ جنتر یہ ہے

۱۱ ۱۱۱ ط ۹ ۱۱۹۹ ۱۱ ۸ ۱۱۱ ۸۸ ۷ ۱۱ ۸۸ ۷ ۱۷ ۷

الحب الاہا الرحمان فی ان عنہ

اگر نیچے لکھے جنتر کو بھی کسی کاغذ پر لکھ کر اس کی بتی بنائے اور چراغ میں ڈال کر جلائے اور چراغ کا رخ مطلوب کی طرف کرے پہلے پہل نمبر ۱ کا اور دوسری رات نمبر ۲ کا جنتر اور تیسری رات نمبر ۳ کا منتر علے ہذا القیاس تین جنتروں کو متواتر ایک ایک کر کے تین رات تک جلاتا رہے محبت بہت جلد اثر کرے گی۔ اور عزت کا باعث ہو گی۔

جنتر نمبر ۱ — ۱۱ ۱۱۱ ط ط ط ۱۱۱ دب ھ ھ ھ
الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

جنتر نمبر ۲ — ۱۱ ۱۱۱ ط ۵ ۱۱ ۹ ط لا خ لا ۱۱۱ ھ ۵ ط
الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

جنتر نمبر ۳ — ۱۱ ۱۱۱ ط ۵ ۱۱۲۱ ھ ع ۱۱۱ ھ ۵ ع
الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو نتیجہ میں معشوق کے سر کے بال لپیٹ کر جلائے۔ تو محبت کا ملاپ طالب اور مطلوب میں ہو جاوے گا جنتر یہ ہے

۱۱ ح ۱۱ ۷۱ ح ۱۱ ۲۸ ۶ ۷ ۲۳ ۱۱۲ ۸ ۱۱ ۵۵ ۶ ۷
الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

حاکم وقت سے محبت کرنا

مندرجہ ذیل جنتر کو دستور سے کے رسی سے کاغذ پر لکھو اور پھر پہنے

۷۸۶

۶۹	۸۶	۲	۸
۷	۳	۸۳	۸۲
۸۵	۸۰	۹	۱
۴	۶	۷	۸۴

گلے میں ڈال لو۔ جہاں کسی راجہ یا حاکم وقت کے پاس جاؤ گے۔ عزت کرے گا۔ اور یہاں تک کہ اگر دشمن بھی ہوگا۔ دوست ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

محبت ومقصد کو حاصل کرنیکا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر ہر ایک قسم کا مطلب حاصل کرنے کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ اس کو اتوار کے دن ہلدی کے ذریعہ کاغذ پر لکھو۔ اور نیچے اپنا مطلب جس کو کہ حاصل کرنا چاہتے ہو تحریر کردو۔ پھر اسکی ایک بتی بنا کر کسی کورے سکورے میں جلا کر رکھو اور باقاعدہ سایہ عمل سات دن تک متواتر کیا جاوے اور ساتھ ہی یہ جنتر بھی پڑھا جاتا ہے اوم ہریک

۷۸۶

۱۱	۱۸	۲	۸
۷	۳	۱۵	۱۴
۲۶	۱۲	۹	۱
۴	۶	۱۳	۱۶

خاوند سے عورت کی ناراضگی کو دور کرنے کا منتر

۷۸۶

۲۸	۳۵	۲	۷
۸	۲	۳۳	۳۱
۳۴	۲۶	۹	۱
۴	۶	۳۰	۳۳

اگر کوئی عورت اپنے پتی سے غصے ہو جائے تو مندرجہ ذیل جنتر کو استعمال کرے اس جنتر کو بھوج پتر کے برتن سرخ صندل سے لکھ کر پانی میں ڈال جائے۔ جب کھل جائے تو بعد ازاں نجیدہ عورت کو وہ پانی پلا دیا جائے۔

تو وہ عورت ملتے ہی خاوند سے غلطی کا اعتراف کرے گی۔ اور ہمیشہ کے جدائی کا نام تک نہ لے گی۔ اور آگے سے ہمیشہ محبت کا اظہار کرے گی اور کبھی کوئی خیال پتی کی بابت دل میں نہ لاوے گی۔ جنتر صفحہ ۷۹ پر ہے

بانجھ عورت کے واسطے:۔

صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اشنان کرے۔ اس طرح سے ۴۰ روز تک ایک سوا ایک تک بار وضو پڑھ کر روز کھلاوے۔ مگر کھلانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اس جنتر کو لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کے دائیں ہاتھ میں باندھ دیا جائے جب بچہ پیدا ہو جاوے تو اس جنتر کو جو کہ ہاتھ کے ساتھ باندھ دیا گیا ہے۔ کنوئیں میں ڈال دے۔ جنتر مندرجہ ذیل ہے

نوٹ: جو ہندسے دائرے میں لکھے گئے ہیں۔ وہ جنتر کی چال کے ہیں

۱) ۱۷۴۲۶	۱۴) ۱۷۴۷۹	۱۵) ۱۷۴۷۶	۴) ۱۷۴۷۳
۸) ۱۷۴۷۰	۱۱) ۱۷۴۷۳	۲) ۱۷۴۶۷	۱۳) ۱۷۴۷۸
۱۷۴۷۷	۶) ۱۷۴۷۴	۷) ۱۷۴۸۱	۳) ۱۷۴۶۸
۱۷۴۸۰	۹) ۱۷۴۶۹	۵) ۱۷۴۷۱	۱۰) ۱۷۴۷۵

سانپ کے کاٹے ہوئے کے علاج کا جنتر

عمل:۔ گزدم گزیدہ و زنبور گزیدہ۔ اور چشم درد و گوش و دیگر درد جو کہ پاؤں سے سر تک ہوتے ہیں۔ تمام کو دور کر دیتا ہے۔ اور ہر ایک قسم کے سانپ اور ورم کو بہت ہی مفید ثابت ہوتا ہے۔ وہ جنتر مندرجہ ذیل ہے اس جنتر کو سات بار اور سات ہی بار پھونک مارنے سے فوراً آرام ہو جائیگا کسی قسم کی تکلیف

وغیرہ نہیں ہوگی۔ جنتر۔ سورۃ والناس

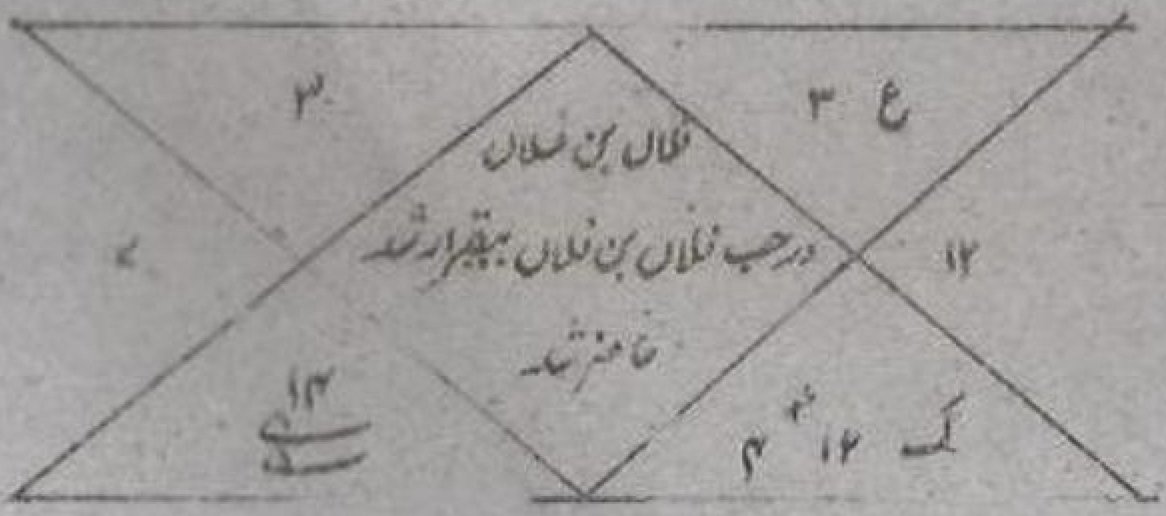
دشمن کو شکست دینے کا عمل:۔

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو مہینے کے آخری منگل یا سنیچر کے دن بوقت دوپہر اچھی گھڑی میں تحریر کرو۔ اور جس دشمن کو پامال کرنا چاہتے ہو۔ اس کے گھر میں دفن کر دو۔ پھر دشمن بہت تکلیف میں ہوگا اور پریشان ہو جاوے گا جنتر مندرجہ ذیل ہے۔

۱) ۲۴۱۶۷	۸) ۲۴۱۰۰	۱۱) ۲۴۱۷۷	۱۴) ۲۴۱۷۴
۱۲) ۲۴۱۷۸	۷) ۲۴۱۷۳	۲) ۲۴۱۶۸	۱۳) ۲۴۱۷۹
۶) ۲۴۱۷۲	۹) ۲۴۱۷۵	۱۶) مطلب نخانہیں لکھے	۳) ۲۴۱۶۹
۱۵) ۲۴۱۸۱	۱۵) ۲۴۱۷۰	۵) ۲۴۱۷۱	۱۰) ۲۴۱۶۶

اپنے محبوب کو راضی کرنا:۔

کسی ہفتہ کے دن ایک چڑیا کو تابہ کرے دبشرطیکہ چڑیا مادہ ہو۔ پھر اس کو ذبح کرے۔ ذبح کرنے کے بعد جو خون اس سے نکلے۔ اس میں مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ لے۔ اور پھر اس کو لال رنگ کے ریشم میں باندھے جب اسی طرح کر چکے۔ تو بعد ازاں کسی درخت سے اس کو باندھ دینا چاہئے ایسا کرنے



جو محبوب غصے ہو گیا ہے، تمہارے ساتھ راضی ہو جاوے گا۔ اور راضی خوشی سے آپ کے ساتھ بات چیت کرے گا۔ منتر یہ ہے۔ صفحہ ۱۷۱ پر

دیگر:۔ ہفتہ کے روز کسی کمہار کے گھر جا کر اس سے چاک کی مٹی لائیں اور پھر اس کی ایک تختی بنا کر مندرجہ ذیل جنتر کو جو کہ نیچے درج کیا گیا، لکھیں اور پھر اس کی تصویر بھی اس پر بنائی جاوے کہ جس محبوب کی آپ کو خواہش ہے پھر اس تختی کو رکھ کر آگ میں جلائیں اور اکیس عدد کالی مرچ لے کر ان میں سے ہر ایک مرچ پر اکیس بار قل اعوذ برب الناس پڑھیں اور منتر کے آخر میں ہر بار یہ کہیں کہ سوختم دل و جان فلاں بن فلان و دل فلاں سوزاں و چشم گریہ کناں تا آنکہ فلاں سر اند بلند و قرار ندیا بد بلند و قرار نیابد۔ یہ پڑھ کر مرچوں کو آگ میں ڈالتے جاویں اور جنتر کو آگ پر اسطرح رکھا جاوے کہ محبوب کی جگہ درمیان میں ہو۔ اور اس سے آگ جلائی جاوے۔ اسطرح سے محبوب تمہارے تابع ہو کر خود بخود حاضر ہو جاویگا۔ جنتر یہ ہے۔

۱۱۷	۱۱۶	۱۲۱
۲۲۲	فلاں بن فلاں	۱۱۴
۱۱۵	۱۲۰	۱۱۹

دیگر:۔ نیچے لکھے ہوئے جنتر کو کسی ایسے کاغذ پہ لکھیں جو کہ ہر دو طرف سے ہموار ہو اور یہ ضروری ہے۔ کہ مشک زعفران سے لکھا جاوے۔ اور کھانے میں اپنے چاہنے والے کو کھلا دیا جائے۔ اور ایک ایسا ہی جنتر لکھ کر اپنے پاس رکھے دائمی وقت محبوب تابعدار ہو جاوے گا۔ اور تمہارے حکم کی تعمیل کرنے میں کمربستہ ہو جائے گا۔

۱۱ ۱۱۳ ۱۱۱ ۱۲ ۵۵ ۱۱ ھ ی ے

جنتر یہ ہے۔ فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

کالاعلم

دیگر:۔ مندرجہ ذیل کے منتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور اس کی ایک بتی بنا کر کسی چراغ میں ڈالیں۔ اور چراغ کو روشن کر دیویں۔ بعد ازاں چراغ کا منہ اس طرف رکھیں جہاں محبوب کے رہنے کی جگہ ہو۔ یا جہاں اس کا گھر ہو۔ اس طرح کرنے سے محبوب بعد کو تمہاری قدم بوسی کرے گا۔ جنتر یہ ہے۔

ن ۱۸ ۱۷ ۱۷ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱ ۱ المسا ع م

دیگر:۔ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی درختوں کے پتوں پر تحریر کرے اور اس جنتر کے ساتھ ہی اپنا نام اور باپ کا نام اور اسکی ماں کا نام بھی درج کیا جاوے ایسا عمل کر چکنے کے بعد اس درخت کے پتوں کو آگ میں ڈال دیوے۔ پھر کیا ہوگا۔ محبوب فوراً حاضر ہو کر تابعدار ہو جاوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

طحح طحح علحح صلحح سلحح

احب یا تکفیل بحق یا قیوم۔ یا حی الا ہو الحی القیوم

محبت پیدا کرنے کا جنتر:۔

مندرجہ ذیل منتر کو کاغذ پر لکھا جاوے اور پھر اس تحریر شدہ جنتر کو کسی شربت میں دھو یا جائے۔ بعد ازاں اپنے مطلب کو پلا دیا جائے اس طرح کرنے سے مطلوب آپ سے محبت کرے گا۔ اور آپ کی قدر بھی کرے گا۔ جنتر یہ ہے

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
	۲۰	۱۳	۱۰
	۹	۸	۹

دیگر:۔ کسی سرخ گھوڑے کا نعل لے کر اس کے اوپر مندرجہ ذیل جنتر کو تحریر کیا جاوے

جنتر کو آگ میں ڈال دیا جاوے ۔ محبوب خود بخود مجبور ہو کر آپ کے قدموں میں حاضر ہو جاوے گا ۔ جنتر یہ ہے ۔

۱۸ ۱۹ ۸۸ ۱۱۱ ۹۱ ۱۱

الہم احرقت قلت فلاں بن فلاں
علی حب فلاں بن حاضر مسخر شود

دیگر : اگر کوئی آدمی اپنے مطلب کو اپنے اوپر عاشق بنانا چاہے تو ضروری ہے ۔ کہ وہ ایک گیہوں کی روٹی خود پکائے ۔ پھر اس روٹی کو گیارہ حصوں میں تقسیم کرے ۔ اور ہر ایک ٹکڑے اوپر مندرجہ ذیل جنتر کو بالترتیب باری باری سے لکھے ۔ اگر وہ اپنے اوپر کسی کو فریفتہ کرنا چاہتا ہے تو اس کا نام لے کر باری باری ہر ایک ٹکڑا کالے کتے کو کھلائے اگر کالے کتے کو نہ کھلا سکے تو کالی کتیا کو ہی کھلا دے ۔ اگر وہ سب ٹکڑے ایک ہی کتیا ہی کھا جاوے ۔ تو مطلوب بہت جلدی حاضر ہو کر فریفتہ ہو جائے گا ۔ اور اگر نہ کھائے تو مطلوب کو آنے میں بہت دیر لگے گی ۔ مگر اس شرط کا خیال رکھیں کہ وہ پہلے ٹکڑا کھلایا جائے جو سب سے اول تحریر کیا جاوے ۔ دوسرا دوسری دفعہ اسی طرح باقاعدہ بالترتیب کھلاتے جاویں ۔ اور جب تک مطلوب حاضر نہ ہووے ۔ یہ عمل کسی روز پھر کرنا چاہیئے ۔ تا کہ مطلوب حاضر ہو کر فریفتہ ہو جاوے ۔

دیگر : ۔ اس جنتر کو پانچ ہزار دفعہ پڑھا جاوے ۔ تو مطلوب بے قرار ہو کر خود حاضر ہو جاوے گا ۔ اور تمام عمر بھر تابعدار رہے گا ۔ اور یہ جنتر بہت دفعہ آزمایا گیا ہے ۔ اور سچا

ثابت ہوا ہے ۔ اور کبھی بھی خطا نہیں کرتا ۔

عمرو	نغرہ	معدان	حسین
۵-۷۸۶	۶-۷۸۶	۷-۷۸۶	۸-۷۸۶
۴۶۱۰۱۰	دستور	محروم	عط
	۹۰۷۸۶	۷۸۶۰۶۰	

حط علیٰ ھوا ھو

مطلوب کو اپنے قبضے میں کرنے کا جنتر ؟

جب کبھی مطلوب کو اپنے بس میں کرنا ہو ۔ اور اس سے محبت بڑھانا چاہیے تو حصار کر بیٹھے ۔ اور ہرن کی کھال کو لے کر اس پر مندرجہ ذیل جنتر کو تحریر کیا جاوے لیکن جنتر مشک و زعفران سے لکھا جاوے اور ایک چھوٹی سی کیل لکیر طرف کے سرے پر رکھ کر ٹھوکے ، ورنہ یا بدوح پڑھتا جاوے ۔ بس اس طرح کرنے سے مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو جائے گا ۔ اور عمر بھر ماتحت رہیگا

جنتر	ب	ط	د	ح
یہ	۸	۶	۳	۱
ہے	۳	۲	۸	۶
	۶	۸	۲	۳

دیگر:- جس کسی کو اپنے قبضے میں لانا ہووے پہلے پہل اس کی تصویر بنا دیں - اور پھر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور چاروں کے نام ہر ایک کونہ پر ہر ایک کا نام تحریر کریں - اور پھر طالب و مطلوب کے ناموں کے عددوں کو پہلے اضلاع کی طرف سے پڑھیں - اور اسے اپنے پاس رکھیں - اس طرح سے مطلوب تابعدار ہو جاوے گا - اور ہمیشہ آپ کے زیر سایہ رہے -

نام طالب	۱۶	۴۰۴	۱۴۷	اسکی ماں
۴۰۵	۱۳۶	۱۲	۱۱۱	۱۴۸
۱۳	۴۴	۱۳۷	۴۰۶	۱۱۲
۱۳۸	۱۳	۱۴۵	۱۲	۴۰۲
مطلوب کا نام	۴۰۳	۱۱۴	۱۳۴	اسکی ماں

بیوی کو اپنے ماتحت رکھنے کا جنتر

اگر خاوند اور بیوی میں ہر روز لڑائی ہوتی رہتی ہو - یا کسی وجہ سے ناراضگی رہتی ہو - یا بیوی خاوند سے لڑتی ہو تو شوہر کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھ لیوے اور اس طرح اپنے پاس اس لکھے ہوئے جنتر کو رکھنے سے بیوی تابع میں آجاوے گی - اور ہر طرح سے محبت کرے گی۔

جنتر صفحہ ۸۵ پر ہے -

۳۱۶۳۷۰	۳۱۶۳۸۴	۳۱۶۳۸۱	۳۱۶۴۷۸
۳۱۶۳۸۲	۳۱۶۴۷۷	۳۱۶۳۷۱	۳۱۶۳۸۳
۳۱۶۴۸۵	۳۱۶۴۷۹	۳۱۶۳۸۶	۳۱۶۴۷۳
۳۱۶۴۸۵	۳۱۶۴۷۳	۳۱۶۴۷۵	۳۱۶۴۸۰

کسی اور کو اپنی محبت میں قابو کرنے کا جنتر

اگر کسی اور کو اپنا فریفتہ و شیدا بنانا ہو یعنی اپنی محبت میں قابو کرنا ہو - تو عامل کو چاہیئے - کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر تحریر کر کے بعد ازاں اس کو اپنے کریکی کے دل کے درمیان رکھے - اس طرح کرنے سے مطلوب بے بس ہو کر تمہاری خدمت میں حاضر ہو جاوے گا - اور جب تک زندہ رہو گے تمہارے ماتحت رہے گا جنتر یہ ہے۔

۱۱ ۹ ۱۸۸ ۸۱ ۸۱ ۱۱۱ ۹۴

عم لط ہ لر البلاد جع
یہ لہاد ا ا طع اور حدا
ضضراع رحا اللہ حسی حطی

فلاں بن فلاں علی حب فلاں ترک اک رو کر رو ک کم

عشق میں پھنسانے کا جنتر:- اگر کسی کو اپنے عشق میں مست بنانا چاہتے ہو تو عامل کو چاہیئے کہ ایک گھوڑے کا نعل لائے مگر شرط یہ ہے کہ نعل سیاہ رنگ کے گھوڑے کا ہو۔ پھر اس میں چھ سوراخ کریں پھر اس آدمی کا نام جسکو تم چاہتے ہو معہ اسکی والدہ کے نام اس پہ لکھے جاویں لیکن خالی علم

کا نام معہ اسکی والدہ کے نام لکھا جانا ضروری ہے اور ساتھ ہی نقل پہ مندرجہ ذیل جنتر کو یہاں بھی تحریر کر کے اسے زمین میں دفن کر دے۔ بعد ازاں اس پر متواتر آگ جلائے۔ یہاں تک کہ اس کا مطلب حاصل ہو جاوے۔ یعنی مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو جاوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۴۴ اج	۱۱۸	۲۲۰۱۰۲۰۰
۸۱۰۹۳۰	۱ ۱۹	۶ ۱۲ ۲۰۰ ۱۰
۸ ۱۰۰ ۱۰۴۲۰۰	۱ ۱۹	۲۰۰ ۱۲ ۱۰

کسی اور کو محبت میں پھنسانے کا طریقہ

پہلے بکری کا شانہ لاویں۔ پھر آفتاب کے طلوع ہونے کے وقت اس پہ مندرجہ ذیل جنتر کو تحریر کریں اور ان کے ساتھ ہی طالب مطلوب اور ان کے بالوں کا نام بھی لکھا جاوے۔ اور اسے تنور یا چولھے میں دبا دیا جائے۔ پھر اس کے اوپر آگ لگا دی جاوے۔ پھر کیا ہوگا کہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر خدمت ہو۔ جنتر یہ ہے۔

۱۵۰۰۲۵۱۷

۶۶۶۶۲۶۲۲ — ۹۱۱۰۸ کا ملہام — ۱۱۱۸ ۱۱۸۷۱ ۱۱۷

علی حب فلاں بن فلاں

علی حب فلاں بن فلاں

دیگر اور بدھوار کے دن مشتری کی پہلی گھڑی میں مندرجہ ذیل جنتر کو کاغذ پہ تحریر کریں۔ پھر ان میں آٹا لا کر اسکی گولیاں بنا دیں۔ اور دریا میں پھینک آئیں پھر ہر روز تیس جنتر لکھ کر دریا میں گولیاں بنا کر ڈالیں۔ پس مطلوب جہاں ہوگا مجبور

حاضر ہو کر درشن دیوے گا۔ اور تمام عمر بھر آپ کے ماتحت رہے گا۔ جنتر یہ ہے

۱۳۳	۳۲۶۷	۴۰
۲۸۶	۱۶۳	۲۴۶
۲۸۶	نام مطلوب	۲۰۳

فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں

اپنی محبت میں دیوانہ کرنیکا جنتر:-

اگر کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ کرنا ہو۔ تو مندرجہ ذیل جنتر کو بکری کے شانہ پر لکھے۔ لیکن جنتر اتوار کے دن لکھا جاوے۔ پھر اس شانہ پہ آگ کی گرمی پہنچائی جاوے۔ اس طرح کرنے سے مطلوب خود بخود بیقرار ہو کر حاضر ہو جاوے گا۔ اور تمام عمر آپکی خاطر تواضع کرتا رہے گا۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

دشمن وغیرہ کو تباہ کرنے کا جنتر دشمن کی زبان بند کرنے کا جنتر

اگر اپنے دشمن اور حاسد کی زبان کو بند کرنا چاہو۔ تو عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر لکھے اور اس کے نیچے اپنا نام معہ ولدیت اور اپنے دشمن کا نام معہ ولدیت کے تحریر کرے۔ بعد ازاں ایک کیاری

پتھر سے کو اس کے نیچے اس نقشہ منتر کو دبا دیوے۔ دشمن اور حسد کرنے والوں کی زبان بند ہو جاوے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۱۶۵۶	۱۶۴۵	۱۶۵۸
۱۶۵۷	۱۶۵۵	۱۶۵۳
۱۶۵۲	۱۶۵۹	۱۶۵۴

چوری گیا ہوا مال واپس لانے کا منتر

جس آدمی کے مال کی چوری ہو گئی ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پہ تحریر کرے۔ اس طرح سے تین یا سات بار جنتر لکھ کر اس کی ایک چراغ کی بتی بنائے اور اس کو چراغ میں ڈال کر جلائے اور ساتھ ہی ساتھ تین دفعہ جنتر لکھ کر آگ میں بھی ڈالے۔ یا مٹی میں لپیٹ کر آگ میں دبا دیوے۔ اس طرح چور کو بہت تکلیف ہو گی اور وہ خود آ کر چوری کیا ہوا مال واپس دے جاوے گا اور وہ بستر مرگ پر پڑ جاوے گا۔ اور دست وغیرہ لگ جاویں گے جنتر یہ ہے۔

۱۱۸	۱۲۱	۱۲۴	۱۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۳	۱۱۵	۱۱۴	۱۱۶
۱۲۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۲۰

دشمنی پیدا کرنے کا جنتر: جن دو آدمیوں کے درمیان دشمنی کرانی منظور ہووے۔ تو عامل کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کاغذ پر تحریر کرے۔ اور پھر پانی میں گھول کر ان دونوں آدمیوں کو جن کے درمیان دشمنی کرانی ہو۔ پلا دیا جائے۔ ایسا کرنے سے دونوں کے درمیان دشمنی ہو جاوے گی۔ اور جب تک جیتے رہیں گے دشمنی اپنا قدم ان کے ساتھ ہی رکھے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۲۷	۲۱	۲۳	۲۱	۵	۹
ل	۹۵	۲۴	۹۲	۷۲	۷
۴۲	ع	۲	ع	ص	۹۳

یا اس طریق سے بھی ہو سکتا ہے۔ کہ جنتر ذیل کو اکتیس بار لکھے اور اسے یا تین دن تک لکھتا رہے۔ اور پھر دشمن کا نام معہ نام اسکی والدہ کے جنتر کی پشت پر تحریر کر دے اور دوپہر کے قریب کسی تنہا جگہ پہ بیٹھ کر یا کھونٹی پر آگ پر جلائے اور سورۃ انا اعطینا پڑھتا جاوے کہ لفظ ابتر کی بجائے تین بار یہ کہے کہ فلاں ہوالابتر ہوالابتر۔ اس طرح عامل کو چاہیئے کہ تین روز تک ایسا کرے اس طرح کرنے سے دشمن کے بدن پر سخت آبلے پڑ جاویں گے اور وہ تباہ و برباد ہو جاوے گا۔

مندرجہ بالا طریق سے تیرہ روز تک دوپہر کے وقت دریا کے کنارے پہ جایا کرے۔ اور وہاں بیٹھ کر جنتر مذکور کا جاپ کرے اور ایک ایک جنتر لکھ کر دریا میں بہایا جاوے اسی طرح سے اگر آٹھ بار بس کرے گا۔ تو دشمن سخت تباہ ہو جاوے گا۔ اور پاگلوں کی طرح پھرتا رہے گا۔ اور جب یہ مراد پوری ہو

جاوے۔ یعنی جب یہ جنتر بند ہو جاوے تو عامل کو لازم ہے کہ ایک بار عزرائیل کی نیاز دیوے۔ پھر اسے آگ میں جلائے۔ یا دریا میں بہاوے۔ اگر عامل ایسا نہ کرے گا۔ تو اندیشہ ہے کہ عامل پر مصیبت طاری ہو جائے۔ اس لیے ضروری کرنا چاہیئے اور تمام کام نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے

جنتر یہ ہے

۲۴	۵	۷	۷
۶۴	۶	۱۷	۱
۹۵	۳	۱۳	۸
۶۷	۱۶	۱۲	۱۱

تپ لرزہ کو دفع کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پہ تحریر کیا جاوے پھر مریض کے بازو پہ بخار چڑھنے سے پیشتر باندھ دیا جائے۔ فوراً اسی وقت آرام آجاوے گا۔ اور مریض صحت یاب ہو جاوے گا۔

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۱	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۶۵	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۱	۱۵۲	۸۵۴	۸۶۴

نیز اگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پہ لکھ کر سر میں باندھ دیا جاوے تو مریض فوراً تندرست ہو جاوے گا۔

۲ ب	۲۴	۲۸	۱۴
۷ ب	۱۶	۲۱	دیؔ
۱۷	۳	۳ ب	ری
۱۳	۱۲	۱ج	۲۹

آدھے سر کی درد کو دور کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پہ لکھیں اور تازہ پانی سے دھو کر نیم سر درد کے مریض کو صبح کے وقت پلا دیویں فوراً صحت ہو جاوے گی۔ جنتر یہ ہے۔

مولوس		صلح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح

دیگر

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو بھی کسی نیک وقت میں کاغذ پر تحریر کریں اور مریض کے سر پہ باندھ دیا جاوے۔ تو فوراً آرام آجاوے گا۔ اور صحت کامل ہو جاوے گی۔

عزرائیل ۷۸۶ جبرائیل

جنتر یہ ہے

۱۶۴۴	۱۶۴۷	۱۶۵۲	۱۲۳۷
۱.۶۵۱	۱۶.۳۸	۱۶۴۳	۱۶۴۸

حمل کی حفاظت کرنے کا جنتر

اگر کسی عورت کا حمل بار بار گر جاتا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ ایام حمل میں مریضہ کی کمر میں باندھ دیوے۔ بس اس بار حمل نہیں بگڑے گا۔ اور امید ہو جائے گی کہ صبح و شام تک ضرور بچہ پیدا ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

ادم	ادم	ادم	ادم
ادم	ادم	ادم	ادم
ادم	ادم	ادم	ادم
ادم	ادم	ادم	ادم

جوگہ کو دفعہ کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل مختلف جنتر کو کسی کاغذ پہ لکھو۔ اور پھر وہ جنتر مریض کے گلے میں ڈال دیویں۔ بہت جلد تندرستی ہو جاوے گی۔ جنتر یہ ہے۔

٣	۹	ع	ع
١۵	ع	یلدر	٢
١٧	رو	سرو	١٢اسر
بہ	١٨	الہ	علی

اتری ہوئی ناف کے ٹھیک کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پہ لکھو۔ پھر اس کو اپنی قریب باندھ لو فوراً اتری ہوئی ناف درست ہو جاوے گی۔ جنتر یہ ہے۔

د	ج	ب	ا
ک	ا	د	ر
٣	٣	در	ند

ورم و گلے کے درد کو مٹانے کا جنتر

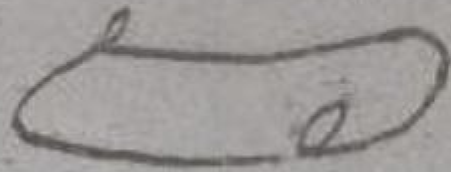
اگر گلے میں ورم اور درد ہو جائے۔ یا ان دونوں میں سے کوئی تکلیف ہو جائے تو مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پہ لکھ کر جہاں تکلیف ہوتی ہو باندھ دیا جاوے فوراً ورم و درد کو آرام ہو جاوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

وطل　　سوطلیل

سوطلیل　　وطل

گلٹی اور درد کو ہٹانے کا جنتر

جہاں پہ گلٹی اور درد وغیرہ ہوتی ہو۔ وہاں پہ مندرجہ ذیل جنتر لکھ کر باندھ دو۔ تو فوراً آرام ہو جائے گا۔ اور درد بھی رفع ہو جائیگا جنتر یہ ہے



جگر کی درد کو ہٹانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پہ تحریر کریں۔ اور پھر پانی میں گھ

کہ مریض کو پلادیویں۔ چند دنوں تک درد کو بالکل آرام آجاوے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

۴۰۴	۳۹۲	۳۹۷	۴۰۳
۳۹۳	۲۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۴۰۰	۳۹۵	۳۹۴	۳۰۶

یا اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ سورہ الم نشرح پانی پر اکیس بار دم کریں اور پھر مریض کو پلادیویں۔ تو تمام تکلیف دور ہوجاوے گی۔

تسہیل ولادت سے محفوظ رہنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھ دیا جاوے۔ پس اس طرح سے درد دور ہوگا۔ اور بچہ تندرست اور جچہ وسلامت پیدا ہوگا۔ اگر یہ جنتر یہ ہے۔

الٰہی بحرمت بکھتا بکھیلنا کشور خط شوش ازد خط بوش بوانس بوس

الٰہی بحرمت بکھتا بکھیلنا کشور خط شوش ازد خط بوش بوانس بوس

تپ لرزہ کو ہٹانے کا جنتر

اگر کسی آدمی کو تپ لرزہ آتا ہو۔ تو مندرجہ ذیل جنتر کو تین دفعہ کو دیں اور پھر انہیں دھو کر مریض کو پلادیویں۔ اور ایک جنتر مریض کے گلے میں باندھ دیویں یا بازو پر باندھ دیویں۔ ایسا کرنے سے عامل کو دو تین دن میں آرام آجاویگا جنتر یہ ہے

محب مکبد مکربیہ ۱۲۳۱	ودد الہامایہ ۶۶۰ کربلا	وسلام علی اللہ وہم ٤۰۷	ذقلذا یا فادکرنی بودگوکے بجھید
٤۰۶	۷۳۷	۱۲۳۰	۵۵۶
۷۳۸	۷٤۰۹	۴٤۸	۱۲۲۹
۲٤۹	۱۲۶۸	۷۳۹	٤۰۸

بچے کو روتے رہنے کو ہٹانے کا نقش

اگر چھوٹی عمر کا بچہ ہمیشہ روتا رہے۔ تو مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھو۔ اور پھر رات کے وقت جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ پرماتما کی کرپا سے بچے کا رونا اسی وقت بند ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۷	۳۴	۱۳	۸
۱۴	۲۴	۶۱	۳۴
۱۷	۱۳۲	۷۱	۱۲۳
[illegible]	۹	۹	۱۲

ہر ایک بیماری کے دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر ہر ایک بیماری کے دور کرنے کے علاوہ جن اور آسیب کے خلل کو بھی دور کرتا ہے۔ جیسا بھی فائدہ مند ہے جنتر یہ ہے

یا غفور یا غفور ام ع ف ف ح ح ح م ع یا سید شرف

جہانگیر بحق اسمار نہاد الجرائیل

دردِ زہ کی بیماری کو ہٹانیکا جنتر:۔ اگر کوئی عورت سخت دردِ زہ میں پھنسی ہوئی ہو۔ اور بچہ نہ پیدا ہوتا ہو۔ تو عامل کو چاہیئے۔ کہ مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر عاملہ کے بائیں ران میں باندھ دیوے بحکم خدا بچہ ضرور پیدا ہو گا۔ لیکن یہ ضرور احتیاط رکھنی چاہیئے کہ جب بچہ پیدا ہووے تو اسی وقت یہ جنتر کھول دینا چاہیئے جنتر یہ ہے

۴۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۲۰۰	۳۱	۴۲	۲۱
۲ ع	۲۰	۱۹	۳۰۰

رُکے ہوئے پیشاب کے کھولنے کا جنتر:۔ اگر کسی شخص کا پیشاب رُک گیا ہو۔ اور اسے سخت تکلیف کا سامنا ہو۔ تو لازم ہے۔ کہ مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پہ لکھے۔ بعد ازاں اسے بائیں ران میں باندھ دیوے فوراً پیشاب آجاوے گا۔ اور کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہو گی جنتر یہ ہے

۶	۱۱	۸ ح
ز	۵	ح
۷	۵	۳
پ	ط	خ
۲	۱	۴

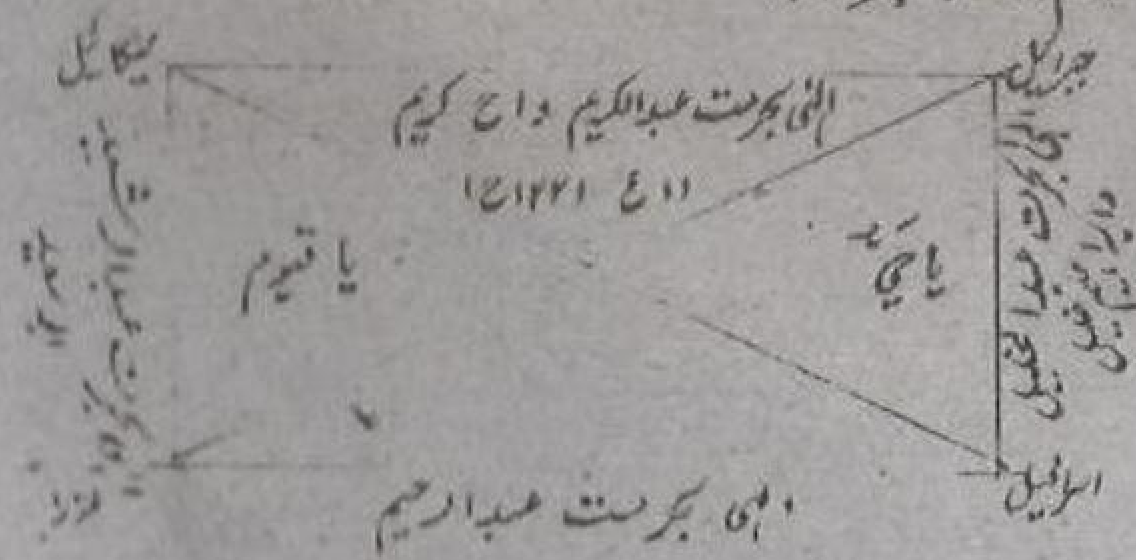
تپ لرزہ کو دور کرنیکا جنتر:۔ پیپل کے سات عدد پتے توڑیں اور ہر ایک پر یہ جنتر لکھیں۔ بعد ازاں تپ لرزہ کے مریض کو یہ پتے چٹا دیویں۔ اسی وقت آرام آجاوے گا۔ جنتر یہ ہے۔



مرگی کو ہٹانے کا جنتر: جو جنتر اوپر درج کیا گیا ہے۔ اس کو سفید مرغ کے خون سے پیپل کے پتے پہ لکھیں بعد ازاں مرگی کے مریض کے سر پہ باندھ دیں۔ بہت جلد آرام آجائے گا۔ اور کوئی تکلیف نہ ہو گی۔

حمل کو حفاظت میں رکھنے کا مجرب منتر

اگر کسی عورت کا حمل قرار نہ رہتا ہو یا گر جاتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پہ لکھیں۔ پھر مریض کو دھو کر پلا دیویں۔ اور پھر ایک جنتر لکھ کر یا تو مریض کی کمر میں باندھ دیا جائے یا گلے میں لگا دیا جاوے بہت جلد آرام آوے گا جنتر یہ ہے۔



عقل بڑھانے والا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو روشنی بیچ (چودش) چودہ تاریخ (نور ماہ) میں مال کنگنی کے عرق سے آدمی کی زبان پر لکھو۔ پس ایسا کرنے سے آدمی کی عقل و ذہانت میں بیشی ہو جاتی ہے جنتر یہ ہے۔

٨	٢	٩١	٩٤
٨٧	٨٨	٣٠	٧
١	٩	٨٥	٩٠٠
٨٠	٨٦	٢	٤٠

بچے کا رونا بند کرنے کا جنتر

اگر گود کا بچہ روتا ہو۔ اور کبھی بھی چپ کر کے نہ بیٹھتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو چار دفعہ علیحدہ علیحدہ کاغذ پہ لکھو۔ ایک جنتر کو بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اور باقی کے تین جنتروں کو دھو کر پلا دو۔ بس بچہ کا رونا بند ہو جاوے گا۔ اور ہنسنے لگ جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

٨	١٩	٢٢	١
٢١	٢	٧	٢٠
٢٢	٢٢	١٧	٦
٥٨	٥٧	٤	٢٣

چیچک سے بچنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو پدم پتر پہ سرخ صندل سے لکھیں۔ پھر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ بس ایسا کرنے سے چیچک سے نجات مل جائے گی۔ اور کوئی تکلیف نہ ہونے پائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

ناسور کو دور کرنے کا طریقہ

جس آدمی کی ناک میں ناسور ہو۔ اسے دن میں سلا دیں جب سو جائے پھر سانپ کی کینچلی لے کر اسے پانی میں پیسیں اور پھر ناسور پہ لگا دیویں مریض کو ہدایت کریں کہ جب تک وہ سو کر نہ جاوے تب تک سوتا رہے اس طرح سے متواتر پانچ سات روز کرنے سے ناسور دور ہو جاوے گا۔

گلے کا ورم دور کرنے کا جنتر

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو پیپل کے پتوں پہ لکھ کر وہاں پہ باندھا جائے جہاں کہ ورم کی شکایت ہے۔ تو اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد ورم کی شکایت دور ہو جائے گی اور آدمی بالکل تندرست ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

علقہ	
علقہ	عقف عقفہ

حمل و طفل کی حفاظت کرنیوالا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دو دفعہ علیحدہ علیحدہ لکھیں۔ اور ایک تو حاملہ کے پیٹ پہ باندھ دیویں۔ اور دوسرے جنتر کو پانی میں گھول کر پلا دیویں ضروری ہے کہ بچہ تندرست اور اچھا ہوگا۔ جنتر مندرجہ ذیل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الحمد للہ رب العلمین الرحمن
الرحیم ملک یوم الدین ایاک نعبد	صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب
و ایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم	علیھم ولا الضالین اس خانہ کو منفرد سے لکھیں

مفرور کے واپس لانے کا جنتر:۔ سورہ یٰسین سات بار پڑھیں۔ اور رجب الفاظ من المنکرین پر پہنچیں۔ تو مفرور کے نام ہیں اور اسے قفل پہ مار کر باندھیں پھر اس قفل کو لے کر پڑھا میں الطکاتیں۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ چور یہ چوری کر کے کدھر کو چلا گیا تو عامل کو چاہیئے کہ مرغی کے انڈے تک پہنچے گی۔ تو بھاگا ہوا چور خود بخود بے قرار ہو کر واپس آجاوے گا۔

سینہ کے درد کو دور کرنیکا جنتر:۔ مندرجہ ذیل منتر کو مریض کو دھو کر پلا دیویں اور ایک منتر لکھ کر اس کی گردن میں باندھ دیویں فوراً آرام آجاوے گا۔

۷۸۶

۱	۱۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۴
۹	۱۰	۱۷	۲
۱۶	۴	۵	۱۱

برائی کی نظر سے بچنے کا منتر

نظر بد سے بچنے کے لیئے اس جنتر کو کسی کاغذ پہ لکھوا ور اس کو اپنے پاس رکھ چھوڑو۔ کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

دشمن کو سانپ سے کٹوانے کا طریق

ترکیب:۔ اس تصویر کو کاغذ پہ لکھ کر دائرہ سائن سے لکھا جاوے اپنے پاس رکھو۔ اور جس وقت آپ کا جی چاہے کہ دشمن کو ڈرانا ہے تو اس وقت یہ عمل کرو کہ اس تعویذ کو جس پہ نیچے دیئے ہوئے نقشہ کی نقل اتاری گئی ہے۔ سانپ کے بل میں ڈال دو۔ اور ڈالتے وقت اس دشمن کا نام بھی لے لینا چاہیئے تو اس کو سانپ کاٹے گا۔ نہیں تو یہ ضروری ہے کہ دشمن ڈر جائے گا جنتر صفحہ ۱۰۲ پر ہے۔

۱۴	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۴	۵	۱۰	۱۵

بلائی سے بچنے کے لیۓ منتر

۴۰۰	۵۰۰	۱۱۰۰	۶۰۰
۱۲۰۰	۵۰۰	۲۰۰	۶۰۰
۱۰۰	۸۰۰	۱۰۰	۷۰۰
۹۰۰	۸۰۰	۲۰۰	۷۰۰

ہر ایک کو اپنے پر مہربان کرانے کا طریقہ:- مندرجہ ذیل منتر کو کسی سفید کاغذ پر لکھو - اور بعد میں اس کو سفید موم لے کہ اس میں لپیٹ دو - بعد ازاں اس کو داہنے بازو پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکا دیا جائے پھر کیا ہوگا - جس وقت کسی بادشاہ یا راجہ یا کسی ایسے آدمی کے پاس جو کہ ظالم ہو جاوے - وہ بھی اس پہ مہربان ہو جاوے گا - اور کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہونے پائے گی - اگر فرض کیا کہ شیر سے مقابلہ ہو گیا تو شیر کو بھی شکست دے دے گا - اور ساتھ ہی اس کی ہر جگہ پہ عزت اور نام مشہور ہو گا - منتر مندرجہ ذیل ہے -

۸) ۳۰۸۱	۱۱) ۳۰۸۵	۱۵) ۳۰۸۹	۱) ۳۰۷۲
۱۳) ۳۰۸۸	۳) ۳۰۷۵	۷) ۳۰۸۰	۱۲) ۳۰۸۶
۳) ۳۰۷۶	۱۶) ۳۰۹۱	۹) ۳۰۸۴	۵) ۳۰۷۹
۱۰) ۳۰۸۲	۵) ۳۰۷۸	۱۴) ۳۰۷۷	۱۵) ۳۰۹۰

چوری شناخت کرنے کا طریقہ:- اگر چور کو پہچاننا ہو تو ایک بدھنی کوری لے آدیں - اور دو آدمی آپس میں بالمقابل بیٹھ جاویں اور بدھنی کو پیا تما کا نام لیتے ہوئے پکڑ لیں - اور پھر جن لوگوں پہ چوری کا شک ہو - ان کے نام علیحدہ علیحدہ کسی کاغذ پہ تحریر کریں - پھر ایک پرچی کو باری باری سے اس مذکورہ بالا بدھنی میں ڈالتے جاویں - جب اس عمل سے تمام پرچیاں ڈالتے وقت سورہ یٰسین کا لفظ بار بار پڑھتے جاویں - جب تمام پرچیاں ڈالی جائیں - تو ان لوگوں میں جن کے نام کی پرچیاں ڈالی گئی ہیں اگر ان میں کوئی چور ہو گا - تو اس کے نام پہ بدھنی گھوم جاوے گی - یعنی جس وقت اس کے نام کی پرچی ڈالنے لگیں گی - اگر وہ حقیقت میں چور ہو گا تو بدھنی اپنے گرد گھومنے لگے گی -

خدا تعالیٰ کے نام اور ان کی خوبیاں حسب ذیل ہیں

یَا اللّٰہُ:- جو کوئی آدمی صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اللہ کا نام تین ہزار سوا سو تک ہر روز کسی کاغذ پہ لکھے پھر ان کی گولیاں آٹے میں بنا دے اور جس چیز کی ضرورت ہو اسکا نام لے کر دریا میں ڈال دے مراد پوری ہو گی - لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ جس دن پہلے پہل گولیاں جب دریا میں

تقریباً چالیس دن تک اسی دریا پہ گولیاں ڈالتا رہے

یا سلام :- اگر کوئی بیماری ہو اور اسکو صحت یاب کرنا ہو۔ تو اس لفظ کو ایک سو اکیس بار پڑھ کر دم کرے۔ اسی وقت کچھ عرصہ ٹھہر کر تندرستی ہو جاوے گی

یا عزیز: اگر کسی جگہ بارش نہ برستی ہو۔ تو تمام گاؤں کے آدمیوں کو چاہیئے کہ سب مل کر دو ہزار دو فعہ رات کے آخر میں پڑھا یا جاوے بارش ضرور برسے گی۔

یا حافظ :- جو کوئی تین دن تک روزہ رکھے اور چوتھے دن ایک مجلس میں جا کر اس لفظ کو ستر بار پڑھے تو دشمن زیر ہو جاوے گا اور تمام قسم کی تکلیفوں اور علامتوں سے نجات ہو جائیگی

یا جلیل :- جو آدمی اس لفظ کو زعفران اور مشک سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ یا اس کو کھا جاوے۔ وہ تمام مخلوقات کے دلوں پر غالب پالے گا۔ جہاں جائے گا قدر و منزلت حاصل کرے گا۔ اگر اس لفظ کو دس بار پڑھے اور پھر اپنے مال و اسباب پر پھونک مار دے تو اس کو چوری وغیرہ سے بھی خطرہ نہ رہے گا۔

یا متین :- اگر کسی بچہ کا دودھ چھڑانا منظور ہو تو اس لفظ کو لکھ کر پانی میں گھول کر بچہ کو پلاؤ۔ بچہ دودھ پینے کی ضد نہ کرے گا اور صبر کرے گا اگر کسی طرح سے بچہ کو کوئی نقصان ہو گیا تو بھی ایسا ہی عمل کیا جاوے بیماری دور ہو گی۔ اور دودھ بھی زیادہ آنا شروع ہو جائے گا۔ اور بچہ بھی آرام سے رہے گا۔

یا ولی :- جو آدمی اپنی بیوی سے ناراض ہو گیا ہو۔ یا بیوی خاوند کو ملنے سے خوش نہ ہو۔ تو خاوند کو چاہیئے۔ کہ جس وقت بیوی کے سامنے جائے تو اس لفظ کو پڑھتا جاوے۔ امید ہے کہ بیوی زیادہ محبت کریگی اور کسی قسم کی ناراضگی کا اظہار نہ کرے گی۔

یا سمیع :- اگر کوئی کسی کا عزیز باہر چلا گیا ہو اور لاپتہ ہو تو عامل کو چاہیئے کہ اس لفظ کو گھر کے چاروں کونوں میں باری باری سے ہر ایک کونہ پر ستر ستر بار پڑھے اس کے بعد اس عزیز کا نام لیوے اور کہے کہ آجا امید ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر وہ عزیز حاضر ہو گا۔ تو اس کے راضی خوشی کی اطلاع ضرور آئے گی۔

باب چہارم

تسخیر ہمزاد

ہمزاد کی حقیقت

آپ کو معلوم ہو گا کہ اشرف المخلوقات کا ہمزاد کی حقیقت کے بارے میں الگ الگ خیال ہے۔ بعض کا خیال ہے۔ کہ ہمزاد ہر وقت انسان کے ساتھ رہتا ہے۔ ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی مرتا ہے کی ہدایت ہوتی ہے بعض اس کو شیطان کہتے ہیں۔ اور اس کی کام یہ بتلاتے ہیں کہ آدمی کو بُرے میں لگاتا ہے اور نیک کام کرنے سے روکتا ہے۔ اور وہ مرنے کے بعد میت پر بیت بن جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس ہمزاد کی وجہ سے انسان گناہ کرتا ہے۔ اس میں اتنی قوت ہو جاتی ہے کہ اگر انسان مر جاتا ہے تو بھی یہ زندہ رہتا ہے اس میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ روح و جسم کے الگ ہونے پر

بھی وہ انسان سے جدا نہیں ہوتا - بلکہ جسم میں داخل ہو جاتا ہے - اس کو لوگ بھوت کہتے ہیں -

بعض کا خیال ہے کہ ہمزاد کا جسم لطیف انسان کا سایہ ہے - اور یہی سایہ جب کسی اور شکل میں جاتا ہے - بات چیت کرتا ہے چلتا پھرتا ہے اور کام کاج وغیرہ کرتا ہے - اور مرنے والے کا ہمزاد مرتا نہیں ہے چنانچہ جو عملیات مردوں کے لئے کیے جاتے ہیں - ان میں وہ زندہ ہو کر چلنے پھرنے لگتا ہے -

کہتے ہیں کہ یہ ہمزاد مرنے والے کا نہیں ہوتا بلکہ عامل کا ہمزاد اس مرنے والے میں داخل ہو کر کام کاج کرتا رہتا ہے

آخیر میں معلوم ہوتا ہے - کہ ہمزاد کا جسم ضرور ہے - خواہ وہ کسی شکل کا ہو مرنے کے بعد فنا ہو گا - یا زندہ رہے

ہمزاد کے کام :- ہمزاد مختلف قسم کی طاقتیں و اختیارات رکھتا ہے - اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے - کہ جیسا کوئی کرے گا - ویسے ہی اسکو اختیارات اور طاقت حاصل کرنے کا حق ہو گا - اور یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر ایک آدمی کا ہمزاد علیحدہ قوت رکھتا ہے - ہر ایک کام میں ایک خاص اثر رکھتا ہے

ہمزاد کے اختیارات درجہ اول

سب سے بہتر اور جس میں انسان کی سب سے زیادہ محبت ہوتی ہے ان کا آپ حال آگے پڑھیں گے - لیکن یہاں صرف ہمزاد کی قوتوں کا

حال ہی تحریر کیا جاتا ہے - جو کہ اس کے عمل سے ظاہر ہوتی ہیں -

(۱) ہر جگہ کا پتہ دینا - اور جو کام وہاں پہ ہوتا ہے - یا ہو رہا ہے اطلاع دینا -

(۲) ایک آدمی جس قدر وزن اٹھا سکتا ہو - اور آئی چیزیں قیمت دے کر لانا -

(۳) دوسرے ملکوں کی وہ چیزیں جو کسی اور ملک میں نہ ہوتی ہوں مثلاً ہری گھاس کی گشمش بادام وغیرہ لانا -

(۴) ہر ایک مرد و عورت کو جس کو چاہیے - ہر ایک میں محبت پیدا کرنا اور ورغلا کہ کسی قسم کا کوئی فساد برپا کر دینا - یعنی یہ ہمزاد اور اس کے ہمزاد کو ورغلا سکتا ہے -

(۵) حکم دینے پر جس کے گھر چاہے اینٹیں - پتھر - کنکر وغیرہ پھینکوانا

اختیارات دوم

دوسرا عمل جس کو پیدا کرتے ہیں دوسرے درجہ کا اعتبار کرنا سمجھنا چاہیئے - اس کی قوتیں حسب ذیل ہیں -

۱- کسی دوسری جگہ کی خبر لانا اور اطلاع دینا -

۲- چھوٹی چھوٹی چیزیں یا قیمت ادا کر کے لانا -

۳- جس چیز کو جہاں دل چاہے پہنچا دینا -

اختیارات سوم :- تیسرے درجہ کا ہمزاد حسب ذیل قوتیں رکھتا ہے

(۱) ہر ایک شخص کے ضمیر کی آواز عامل کو ہمزاد کے ذریعہ معلوم ہو سکتی ہے
(۲) مطلب والا آدمی اپنا مطلب عام لوگوں کے سامنے پوچھے۔ کسی پوشیدہ طریق سے لوگوں کی خبریں دینا اور شہرت کا بڑھانا۔
(۳) ضمیر کا ایسا روشن ہو جانا جس سے آگے کا حال اس صفحہ پر دیکھنا۔

دیگرہ:- اقوام والے واپنے آباد اجداد کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔ خرابیاں جو ہمزاد سے ہوتی ہیں۔

خرابیاں جو ہمزاد سے ہوتی ہیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) اول دوم درجہ کا ہمزاد زندگی میں ہر کام کرنے سے روکتا ہے اور کوئی کام بھی سرانجام نہیں ہونے دیتا۔ ہر وقت بیٹھے بٹھلائے خیالات کو اپنی طرف کھینچتا رہتا ہے اور جب اس کا دل مرجاتا ہے تو اس کے منہ میں نجاست ڈال دیتا ہے اور بعض آدمیوں کے جسم میں حلول کر جاتا ہے

(۲) دوسرے درجہ کا ہمزاد انسان کو چوری کرنا سکھاتا ہے۔ اور ہر وقت فکر میں ڈالے رہتا ہے۔ ہر ایک قسم کی خوشی کرنے سے روکتا ہے اور اس پر برائی کے آثار پیدا کرتا ہے۔ انسان کے دل پر ہی اختیارات دے دیتا ہے کہ وہ گندہ رہتا ہے اور ایک لباس رکھنے کو پسند کرتا ہے۔ عامل تو یہ چاہتا ہے کہ اپنی زندگی کو سدھار دوں لیکن ہمزاد کہتا ہے کہ جس طرح اس نے مجھ پر تمام عمر حکومت کی ہے اس طرح میں بھی اس سے بدلہ لوں۔ خلاصہ بات کا یہ ہے کہ روح اور ہمزاد میں ایک قسم کا مقابلہ ہو جاتا ہے۔ اس میں خواہ مخواہ روح کامیاب ہو خواہ ہمزاد

(۳) تیسرے ہمزاد مرنے کے بعد عامل پر قابو نہیں پا سکتا مگر اس کو غم و فکر میں ڈال دیتا ہے اور ہر وقت اس کے دل میں بڑا ڈر رہتا ہے۔ اگر کسی کے گھر

کسی کے گھر کھانے بھی جائے تو بڑا ڈر رہتا ہے۔ سمجھتا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ مجھے کوئی زہر دے کر نہ مار دے۔ مطلب یہ ہے کہ ہر وقت موت سے ڈرتا ہے۔ ایسا آدمی لوگوں کے حق میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور عام طور پر آپ برے خیالوں میں پھنسا رہتا ہے۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے ایسے لوگ دوسروں کو فائدہ پہنچاتا رہتا ہے۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے ایسے اپنی زندگی کو خراب کرتے رہتے ہیں۔ اور خدا کو بھول جاتے ہیں۔ اور ہر وقت لالچ کے پھندوں میں پھنسے رہتے ہیں۔ جن سے کہ ان کی زندگی برباد ہو جاتی ہے۔

ہمزاد کی خرابیوں اور تکلیفوں کو دور کرنا:- جیسا کہ خرابیوں کا ذکر اوپر آچکا ہے ان میں بعض تو ایسی ہیں۔ کہ ان کو دور تو کر سکتے ہیں۔ مگر پھر بھی تھوڑی کسر ضرور رہ جاتی ہے۔ مطلب یہ کہ ہر ایک میں تھوڑی کمی ضرور ہو سکتی ہے

جب ہمزاد کو بغیر کچھ دیئے ہی چھوڑ دیا جائے۔ تو وہ خود بخود خبریں وغیرہ سناتا رہتا ہے۔ اور ادھر ادھر کی باتوں سے اطلاع کرتا رہتا ہے اس کا علاج صرف یہی ہے کہ ایسی حالت میں ہمزاد کو ایسی چیز جو کہ آپس میں مشکل سے جدا ہو سکے۔ مثلاً کھچڑی وغیرہ یا اور کوئی چیز ہو۔ جو تکلیف کرنے کے بغیر جدا ہو سکے دے دیوے۔ اور وہ بڑی مشکل سے دیر تک اس کو جدا کرتا ہے اور اتنے عرصے میں آپ کو چاہیئے کہ آرام کریں یا اور کوئی کام جو اس کے سپرد ہو سکتا ہے۔ مرتے وقت تکلیف ضرور ہوتی ہے۔ اس لئے یہی مناسب ہے کہ مرنے سے پہلے ہمزاد کو چھوڑ دے اور خود اپنی عبادت کرے۔ کیونکہ زندگی میں جتنے کام کئے ہیں ان کا علم

ہو جاوے۔ زیادہ عبادت کرنے سے درجے کمزور ہو جانے پر مغلوب ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔

ہمزاد کو چھوڑنے کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو پاجامہ الٹا پہن کر سوئے اور یا یہ کہے کہ کسی بڑے درویش کامل ولی کے مزار سے فیض حاصل کرے۔

تیسرے درجہ کے ہمزاد سے جو نقصانات ہوتے ہیں۔ غم و فکر میں پڑے رہنا وغیرہ یہ دو تو بالکل دور نہیں ہو سکتے۔ لیکن ہاں تھوڑی سی بہت کمی ضرور ہو سکتی ہے۔ لیکن وہم و شک کسی حالت میں دور نہیں ہو سکتا اور باقی تکلیفوں کو نقصان کو کم کرنے کی یہ تدبیر ہے کہ جب ہمزاد قابو میں ہو جاتے تو یا باو صبر دو سو مرتبہ آدھے دن تک پڑھے۔ اگر ایسا نہ کر سکے۔ تو صبح و شام دن میں ہر روز باقاعدہ پڑھ لیا کرے اگر ناغہ کیا گیا تو اثر زائل ہو جانے کا خطرہ ہے۔

ہر ہمزاد کے نقصانات کو دور کرنے کا عام طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح و شام ۱۰۱ مرتبہ دل کو یکجا کر کے پڑھے۔ اس کے شروع کرنے سے پہلے ہندوؤں اور مسلمانوں کو نہا دھو کر اور صاف ستھرے ہو کر پڑھنا چاہیئے۔

ہندوؤں کا ایک خاص منتر بھی ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

منترہ۔ اوم سوانگ ہرانگ ہری مارہ کرشن گرو سواہا ۱۰۰ اس منتر کے پڑھنے میں ضروری ہے۔ کہ رات کو بارہ بجے نہا دھو کر سو مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ تو امید ہے کہ نقصانات میں کمی ہو سکتی ہے۔

ہمزاد کو قابو کرنے کیلئے چند شرائط

ہمزاد کو قابو کرنے والے کو چاہیئے۔ کہ مندرجہ ذیل باتوں سے بری ہو۔

۱۔ لنگڑا اور اپاہج نہ ہو۔

۲۔ دماغ ٹھیک طور پر ہووے۔ کسی قسم کی خرابی مثلاً سکتہ و سرع وغیرہ یا کوئی ایسی خرابی نہ پائی جاوے۔ کہ جس سے بے ہوشی کے پائے جاویں۔

۳۔ جس میں دیکھنے کی طاقت نہ ہوگی۔ یعنی اندھا ہوگا۔ وہ ہمزاد کو قابو نہیں رکھ سکتا اور جتنے کہ جس قدر بینائی کمزور ہوگی۔ اسی قدر ہمزاد کو قابو میں کرنا مشکل ہوگا۔ اتنا ہی زیادہ عرصہ لگے گا۔

۴۔ جس کی قوت روحانی و حیوانی کم ہوگی۔ اس کو بھی اتنی ہی دیر لگے گی۔ اس کی کمی کی علامتیں حسب ذیل ہیں۔

(ا) جماع زیادہ کرنے سے یا کسی اور طریقہ سے دیر یا (مادہ مردانگی) کو زیادہ خراب کیا ہو۔

(ب) بواسیر کے ہونے سے جسم سے خون کا زیادہ زائل ہو جانا

(ج) مریض اختلاج یا خفقان میں مبتلا ہو۔

(د) کسی قسم کا فکر رکھنا۔ مثلاً مقدمے میں ہار ہونا۔ قید ہو جانا یا کسی کی طرف سے دل اداس رہنا وغیرہ وغیرہ

(ہ) ۴۵ برس سے زیادہ عمر ہو گئی ہو۔

(ی) دماغی طاقت اور جسمانی صحت کمزور ہو گئی ہو

ان مندرجہ بالا باتوں میں سے یہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ جس میں یہ ایک

بات بھی ہو کہ اس کی حیوانی اور روحانی طاقت کمزور ہو گئی ہے اور اس طاقت کو پورا کرنے کے لئے ایسی دوائیں اور غذائیں استعمال کی جائیں جو کہ اس کمی کو پورا کر سکیں۔ یعنی قوت دینے والی ہوں بری باتیں جن سے جسم کمزور ہو جاتے۔ یا دل کو وبال ہو جانا وغیرہ ہوں۔ چھوڑ دی جائیں

نصیحتیں اور شرطیں وغیرہ

۱۔ عمل کرتے وقت بالکل نہ ڈرنا چاہیئے۔ کیونکہ وہ تمہیں کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتا

۲۔ عمل کرتے وقت اپنے خیال کو ایک طرف رکھنا چاہیئے۔

۳۔ خواہ مخواہ کی چیزیں منگا کر اسے تنگ نہ کیا جائے۔

۴۔ جہاں تک ہو سکے یہی کوشش کرے۔ کہ عمل لوگوں کو معلوم نہ ہونے دیوے۔ یعنی لوگوں کو یہ نہ کہتا پھرے کہ میرے قابو میں ہمزاد ہے بلکہ کسی قسم کا راز بھی ظاہر نہ ہونے دے۔

۵۔ ہر ایک شرط جو کہ لازمی ہے۔ کسی طرح کم نہ کرے۔ یعنی ہر ایک شرط کو پورا پورا استعمال کرے۔

۶۔ ہمزاد سے بغیر قیمت کے کوئی چیز نہ منگائے اور وہ چیز فوراً کھا کر یا دیکھ کر واپس نہ کرے۔

۷۔ کسی غریب اور باعصمت عورت کو نقصان پہنچانے کا خواہش مند نہ ہو۔ یعنی کہ بعض ایسا کرنے لگتے ہیں کہ عورتوں کے کپڑے بھی اتروا کر پھینکوا دیتے ہیں۔

۸۔ کسی دشمن کو دھوکے یا اس کے ناواقفیت کے سبب سے اسکو

نقصان نہ دے۔ اور نہ ہی ایسا نقصان پہنچائے۔ جو کہ ہمزاد کے قابو میں آنے پر نہیں ہو سکتے تھے۔ کیونکہ موقع دیکھ کر دشمن کا ہمزاد عامل کے ہمزاد سے مل کر بدلہ لینے کی کوشش کرے گا۔ عام طور پر مرتے وقت دھرم وایمان میں فرق ڈالنے کی کوشش کرے گا۔

(۹) جس طرح سے بھی ہو سکے۔ یہ کوشش ہونی چاہیئے۔ کہ اس کو تمام تماشوں وغیرہ پر نہ جانے دے۔ ورنہ نقصان ہونے کا ڈر ہے اس سے ہر وقت کام نہیں لینا چاہیئے۔ ہاں اگر کوئی ضروری ہو۔ تو حکم دینا چاہیئے۔

(۱۰) اگر عامل کسی با درجہ یا فقیر کامل یا اس شخص کو جو کہ خدا کی عبادت کرتا ہے۔ اس کو کسی قسم کا نقصان دے گا۔ تو اندیشہ ہے۔ کہ عامل سے منہ پھیرے گا۔ جس سے کہ عامل بہت بھاری نقصان اٹھاتا ہے۔

ہمزاد کے عمل کی قسمیں

عمل طور پر ہمزاد کی یوں تو بہت سی قسمیں ہیں۔ لیکن ہم نے ان کو صرف چار حصوں میں منقسم کیا ہوا ہے۔ پہلی علوی اور سفلی کی ہے دوسری قسم منتر جنتر کی ہے۔ تیسری قسم تنتر کی ہے۔ چوتھی قسم عکسی یا غیبی کی ہے۔ ہمزاد علوی بہت زیادہ قوی ہوتا ہے۔ اور سفلی کا کم نفس کے ذریعہ سے جس کو جنتر کہتے ہیں۔ وہ بھی بہت زیادہ قوت دینے والا کو پورا اختیار رکھنے والا ہوتا ہے۔ عکسی اور غیبی سب سے کم طاقت والے ہیں۔ انکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک کامل اور دوسری ناقص کامل وہ ہے جس میں پوری طاقت موجود ہو۔ ناقص وہ ہے۔ جو کسی بھی کام کے لئے

ہو۔ مثلاً رمال اور نجومی - جبینی - عکسی مشاغل سے صرف سیالکوں کا حال بتاتے ہیں اور پیر چیزیں وغیرہ نہیں لا سکتے - اور اعلیٰ قسم ہمزاد کی وہ ہے جس سے مردہ قبر سے نکلتا ہے - اور وہ ایسے کام کر سکتا ہے - جو کہ نہ جسم رکھنے والے ہمزاد سے ہونے ناممکن ہیں - ایک ہمزاد کی قسم وہ ہے - جو کہ خاص ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے ایک ہی ہیں - ناظرین کو چاہیئے - کہ اس کتاب کو بغور مطالعہ کریں - اگر اس میں ایک ادنیٰ سی بات رہ گئی ہے - تو ناکامی ہوگی اور ہم کو مفت میں بدنامی نہ اٹھانی پڑے - اس لئے ضروری ہے کہ ہر ایک ہدایت و شرط کو مدنظر رکھا جاوے اور اس کو پورا کرتے -

ہمزاد کو قابو کرنا

اس فصل میں وہ عملیات بیان کئے گئے ہیں - جن سے سب سے بڑی قوت والے ہمزاد قابو میں آجاتے ہیں - جو منگل یا اتوار کے دن مرے - اس کے کانوں میں روئی جو کہ بوقت غسل کرائے آدمی کے کان میں ڈال دیا کرتے ہیں - قابو کرے - روئی کو قابو کر بیٹھے پر کسی سے بات چیت نہ کرے - اور روئی کو ایک بکس میں بند کر دے - اور جنازے کے ساتھ اگر ہندو ہے تو سرانگ سوانگ پڑھتا جاوے - اگر مسلمان کا ہو تو یالیٹ پڑھتا جاوے اور کسی قسم کی بات کسی سے نہ کرے - اور جب مردہ کو دفن کیا جاوے تو دفنانے سے پہلے مردہ کو بھی آہستہ سے کہہ دیویں - کہ ہم رات کو بارہ بجے تمہارے پاس آویں گے - یہ آواز راستے میں اگر موقع دیکھے - تو کہہ دیوے مطلب یہ ہے کہ دفن کرنے سے پہلے پہلے جس وقت عامل کو موقع ملے - یہ آواز دے پھر اکیلا ہی اپنے مکان میں واپس آجاوے - اور ایک سیر بھر آٹا گوندھے - اور اس آٹے کا

ایک چراغ بنا کر اس میں گھی ڈال کر تیار کرے - اور روئی کی جو کہ مردے کے کان سے نکالی ہوئی ہے - اس کی بتی بنا کر چراغ میں ڈال لیوے اور باقی آٹے کی دو بڑی بڑی روٹیاں پکائے اور روٹیاں پکا چکنے کے بعد ان پر تھوڑا سا گھی اور آٹا رکھ کر اور ساتھ ہی وہ چراغ لے کر ٹھیک بارہ بجے رات کے وہاں پہنچ جاوے جہاں کے مردے کو دفن کیا گیا تھا - پھر قبر کے درمیان چراغ کو رکھ کر روشن کر دے اور روٹیوں کو فی الحال اپنے پاس ہی رکھے - اور دو گھنٹے تک ایک طرف دھیان رکھ کر یالیٹ کو پڑھتا رہے اور اثناء عرصہ میں قبر پھٹے گی - اور مردہ ننگا ہو کر باہر نکل آئے گا - اس وقت عامل کو لازم ہے کہ مُردے بالکل نہ ڈرے وہ اس کو نقصان نہیں دے گا - پھر وہ روٹیاں جو کہ اپنے ساتھ لایا ہے مردے کو دکھا دے - جب مردہ روٹیاں دیکھے گا - تو وہ تم سے روٹیاں مانگے گا - تو اس وقت عامل کو چاہیئے کہ خوب اپنے رعب و جمال سے اس کو اپنے قبضے میں کرنے کی کوشش کرے - اگر پھر وہ روٹی مانگے تو اس سے سوال کرو کہ کیا تم ہمارا کوئی کام کر سکتے ہو - اگر نہ کرے تو روٹیاں دینے سے انکار کر دو - اگر ہاں کر دے تو دریافت کرو - کہ کون سا کام کرو گے - تو وہ تمہیں سلسلہ وار ان کاموں کے نام بتائے گا - جو کہ وہ کر سکتا ہے - اس لیئے تم کو اس وقت خاص خیال رکھنا چاہیئے - کہ یہ جو مردہ کام بتلا رہا ہے -

کیا یہ کام وہی ہیں - جو کہ اوّل درجہ کے ہمزاد کے ساتھ ہونے چاہئیں - اگر کوئی کام رہ گیا ہو - تو مردہ کو بتا دیا جائے - کہ یہ کام بھی تمہیں کرنا پڑے گا اور یہ بھی حکم دو - کہ تم کو کسی وقت پر ہمارے فلاں فلاں کام کرنے پڑیں گے - اور وہ کام جو کہ عامل کو ہمزاد سے ملنے کے حق میں حسب ذیل ہیں -

(۱) ہر ایک جگہ کی خبریں اور واقعات بتلانا -

(۲) جو چیزیں کہیں۔ ان کو فوراً مہیا کرنا۔ اس سے پہلے یہ بھی فیصلہ کر لینا چاہیے کہ چیزیں یا قیمت لائے گا۔ یا بلا قیمت۔ اگر قیمت پر لانے کا اقرار کرے تو اس کو کہہ دیا جاوے۔ کہ جو چیز تمہیں بغیر استعمال کئے واپس کر دیں گے ان کی قیمت نہ دیویں گے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہمزاد بغیر کسی قیمت کے کسی چیز کو بھی لانے کا اقرار نہیں کرتا۔ عامل کو چاہیے کہ ہمزاد سے بغیر قیمت کے کوئی چیز بھی نہ منگائے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے ہمزاد کے جلدی چھوٹ جانے کا اندیشہ رہتا ہے اور کوئی نہ کوئی نقصان ہو جانے کا ڈر بھی ہے۔

(۳) نیز کیا ہر ایک چیز وہ پہنچا دے گا۔ اور اگر پہنچائے گا۔ تو زیادہ سے زیادہ کتنے وزن کی چیز لا سکے گا۔

(۴) اور یہ بھی وعدہ لے لو۔ کہ تم کو اگر بلانا ہو۔ تو کس طرح بلایا جا سکے اور ہر وقت کی حاضری بالکل منظور نہ کرے۔

(۵) اور ایسا اقرار نہ لینا چاہیئے۔ کہ کسی کے برخلاف کسی کو ورغلایا جاوے یا کسی کی عورت پر بے عزتی کا ہاتھ ڈالا جاوے۔ یا کسی کے دھن دولت کو نقصان پہنچایا جاوے۔ بلکہ ایسے کام کرنے چاہئیں۔ جو کہ جائز ہوں۔ اور مناسب ہوں۔ مثلاً اگر کسی نے کسی کا مال چھین لیا ہے۔ تو اصل مالک کو مال دلوایا جائے۔ نہ کہ کسی کو ناحق چھین کر دیا جاوے۔ بلکہ چیز کے مالک کو وہ چیز دے دی جائے۔ اس کے بعد اگر وہ اپنے کھانے کی بابت پوچھے اور کہے کہ مجھ کو ہر وقت پیٹ بھر کر کھانا لا کرے۔ تو یہ بات ہرگز ہرگز منظور نہ کرے ورنہ آخر میں پچھتانا پڑے گا۔ جتنا بھی کم ہو سکے۔ اتنا کم کر دینے کا اقرار کرے۔ جہاں تک کہ دو دو روٹیاں ایک یا دو وقت لینے میں راضی ہو جائے تو بہتر نہیں تو زیادہ سے زیادہ دو روٹیاں صبح اور دو روٹیاں شام کو دو ساتھ

ہی ایک پیسہ کا گڑ دینے کا وعدہ کرے۔ اس سے زیادہ کسی حالت میں بھی منظور نہ کرے۔ اس سے اناج وغیرہ کا فائدہ ہے۔ اور ایک خاص راز بھی پایا جاتا ہے فی الحال جہاں تک ہو سکے۔ کم غذا دینے کا اقرار کرے اور جتنا وعدہ کیا جاوے۔ اس سے کم بھی کسی حالت میں نہ دلوے۔ اور جو کام جن کی فہرست اوپر بتلائی گئی ہے۔ زیادہ نہ لے۔ اگر ہمزاد کبھی کہے بھی زیادہ کام لو۔ تو تب بھی بھول کر تم نے ایسا نہیں کرنا۔ نہیں تو پچھتانا پڑے گا۔

بعض لوگ ایسا خیال کرتے ہیں۔ کہ خاص مدت تک وعدہ کر لیتے ہیں۔ جو کہ بیس سال سے زیادہ اور تین سال سے کم نہیں ہوتی۔ کہ تم نے اتنے عرصہ تک ہمارے پاس آنا۔ ہم تم کو روٹی دیویں گے۔ اس مدت کے بعد اپنے پر روٹی نہیں ملے گی ایسا نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ جس وقت سب کچھ یہ باتیں ہو جاویں۔ تو اس وقت اس کو کسی کام پہ بھیجتے رہو۔ اور کہو کہ تم فلاں وقت پر ہمارے مکان میں آؤ اور فلاں شکل اختیار کرو۔ اور راستے میں کہیں نہ ملنا۔ اور جب ملنا۔ تو اپنی شکل کو ایسا تبدیل کرو کہ اور آدمی تمہیں دیکھ نہ سکیں۔ بلکہ سوائے میرے تمہیں اور کوئی بھی نہ دیکھے۔ اور تم سب کو دیکھ سکو۔ اور نہ ہی تمہاری کوئی آواز سن سکے۔ مردہ کے بیئے یہ شرائط ہیں۔ جو کہ نیچے بیان کی گئی ہیں۔

(۱) مردہ ایسی حالت میں نہ مرا ہو۔ جس سے اس کے جسم سے خون جاری ہوا ہو۔ اور نہ ہی مقتول ہوا ہو۔ اور نہ ہی کسی قسم کا کوئی اعضاء ٹوٹا ہوا ہو۔

(۲) مرنے والا اندھا۔ لولا۔ اپاہج۔ گنجا۔ مجنون جذامی یا کسی دائمی بیماری میں مبتلا ہو نہ ہونا چاہیئے۔

(۳) کوئی ایسا بھی نہ ہو جس سے کہ عامل کی دشمنی ہووے۔ اگر مرنے والے کی کسی سے دوستی ہو تو کوئی ڈر نہیں ہے۔

(۴) مرنے والا کوئی عورت یا بچہ نہ ہو۔ یعنی نا بالغ نہ ہو۔

مردہ جس قدر تندرست و طاقت ور ہو گا۔ اسی قدر مفید و بہتر ثابت ہو گا۔ اور یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ مردہ کسی ہندو یا مسلمان کا ہو۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ مردہ وہ نہ ہونا چاہیے۔ جو جلایا نہ گیا ہو۔ بلکہ دفنایا گیا ہو۔ بلکہ یہ ضروری ہے کہ جسم صحیح و سالم ہو۔ عامل کو اس بات کی احتیاط رکھنی چاہیے کہ مردے سے زیادہ کام نہ لے۔ بلکہ حسب ضرورت کام لیوے۔ اور اپنے پاس بلانے کا وقت وہ خود بتائے گا۔ لیکن یہ دریافت کر لیا جاوے۔ کہ کھانے کے وقت ضرور آئے گا۔ لیکن یہ ہرگز نہیں کہنا چاہیئے۔ کہ ہمزاد میرے ماتحت ہے خواہ کوئی کتنا ہی پوچھے اس کو یہ راز بالکل نہ بتایا جاوے۔ بلکہ کوئی قسم کے نقصانات پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

باب پنجم

علم مسمریزم

طاقت مسمریزم وہ روحانی طاقت ہے۔ جو کہ الشعور پر ما تحت نے ہر ایک بشر کے اندر پیدا کی ہوتی ہے۔ اس کو یوگ ودیا بھی کہتے ہیں۔ اگر انسان میں طاقت پر قابو پالے۔ تو وہ ایسے ایسے عجیب و غریب کام کر سکتا

ہے۔ جن کو دیکھ کر لوگ دنگ رہ جاتے ہیں۔ اور ایسے ایسے یہ کرشمات دکھا سکتا ہے۔ کہ بیان نہیں ہو سکتے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اس کے عمل کرنے والا ہر طرح سے پرہیز گار ہو۔ صفائی قلب اس عمل کے لیے شرط اوّل ہے۔

مسمریزم کا عمل اپنی روحانی طاقت کے ذریعے اپنے معمول پر خواب مقناطیسی طاری کر کے اس سے تمام حالات آئندہ پیش آنے والے معلوم کر سکتا ہے۔ دور دراز کی خبریں منگوا سکتا ہے۔ غرضیکہ ہر کام اپنی حسب منشائے سکتا ہے اب ہم اس علم کے کچھ مختصر سے اصول درج کرتے ہیں۔

عامل کے اوصاف

اس عمل کو ہر شخص خواہ وہ مرد ہو یا عورت، کسی مذہب کا ہو۔ کر سکتا ہے۔ لیکن صحت بدنی اچھی ہو۔ کسی دل کی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ بینائی کمزور نہ ہو۔ الشعور پر تما پر کبھی یقین رکھے مکر و فریب سے پاک۔ جھوٹ نہ بولے۔ رحمدل۔ ایماندار۔ کسی نشہ اشیاء کا استعمال نہ کرے۔ اور بد صحبت سے بچا رہے۔

معمول کے اوصاف

معمول سات سال سے کم نہ ہو۔ اور اٹھارہ سال سے زیادہ نہ ہو

خوبصورت شیریں گفتار ہو۔ عامل اور معمول کے درمیان محبت پاک ہونی چاہیے۔ معمول اگر عورت ہو۔ تو بہتر ہے کیونکہ بہ نسبت مرد کے اس پر جلدی اثر ہوتا ہے لیکن حاملہ نہ ہونی چاہیے۔ معمول کی صحت اچھی ہو۔ آنکھیں موٹی موٹی بینائی تیز۔ اور دروغ گو نہ ہو۔ اور عامل کی طرح ہر طرح سے پرہیز گار ہو۔

آنکھوں میں قوت مقناطیسی پیدا کرنا

ایک سفید دبیز کاغذ کا ٹکرا سات انچ مربعہ لے کر اس کے عین درمیان میں سیاہ روشنائی سے ایک گول داغ ایک پیسہ کے برابر گول لگاؤ۔ نشان بالکل گول ہو۔ پھر ایک علیحدہ کمرہ اپنے لیے مخصوص کرو جس میں طبیعت کو منتشر کرنے والا کوئی سامان نہ ہو اور اس کاغذ کو شمالی دیوار پر اپنی آنکھوں کے سامنے لگا دو۔ اور پھر ہر روز اس کے سامنے چوکڑی مار کر بیٹھو۔ اور اس نشان کو بلا گرنے پلکوں کے دیکھتے رہو جب تک تمہاری نظر کام کرے۔ اس کو دیکھو۔ جب نظریں تکان پیدا ہو جاوے تو بند کر دو۔ ہر روز مشق کو بڑھاتے جاؤ۔ یہاں تک کہ تم ایک گھنٹہ متواتر اس کو بلا گرنے پلکوں کے دیکھ سکو۔ اور بوقت اپنے قلب کو بالکل سو رکھو کسی قسم کا کوئی خیال یا فکر تمہارے دل میں نہ ہو اور نہ ہی بوقت عمل کوئی اور شخص تمہارے پاس بیٹھا ہو۔ اور عمل کا وقت بھی ایک ہی ہونا چاہیئے۔ پہلے دن جس وقت پر عمل کرو۔ پھر روزانہ بلا ناغہ ٹھیک اسی وقت پر کرنا چاہیئے۔

پہلے ایک دو روز آنکھوں میں تکلیف معلوم ہوگی۔ لیکن رفتہ رفتہ عادت ہو جانے پر درست ہو جائے۔ ایک ہفتہ کی مشق سے وہ سیاہ داغ کبھی زرد، کبھی سبز، اور کبھی سفید نظر آنے لگے گا۔ کبھی اس میں بادل چکر لگاتے نظر آویں گے۔ اور جوں جوں مشق بڑھے گی۔ وہ سیاہ داغ نظر سے بالکل غائب ہو کر کاغذ سفید نظر آنے لگے۔ تو جان لو کہ نظریں کشش مقناطیسی پیدا ہو گئی ہے۔

معمول پر طاقت مقناطیسی ڈالنا

جب تم مشق اول میں کامیاب ہو جاؤ۔ تو پھر اپنے معمول کو اپنے سامنے بٹھلا کر اس پر عمل کرنا۔ شروع کرو۔ اسکی آنکھوں سے اپنی آنکھیں ملا کر بلا گرنے پلکوں کے اس طرف دیکھو۔ اور دل میں خیال کرو۔ کہ میں معمول بذریعہ طاقت مسمریزم بے ہوش کر رہا ہوں۔ تھوڑی دیر بعد معمول پر نیند کا غلبہ جاری ہو جاوے گا۔ اس وقت دونوں ہاتھوں سے پاس کرو۔ یعنی دونوں ہاتھ کی انگلیاں نیچے کر کے معمول کے سر کے نیچے لاؤ۔ اور خیال کرو۔ کہ میں معمول کے اندر قوت مقناطیسی بھر رہا ہوں۔ لیکن انگلیاں معمول کے جسم سے نہ چھو جاویں ایسا کرنے سے معمول پر حالت خواب طاری ہو جاوے گی۔

معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ

جب معمول کو ہوش میں لانے کی ضرورت ہو۔ تو عامل کو واجب

ہے۔ کہ اپنے دل میں یہ خیال کرے۔ کہ اب معمول کو بیدار کر رہا ہوں اور اپنے ہاتھ کو معمول کے چہرہ پر آنکھوں کے نزدیک لے جا کر انگلیوں کی طاقت کو اپنی طرف کھینچے اور خیال کرے۔ کہ جو طاقت میں نے اس کے جسم میں داخل کی تھی۔ اب میں وہ واپس لے رہا ہوں اس طرح ۵ منٹ کرنے سے معمول کی بے ہوشی دور ہو کر ہوش آنی شروع ہو جائے گی۔

عامل کے لئے ضروری ہدایات

عامل کو درجہ اول کا پرہیزگار ہونا چاہیئے۔ بوقت شروع عمل معمول سے نہایت شیریں گفتاری سے پیش آوے۔ اور محبت کی باتیں کریں۔ اور دل میں کسی قسم کی برائی۔ بغض۔ حسد۔ کوئی بد خیال نہ رکھے اور ایشور پرماتما پر مکمل بھروسہ رکھے۔ اور معمول کو جو بات پوچھے نہایت آہستہ اور واضح طور پر دریافت کرے۔ پیچیدہ سوالات جن کو معمول سمجھ نہ سکے۔ ہرگز دریافت نہ کرے۔ ہر ایک سوال مختصر ہو۔ اور لمبے لمبے سوال دریافت کر کے معمول کو تنگ نہ کیا جاوے۔

بحالت عمل معمول سے جو گفتگو ہو۔ وہ اس کو بحالت بیداری نہ بتلائی جاوے۔ ایک ہی وقت میں کئی قسم کے سوالات نہ کرنے چاہئیں۔ اس طرح سے معمول جواب میں غلطی کر دے گا۔

امراض کا علاج بذریعہ مسمریزم

جب تم میں باقی قوت مقناطیسی پیدا ہو جاوے۔ اور مشق یہاں تک بڑھ جاوے۔ کہ تم ہر شخص کو دیکھ کر اور نگاہ ملا کر اس پر اثر ڈال سکو۔ تو اس درجہ میں پہنچ کر تم ہر مرض کا علاج بذریعہ مسمریزم کرنے کے قابل ہو جاؤ گے۔ جس مرض کا مریض تمہارے پاس آوے اس پر خواب مقناطیسی کر کے اس کو اس بات کا یقین دلاؤ کہ میں تمہاری تکلیف دور کر رہا ہوں اور ہاتھوں سے قوت پاس کر کے اس مرض کے خارج کرنے کا خیال کرو۔ اس طرح عمل کرنے سے طاقت مقناطیسی کے ذریعہ مرض کو آرام آجائے گا۔

سر درد کا علاج

مریض کے دل پر خواب مقناطیسی طاری کرو۔ پھر مقام درد پر ہاتھ چھونے ہاتھوں کے پاس کرو۔ اول دل میں خیال کرو۔ کہ میں درد کو خارج کر رہا ہوں۔ اور بحالت خواب مریض کو یکسوئی خطاب سے یہ کہو۔ کہ دیکھو میں تمہاری درد کو دور کر رہا ہوں تم اب بالکل تندرست ہو جاؤ گے اس طرح تین دن عمل کرنے سے درد دور ہو جائے گا۔ اسی طرح پیٹ کی درد کمر کی درد وغیرہ

کی درد - یا بدن کے کسی اعضاء ہیں. درد ہو - عمل کرنے سے آرام ہو جاوے گا - اسی طرح دیگر امراض کے مریضوں پر بھی عمل کیا جا سکتا ہے -

باب ششم

علم قیافہ

علم قیافہ نہایت ضروری علم ہے - بجنسہ ملنے پر ہر ایک چیز کے اچھے بُرے ہونے کا اندازہ بذریعہ عقل لگانے کا ہے پس لازم ہے - کہ ہر عضو کی جانچ نہایت غور و فکر سے کر کے نیک و بد ہونے کا حکم لگا دیں - اب ہم ذیل میں ہر ایک اعضاء انسانی کا قیافہ درج کرتے ہیں -

سر

(۱) سر بڑا اور گول ہو تو وہ شخص - مستقل مزاج - دیانت دار

اور صاحب کردار ہوتا ہے چھوٹا سر اور لمبی و پتلی گردن والا بد تہذیب کمزور ہوتا ہے - لمبا سر بے وقوفی کی علامت ہے چھوٹا سر کم عقلی پر دلالت کرتا ہے - بڑا سر اور فراخ چہرہ عشق پرستی کی علامت ہے -

پیشانی

چوڑی پیشانی اور کھوپری پر بال کم ہونے دولت مندی کی نشانی ہے - کشادہ پیشانی والا - دیانت دار - حلیم الطبع سادہ مزاج ہوتا ہے - گہری اور تنگ پیشانی لاف زنی کی علامت ہے پُر گوشت پیشانی والا - عالی - حوصلہ - مغرور اور کم عقل ہوتا ہے -

آنکھیں

آنکھیں بڑی بڑی باہر کو ابھری ہوئی - سادہ مزاج اور دوسروں کے احسان کو فراموش نہ کرنے والا ہونے کی علامت ہے - چھوٹی اور گول آنکھیں زود اعتقادی اور قیاسی کی علامت ہیں - آنکھوں کا جلد جلد حرکت کرنا - مکاری اور حیا کی دلالت کرتا ہے - اندر کی طرف دھنسی ہوئی آنکھیں حاسد اور تند طبیعت ہونے کی نشانی ہے - گربہ چشم ضدی اور دغا باز ہوتا ہے -

آبرو

ابرو ابھرے ہوئے ہوں۔ تو محبوب مستورات، ابرو پر بال
جاہل ہونے کا نشان۔ خمدار ابرو امیری کی علامت۔ ابرو پر بال
کم ہوں تو مفلسی کی نشانی ہے۔

ناک

جس کی ناک لمبی مانند طوطا کے ہو۔ تو وہ صاحب اقبال
حاکم وقت۔ چھوٹی ناک۔ بدبختی کی نشانی۔ مقدار سے زیادہ
لمبائی ہے بے شرم۔ نازک۔ درمیان سے چوڑی آگے
تنگ ہو تو دروغ گو۔ بدنصیب ہو ناک کے سوراخ زیادہ
کشادہ ہوں۔ تو جھگڑالو۔ دروغ گو۔ ناک کا سرخ رنگ ہونا
بدفعلی کی علامت ہے۔ ناک درمیان سے اونچی۔ عالی ہمتی اور
دور اندیش ہونے کی علامت ہے۔ درمیان سے پشت پر ہونا
شریر بدذات ہونے کی دلیل ہے۔

لب

لب فربہ اور لمبے حاسد کینہ ور ہونے کی دلیل۔ رنگ سیاہ
منحوس۔ سفید بیماری کی علامت۔ ایک لب چھوٹا۔ اور دوسرا بڑا
بہت آرام طلب ہو۔ لب زیریں بڑا ہو۔ تو انسان زود رنج ہوتا
ہے۔

دانت

چمک دار ہوں۔ تو نیک نصیب۔ سیاہ رنگ ہوں۔ تو بد
نصیب۔ چھوٹے ہوں تو حلیم الطبع۔ لمبے ہوں تو حاسد بے
شرم۔ باہم ملے ہوئے ہوں۔ تو حسن پرست ہو۔ لمبے اور باہر نکلے
ہوئے ہوں۔ تو جھگڑالو فسادی ہو۔

آواز

اگر بادل کی گرج کی مانند ہو۔ تو بہادر حکمران۔ اگر ڈھول
کی طرح ہوں تو راگ رنگ کا شوقین۔ باریک اور صاف ہو تو
عقل مند دور اندیش۔ تیز آواز بدخلق۔ مطلب پرست۔ نرم اور
آہستہ آواز ہو تو عقلمند۔ حلیم الطبع دانا ہو۔

کان

کان موٹے اور بڑے بڑے ہوں۔ تو بے وقوف۔ بد بالوں کم
عقل ہو۔ چھوٹے ہوں تو جاہل۔ باریک اور نازک ہو تو راجہ سمجھو
بہت لمبے ہوں تو بے ہودہ بے وقوف ہو۔

چہرہ

گول ہو تو ملنسار خوش مزاج۔ چوڑا ہو تو کم بخت چھوٹا ہو تو جھگڑالو
بیوقوف پر گوشت چہرہ زندہ دلی اور فیاضی کی نشانی چہرہ پر پسینہ آنا عیاشی

کی علامت ہے ۔

گردن

چھوٹی پُر گوشت ہو ۔ تو دولت مند ۔ دراز ہو تو دلاری بد نصیب ٹیڑھی ہے مفلس ۔ اونچی سے چور ۔ صراحی دار ہے ہر دلعزیز ہو اگر کوتہ ہو ۔ تو دغا باز فریبی ہو ۔

رخسارے

اگر اونچے ہوں تو خود غرض مطلب پرست ہو ۔ اگر رخساروں میں گڑھا پڑے ۔ تو دولت مند امیر ہو ۔

زبان :- سرخ نوک دار ہو تو نیک بخت صاحب طالع ۔ سفید ہو تو بدکار ۔ سیاہ سے بد قسمت ۔ اگر موٹی ہو تو نیکی کے کام کرے ۔

چھاتی :- کشادہ پر گوشت ہو تو مغرور ظالم ۔ چھاتی تنگ درمیان سے اونچی ہو تو ایماندار ۔ ظاہر باطن میں یکساں چھاتی پر بال ہوں ۔ تو عیش پرست ہو ۔

بازو اگر دراز ہوں تو عقلمند ۔ خود پسند ۔ مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلس ۔ دلاری ۔ پر گوشت ہوں تو حسن پرست اگر بازو پر بال زیادہ ہوں تو عیاش ذہین ہو ۔

کاتب محمد ارشد سپرا

ملنے کا پتہ

حمید بک ڈپو ۔ نولکھا بازار ۔ لاہور